

لگی جب تم سے لگن

از ماہی

وہ مغرور سا باس کھڑی ناک جس پر ہر وقت بس غصہ ہی سوار رہتا اور عربی حسن لئے
... عربی شہزادہ ہی لگ رہا تھا جو پہلی بار دیکھتا لگتا ہی نہیں کے وہ ایک لٹیرا بھی ہو سکتا ہے

... نہایت ہی بے زاریت لئے ٹانگ پہ ٹانگ رکھے بڑی شان بے نیازی سے بیٹھا تھا

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور اس کے سامنے ایک لاچار اور بے بس ماں باپ ہاتھ جوڑے کھڑے تھے۔۔

ہمارے پاس کچھ بھی نہیں ہے ہم عزت دار لوگ ہیں ہاتھ جوڑتے ہیں چلے جاؤ۔۔ رفعت
بیگم ہاتھ باندھے ان ڈاکوؤں کے سامنے گر گرا رہی تھی۔۔

.....باس لگتا ہے یہاں سے خالی ہاتھ ہی جانا پڑے گا
..ان ڈاکوؤں میں سے ایک ڈاکو نے کہا

ہاہا ہا نا ممکن ایسا ہو ہی نہیں سکتا چودھری آئے اور خالی ہاتھ چلا جائے کچھ تو لے کر ہی
...جائے گا

....اوہ بوڑھے باقی گھر والوں کو اٹھاؤ گے یا میرے آدمی جائے پھر۔

باس چودھری ارجم خان نے سگریٹ کا کش لیتے ہوئے نہایت بے زاری سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

باس ہم نے سارا گھر دیکھ لیا کوئی بھی نہیں ہے بس ایک کمرہ اندر سے بند ہے بہت بجایا
پر کوئی کھول ہی نہیں رہا لگتا کوئی گہری نیند کے مزے لوٹ رہا ہے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جب چودھری ارجم خاں نے غصے کی تیز لہر سب پر ڈالی غصے سے آنکھیں سرخ انگارہ ہو
○○....رہی تھی جیسے سب کو جلا کر راکھ کر دیں گی

..وہ جو ہاتھ جوڑے کھڑے تھے 🙏

...اچانک چودھری ارحم خاں نے اپنے دائیں پاؤں سے بوڑھے کو ٹھوکر ماری
وہ جو اس حملے کے لئے تیار نہیں تھا لڑکھڑا کر پیچھے کو میز پرے گرا
 ...اس کی نوک حیدر علی کے سر میں لگی جہاں سے اب ایک خون کا فوارہ بہنے لگا تھا
 ...پر پرواہ یہاں کسے تھی 😞

...غرور، اکڑ اور ضد چودھری کے انگ انگ سے جھک رہی تھی

آخر اتنا گھمنڈی ضدی شخص غرور جس کا پہناوا تھی وہ کیوں کسی کی پرواہ کرنے لگا...

Support@classicurdumaterial.com

دیکھنے سے وہ ایک امیر زادہ بڑی شان بھان لیے شہزادہ ہی لگ رہا تھا

.. مگر دل کا نہیں بس ظاہری ہی۔ 🦊

...رفعت بیگم حیدر صاحب کا خون دیکھ کر گھبرا ہی گئی تھی
 ایک زور دار چیخ ان کے منہ سے نکلی۔

وہ جو اندر کمرے کے سویا انسان اپنے بہت قریبی کی چیخ سن کر بوکھلا کے اٹھ گیا....
دل پر ہاتھ خود بہ خود چلا گیا.... آواز نکلی

رحم یہ یہ۔۔ تو آواز نہیں۔۔ یا اللہ
.... بے بی نے اپنے اوپر سے کسبل اٹھا کر دور پھینکا اور ننگے پاؤں ہی باہر کو دوڑ لگا دی
.. بغیر اپنی طبیعت خرابی کی پرواہ کیے جو بخار سے تپتی ہوئی تھی۔

.... روئی جیسے گال جو بخار کی وجہ سے لال ٹماٹر کی طرح سرخ ہو گئے تھے

.... گلابی تر ہونٹ جو اب خشک ہو چکے تھے

Support@classicurdumaterial.com

.... گھونگھرا لے بال جو پتلی کمر تک آ رہے تھے

.... سیدھی کھڑی ناک جو اب گلابی ہو چکی تھی

.... شرارتی بولتی آنکھیں جن سے اب سرخ خون ہی بہنے کے قریب تر تھا

وہ جو اپنے دھیان بغیر دوپٹہ لیے بھاگے جا رہی تھی صحن کا دروازہ پار کرتے ہی جیسے ہی
 ...سامنے نظر پڑی
 ایک زور دار چیخ نکلی --

چاچا چاچا بھاگ کر چاچا تک پہنچی --

چچا چاچا یہ یہ کیا ہوا آپ کو یہ کس نے کیا آپ کا یہ حال... اس کا منہ نوج لوگی میں یہ
 ..خون --

چاچا کی یہ حالت دیکھ کر بے بی گھبرا کر بولی

چودھری جو ٹکٹی باندھے اسے ہی گھورے جا رہا تھا اس کی نظر اس پری روح سے ہٹنے کو
تیار ہی نہیں تھی

ایسا نہیں تھا کہ اس نے کبھی حسن دیکھا نہیں تھا پر اسے دیکھ کر پتا نہیں اس کے شیطانی
... دماغ میں کیا سمایا
.. کہ

اچانک کھڑا ہو گیا چودھری ارحم خاں کی نظر جیسے ہی اپنے ساتھیوں پر گئی وہ سب اس
... پری روح کو ہی دیکھ رہے تھے

جیسے ہی ان کی نظر اپنے باس پر پڑی باس انہیں ہی غصے سے گھور رہا تھا
سب نے گھبرا کر آنکھیں پھیر لی۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support @ [classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/)

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

.. اوہ بوڑھے نوٹنکی چھوڑ۔

جو ہے وہ نکال میرے پاس فالتو وقت نہیں جو تم سب کے ڈرامے دیکھتا پھیرو۔۔
.. چودھری نے اپنے ساتھیوں کو آنکھ کا اشارہ کیا جو اشارہ پاتے ہی فوراً حرکت میں آئے۔

ان میں سے ایک نے بے بی کے اوپر گن تان لی۔۔

رفت بیگم پہلے ہی گھبرائی ہوئی تھی اپنے شوہر کی حالت دیکھ کر اب بے بی کے اوپر گن
...تانی دیکھ کر ہاتھ جوڑ دیئے پھر سے ۔

دیکھو بیٹا ہمارے پاس تو کچھ بھی نہیں ہے ہم غریب لوگ ہیں میری بیٹی کو چھوڑ دو۔۔
تم سارے گھر کی تلاشی لے لو چاہے جو ملا وہ لے جانا سب کچھ لے جاؤ بس ہمیں چھوڑ دو
۔۔

رفت بیگم نے چودھری کو دیکھتے ہوئے کہا


<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
جاؤ تلاشی لو سب کمروں کی ہمارے پاس وقت کم ہے جو کام کا ملا بس لے آنا۔۔

HURRY up go fast quickly...

باس نے سب اپنے ساتھیوں کو دیکھ کر کہا۔۔

بے بی جو ٹکٹکی باندھے باس کو گھور رہی تھی سب کچھ سمجھ آتے ہی اچانک اٹھی چودھری
کے سامنے کھڑی ہو گئی۔۔ 

....یہ دیکھ کر حیدر علی پریشان ہو گئے

گھبرا کر بے بی کو آواز دی بے بی بیٹھ جاؤ پر وہ کہا کسی کی سنتی تھی جو اب سن لیتی --
.... چودھری نے بے بی کو الجی نظریں لئے گھوری سے نوازہ

بے بی پر اس کے گھورنے کا رتی بھر بھی اثر نہ ہوا --
اچانک بے بی کا ہاتھ اٹھا اور چودھری کے گال پر اپنے پانچ کی پانچ انگلیوں کے نشان چھوڑ
..گیا --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

چودھری اس اچانک حملے کے لیے تیار نہیں تھا لڑکھڑا کر پیچھے کو ہوا لیکن صرف ایک
..قدم --

سامنے کھڑی اس نازک لڑکی کو دیکھا جس کا چہرہ غصے سے سرخ ہو رہا تھا --
چودھری ارحم خاں جس کے جوتوں پر بھی کوئی غلط نگاہ ڈال لیتا چھوڑتا نہیں تھا اس نے
..تو پھر اس کو تھپڑ مارا تھا اسے کیسے چھوڑ دیتا --

چودھری ار حم خاں غصے سے آگے بڑا اس نازک لڑکی کی گردن دبوچ لی۔۔

بے بی لڑکھرائی بے ساہتا اپنے نازک ملائی جیسے دونوں ہاتھ اس کے سخت ہاتھ پر رکھ دیئے۔۔

اور چلائی چھوڑو مجھے ڈاکو جن چھوڑو ورنہ خون پی جاؤ گی تمہارا۔۔

جب اچانک چودھری نے اپنا ایک ہاتھ اس کی کمر پر رکھ کر اسے اپنی طرف کھنچا بے بی.. نازک کلی کی طرح اس کے چوڑے سینے سے جا لگی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

چودھری نے اس جہنمی 😈 کو اپنے حصار میں قید کر لیا اس کی گردن پر اپنی گرفت اور سخت کر لی۔۔

اور غصے سے دھارا اب پی کر دیکھاؤ پورا کا پورا جن تمہارے سامنے کھڑا ہے۔۔ 😈

بے بی نے غصے سے سرخ چہرہ لیے اپنے ہاتھ اس کے ہاتھ سے ہٹا کر چودھری کو پیچھے دھکیلا۔۔

جس سے چودھری رتی بھر بھی اپنی اپنی جگہ سے نہ ہل سکا۔۔
چودھری کی آنکھیں طنزاً مسکرائی اور کہا۔۔

...مزا آئے گا بہت مزا آئے گا جب مل بیٹھے گے دو یار

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com۔۔ ہا ہا ہا ہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

رفعت بیگم اور حیدر علی اپنی بیٹی کو اس درندے کے ہاتھوں میں نہیں دیکھ سکے اور اٹھے
.....کیونکہ کوئی بھی غیرت مند ماں باپ یہ نہیں دیکھ سکتا تھا

اپنی عزت بچانے ہر لڑکی اپنے ماں باپ کی عزت ہوتی ہے چاہے اپنی ہو یا غیر کی ہو۔۔

...اگر اس کی عزت پر کوئی بری نظر رکھے

یا...

اگر اس کی عزت پہ آنچ بھی آ جائے تو ماں باپ جیتے جی ہی مر جاتے ہیں۔۔
میں کہتا ہوں میری بے بی کو چھوڑو۔۔ حیدر صاحب اپنی حالت کی پرواہ کیے بغیر دھارے

--

چودھری طنز اہنسا۔۔

اور کہا اہو وہ ہ بے بی ہمہمم۔۔

...بے بی کو ایک آنکھ مار کے اک ادا سے چھوڑ دیا

Support@classicurdumaterial.com

اور بولا

اوو بوڑھے کو بھی ہوش آ گیا اب اپنی عزت کا تب عزت کہا گئی تھی جب یہ چھٹانک

بھر کی لڑکی دندانے ہوئے بنا دوپٹے کے یہاں آئی غیروں کے درمیان۔۔

بے بی کا شرمندگی اور غصے کے مارے چہرہ مزید سرخ ہو گیا۔۔ بھاگتی ہوئی اپنے کمرے میں

...گئی دوپٹہ اٹھایا اوٹھ لیا ہاتھوں میں چہرہ دیں کر رونے لگی

.

.

جب رولیا تو اچانک ہوش آیادماغ کام کرنا شروع کیا۔۔

اپنا موبائل ڈھونڈنے لگی جو نا جانے کہا گم گیا تھا مل ہی نہیں رہا تھا۔۔
غصے سے بڑبڑانے لگی۔۔

جب اچانک ایک ڈاکو گن لیے اندر داخل ہوا۔۔
اے لڑکی چل باہر نکل۔۔ اس نے کہا

بے بی گن دیکھ کر گھبرا گئی باہر نکلنے لگی۔۔

Support@classicurdumaterial.com

وہ ڈاکو بڑے آرام سے پیچھے چلنے لگا جب اچانک بے بی پیچھے مڑی۔۔ زور دار اس کو پیچ مارا
...جو سیدھا اس کے منہ پر جا کر لگا

جس سے اس کا ہونٹ پھٹ گیا وہاں سے خون بہنے لگا گن ہاتھ سے چھوٹ کر نیچے گر گئی
..... جس کا فائدہ بے بی نے اٹھایا

اور پھرتی دکھائی اور گن اٹھالی۔۔ وہ ہکا بکا دیکھتا ہی رہ گیا۔۔

جب بے بی کی آواز کانوں سے ٹکرائی

Hands up

ہاتھ اوپر --

... اس نے جلدی سے ہاتھ اوپر کر لیے کہی یہ سر پھیری سی لڑکی گولی نہ چلا دے ۔

اب تم لگو آگے اور خبر دار ہوشیاری کرنے کی کوشش کی تو گولی مار دو گی یہ نا سمجھنا کے .. مجھے چلانی نہیں آتی یہ میرے بائیں ہاتھ کا کھیل ہے --

بے بی نے پر اعتماد سے کہا کمزوری ہونے کے باوجود ہمت دیکھائی خود کو کمزور نہیں ہونے .. دیا وہ خود حیران تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com پھر بولی --

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ... چلو اب ہوشیاری نہیں یاد ہے نہ --

چودھری جو سکون سے بیٹھ چکا تھا صحن میں اس نازک لڑکی کو داخل ہوتا دیکھ کر جس کے ہاتھ میں گن تھی حیران ہوا لیکن ظاہر نہیں ہونے دیا --

اپنے آدمی کو گھورا جس نے شرمندگی سے نظریں نیچے کر لی --

جیسے چودھری آنکھوں ہی آنکھوں میں کہنا چاہ رہا ہو کہ --
 لعنت ہے تمہارے مرد ہونے پر تم سے ایک چھٹانک بھر کی لڑکی نہ سمجھلی گئی --
 ..جب اچانک بے بی کی آواز آئی۔ تم بھی ڈاکو جن اب کھڑے ہو جاؤ
 ورنہ یہ گن کے اندر جتنی گولیاں ہیں تمہارے اندر ہو گی --
 چودھری کے چہرے پر اچانک مسکراہٹ در آئی --
 اور کھڑا ہو گیا --
 مزا آئے گا بہت مزا آئے گا ٹکڑ کی ملی ہو پر بہت دیر سے -

..ساتھ ہی بے بی کی طرف قدم بڑھا دیئے --

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ میں نے کہا کہ وہی رک جاؤ اور ہاتھ اوپر ورنہ ورنہ ---

...ورنہ کیا -

جب اچانک چودھری آگے بڑھتے ہوئے بولا --

ورنہ ورنہ میں یہ گن چلا دو گی --

...بے بی کی گھبرائی ہوئی دھیمی آواز نکلی

چودھری بلکل اس کے سامنے جا کر کھڑا ہو گیا اور چلایا -- چلاؤ گولی میں نے کہا چلاؤ
-- چودھری دھارا

..بے بی کے ہاتھ کانپنے لگے
اور بولی دور دور کھڑے ہو -- بے بی ممنائی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی کا سارا دھیان اس ڈاکو جن کی طرف تھا جب ان میں سے ایک ڈاکو نے اس کے
ہاتھ سے گن چھین لی -- بے بی گھبرا کر پیچھے ہٹی --
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

....جب باس طنزاً مسکرایا
اور اپنے ساتھی کی طرف بڑھا اور پوچھا کچھ ملایا نہیں نالائق --
....جب اس ڈاکو نے کہا

ہاں باس زیور ملے ہیں بہت ہو گے ہمارا کام ان سے بن سکتا ہے اب ہمیں نکلنا چاہیے

--

ہمممممم چلو نکلو۔۔

...باس نے ان کی بات سن کر مطمئن ہو گیا
اور کہا ان سب کو ایک کمرے میں بندھ کرو اور اب نکلو۔۔

باس مڑا جب رفعت بیگم اچانک سامنے آئی اور کہا
...دیکھو بیٹا ہم غریب لوگ ہیں

یہ ان زیوروں کے سوا ہمارے پاس کچھ بھی نہیں یہ میں نے اپنی بیٹی کے جہیز کے لئے
بنا کر رکھے تھے اپنا فرض ادا کرنا ہے انہیں واپس کر دو تم لوگ تو دیکھنے میں امیر زادے
... لگتے ہو۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

...چودھری کچھ سوچتے ہوئے بولا۔

.....ہممم اچھا تو پھر تم لوگ یہی سمجھو کہ تم لوگوں نے اپنا فرض ادا کر دیا

دماغ میں پتا نہیں کیا سمایا کہ جب سب کے کانوں میں آواز گونجی۔۔

اس لڑکی کو بھی اٹھا لو۔۔ باس کی آواز آئی

..... سب حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھنے لگے

جب ان میں سے ایک ساتھی بولا

باس لیکن یہ عورت ذات ہمارا مقصد تو۔۔۔۔

... ابھی اس کی بات مکمل نہیں ہوئی تھی

کہ چودھری دھارا۔۔

... تم سے کسی نے پوچھا ہے کچھ بھی جو نصیحت کرنے لگے جو کہا بس وہ کرو۔

ڈاکوؤں سب بے بی کی طرف بڑھے۔۔

جب حیدر صاحب اپنی پرواہ کئے بغیر اٹھے اور گھبرا کے بولے۔۔ میری بیٹی کو کچھ نہ کہو

.. تم لوگ یہ زیور لے جاؤ بے شک۔۔

جب چودھری مسکرایا۔۔

آہا ہاں۔۔

اپنا فرض ادا سمجھو۔۔

..... سمجھو کے تمہاری بیٹی رخصت ہو رہی

اور زیور اسے جہیز میں دیں دیئے۔۔۔

چودھری ان کی بات ان سنی کر کے آگے بڑھ گیا۔۔

..... چلو اس لڑکی کو اٹھاؤ گاڑی میں ڈالو۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چودھری خود اپنی محسوس دھن بجاتا آگے اپنی گاڑی کی جانب بڑھتا چلا گیا۔۔

..... بے بی چلاتی رہی مجھے چھوڑ دو

..... چاچا بچا لو مجھے

..... پر یہاں کون سننے والا تھا انسانوں کو آوازیں دیں رہی تھی

...بیوقوف لڑکی صرف اس رب کے سوا کون بچا سکتا تھا

اسے آواز لگاتی تو بچ بھی جاتی جو پتا نہیں کیا سوچے ہوئے تھا اس کی کن کے سوا تو سب
..... بے جان تھا۔

..... پیچھے حیدر صاحب چلاتے ہی رہ گئے
.... آہستہ آہستہ ان کا چلانا کم ہوتا گیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

..... رفعت بیگم چلائی۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

.. حیدر یہ کیا ہو رہا آپ کو۔۔۔

حیدر صاحب دل پر ہاتھ رکھے بیٹھتے ہی چلے گے۔۔

..... کیا بات ہے بیگم صاحبہ

....آپکی نظریں بار بار باہر کی طرف کیوں اٹھ رہی ہے
...کوئی میکے سے تو نہیں آ رہا

ہمارے استقبال کے لیا تو آپ انتظار کرنے سے رہی۔۔

.....چودھری عالم خاں نے مسکرا کے اپنی بیگم کو کہا

....جو بار بار دروازے کی جانب دیکھ رہی تھی

Support@classicurdumaterial.com

....خانم بیگم نے خفگی سے اپنے مجازی خدا کو دیکھا 😞

....چودھری جی آپ بھی نہ موقع کی نزاکت کو دیکھ کے بات کیا کریں
پہلے ہی آپ کی خاطر میرا بیٹا باہر پتا نہیں کہا کہا کی چھان چاٹ رہا ہوگا۔۔

....خانم بیگم نے چودھری عالم خاں کو کہا

...بغیر ان کو دیکھے نظریں ابھی ابھی دروازے پر ٹکی تھی

بیگم صاحبہ آپ کا سپوت اپنا مقصد پورا کر کے ہی آئے گا اگر مقصد پورا نہ ہوا گھر میں
...داخل نہیں ہو سکتا آپ بھی سن لے یہ بات اور دماغ میں اچھے سے بیٹھالے۔۔

چودھری عالم خاں ایکدم غصے سے بولے اندر کی طرف قدم بڑھا دیئے

باس وہ لڑکی کب سے چلائے جا رہی ہے۔۔۔

ان میں سے ایک ڈاکو نے آکر باس کو اطلاع دی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

باس جو بڑی جلدی میں تھا۔۔۔

کہیں جانے کے لیے یکدم رک گیا۔۔۔

نہایت غصے سے اس کی طرف مڑا۔۔۔

اور دھاڑا -----

تم لوگوں کو میں کیا مفت میں یہاں لایا ہوں ---
دفعہ ہو جاؤ میرے سامنے سے ایک کام دیا تھا --

وہ بھی نہیں کر سکیں تم لوگ ---

ھڈ حرام کہیں کے ---

میری نظروں سے دور ہو جاؤ ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وہ ڈاکو مڑنے ہی لگا تھا ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جب اس کی ایک بار پھر آواز گونچی ---

اور ہاں --

میں جا رہا ہوں بی جان سے ملنے کب سے ان کی کالز آ رہی ہیں ---

پریشان ہو رہی ہیں بہت رات ہو گئی ہے ---

دھیان رکھنا وہ چھٹانک بھر کی لڑکی کہیں بھاگنے نہ پائے ----

بہت ٹیڑھی ہے وہ ---

جی باس -----

آپ بے فکر رہیں وہ یہاں سے بھاگ کر جائے گی بھی کہاں ---

ہاہا ہا بلکل --- <https://www.classicurdumaterial.com/>

جب اچانک اس سنسان جگہ پر باس کا قبۃ گونچا --- Support@classicurdumaterial.com

--- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تو اب تھک ہار کر دیوار سے چپک کر لگی تھی ---

بخار کی شدت زور پکڑ رہی تھی ---

جس وجہ سے کمزوری ہو رہی تھی -- آہستہ آہستہ اب آنکھیں بند ہو رہی تھی ---

جب اچانک خوفناک قہقہہ سنائی دیا ---
وہ ڈر کے مارے اٹھ گئی ---

جب اچانک دیوار کے پار کہیں بہت قریب سے خوفناک بھیڑیوں کی آوازیں آنے لگی ---
وہ خوف سے اب رونے لگی ---

اے اللہ میں نے کسی کا کیا بگاڑا ہے مجھے کس چیز کی سزا مل رہی ہے ---
مجھے کوئی راستہ دیکھا ---
یہاں سے نکلنے کا ---

قدموں کی چاپ سنائی دی ---
وہ جو روئے جا رہی تھی دیوار سے لگ کر ---
ایکدم سیدھی ہوئی آنکھوں پونچھ دی ---

فورا اٹھی اور دروازے کے پیچھے چپ گئی ---

بڑبڑائی ---

نہیں میں ایسے ہار نہیں مان سکتی ---

بابا نے مجھے یہ تو نہیں سکھایا تھا کہ عورت کمزور ہوتی ہے ---

اسے بہت قریب کہی بابا کی آواز سنائی دی --

بیٹا کبھی مشکل آجائے کبھی بھی گھبرانا نہیں ہے ---

بلکہ اس مشکل کا ڈٹ کر مقابلہ کرنا ہے ---

کبھی ہار نہیں مانو گی وعدہ کرو مجھ سے آہ جب ان کی سانسیں ہسپتال میں ٹوٹ رہی تھیں

لیکن وہ اپنی بہادر بیٹی کو نصیحت کر رہے تھے ---

جب پھر بولے بیٹا میرے بعد تم تم آہ - بابا جب وہ چلائی ---

بیٹا تمہیں آگے بہت سی مشکلوں کا سامنا کرنا ہوگا۔۔
 بہت سے بھیڑیں ملیں گے لیکن گھبرانا نہیں ہے۔۔
 وعدہ کرو مجھ سے۔۔۔

کسی پر آسانی سے یقین نہیں کرنا۔۔ یہاں اس دنیا میں کوئی کسی کا سگا نہیں ہے مطلبی ہیں
 سب۔۔۔

وہ اپنی آٹھ سالہ بیٹی کو نصیحت کر رہے تھے۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

جوماں کے بعد چار سال کی عمر میں ہی بڑی بڑی باتیں کرنے لگی تھی۔۔۔
 وہ عمر جو بچوں کی کھیلنے کودنے کی ہوتی ہے۔۔۔

کوئی سمجھ نہیں ہوتی اس عمر میں بے بی بہت بڑی بڑی باتیں کرنے لگی تھی۔۔۔

بابا آپ یہ کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔

اما کو کھو چکی ہوں اب آپ بھی۔۔

نہیں بابا آپ مجھے چھوڑ کر نہیں جاسکتے میں اکیلی رہ جاؤ گی۔۔۔

بابا پلیز۔۔۔

جب بولے

نہیں بیٹا سب کو ایک نہ ایک دن جانا ہی ہوتا ہے۔۔۔

تم بس میری بہادر بیٹی رہنا جو کسی چیز کا بھی مقابلہ کر سکتی ہے۔۔۔

اور تم حیدر صاحب کے پاس چلی جانا۔۔۔۔۔

جو جو ہمارے ہمسائے بھی ہیں وہ مجھے اپنا بڑا بھائی مانتے ہیں اور اور ڈرنا۔۔۔ آہ۔۔۔

بابا۔۔۔ بے بی چلائی

بابا بولے نا۔۔۔ پاگل اب یہ بھی نہ سمجھ سکی کے بابا اب کبھی نہیں بول پائیں گئے۔۔۔

جب دروازہ کھلنے کی آواز آئی تو چونک کے حال میں آئی۔۔۔

بے آواز آنسوؤں کی نہ جانے کتنی لڑیاں بہے جا رہی تھیں صاف کی۔۔۔

بابا میں آپ کی وہی بہادر بیٹی بن کر دیکھاؤں گی۔۔۔۔

ان میں سے ایک ڈاکو اپنے باقی ساتھیوں کو لکڑیاں اکٹھی کرنے دس منٹ پہلے ہی بھیج چکا تھا۔۔

اب بے بی کے کمرے کی جانب بڑھنے لگا۔۔۔۔

جب کمرے کے اندر داخل ہوا۔۔۔

اچانک۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی نے پھیرتی دکھائی اور اپنے پاس پڑی ایک چار پائی کا ٹوٹا سرا پڑا تھا وہ اٹھایا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور اس آدمی کے سر پہ دے مارا جس کا رخ سامنے کی جانب تھا۔۔۔۔

آہ اک زور دار آواز گونجی۔۔۔

وہ جو اس حملے کے لیے تیار نہیں تھا یکدم لڑکھڑا کر منہ کے بل جا گرا۔۔۔

بے بی نے جلدی سے دروازہ باہر سے بند کیا۔۔۔

اور آؤ دیکھا نہ تاؤ۔۔۔

بس باہر کی جانب دوڑ لگا دی۔۔۔

بنا اپنا ہوش کیے کہ کہاں ہے وہ بس بھاگتی جا رہی تھی۔۔۔

جب کچھ دیر بعد اس آدمی کو ہوش آیا دروازہ پیٹ ڈالا۔۔۔

دروازہ کھولو۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

باقی آدمی ابھی دروازے تک پہنچے تھے۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جب اندر سے آواز سنائی دی۔۔۔

وہ چونک گئے۔۔۔

اپنے ساتھی کی آواز سن کر۔۔۔

لکڑیاں وہی گرائی اور بھاگ کر دروازہ کھولا۔۔۔

وہ وہ لڑکی کہاں گئی ----

اس نے تھوک بامشکل نگل کر پوچھا ---

سب نے ایک ساتھ اپنے ساتھی کو دیکھا ---

جب ان میں سے ایک بولا ---

کیا کہی وہ بھاگ ---

ابھی اس کی بات مکمل بھی نہیں ہوئی تھی کہ ---

جس کے سر پر لگی تھی --

اس کے چہرے پر خوف در آیا اور فوراً بولا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بھاگو اسے ڈھونڈو -- ورنہ سب مارے جائے گے ---

اگر وہ نہ ملی تو --

ان میں سے ایک جس کے چہرے

پر کچھ زیادہ ہی خوف چھایا تھا اچانک بولا ---

نہیں ایسا نہیں ہونا چاہیے ---

بس کرو اب اور ڈھونڈو اسے یہی کہی ہوگی ---

آگے جنگل ہے وہاں نہیں جائے گی عقل ہوئی تو ---

پر انہیں کیا پتا تھا کہ وہ ہوش میں کہاں تھی جو سوچتی بس اپنی عزت کو بچانے کے لیے
بھاگے جا رہی تھی۔

جب ڈاکوؤں ڈھونڈ ڈھونڈ کر تھک گئے ---

تو چودھری ارجم خاں کو فون کر دیا ---

جو ابھی آدھے راستے میں ہی پہنچا تھا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اپنی بی جان کا بار بار فون آنے پر بہت دنوں بعد حویلی جا رہا تھا ---

اپنے ساتھی کا فون آنے پر گاڑی روک دی ---

ہاں بکو اب --- جب چودھری غصے سے دھاڑا --

باس وہ وہ لڑکی بھاگ گئی ---

اس نے تھوک نگلتے ہوئے بات مکمل کی ---

Damn it

انتہائی غصے سے چودھری نے ڈیش بورڈ پر ہاتھ مارا۔۔۔۔

اور دھاڑا۔۔۔

تم سب کے سب بھنگ پئے ہوئے سو رہے تھے کیا گدھوں۔۔۔۔

باس وہ۔۔۔۔ ڈاکو کی بات ابھی منہ میں ہی تھی کہ چودھری دھاڑا۔۔۔

ایکدم چپ۔۔۔۔

میں آ رہا ہوں میرے آنے تک اسے ڈھونڈ کے رکھو اگر وہ نہ ملی تو اپنی قبریں تیار رکھنا

<https://www.classicurdumaterial.com/>۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com اور غصے سے فون رکھ دیا۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور کہا۔۔۔

اب تم جتنی بچ کر دیکھاؤ اس ڈاکو جن سے۔۔۔۔

اور گاڑی پیچھے کی طرف موڑ دی۔۔۔۔

رات کے دو بج رہے تھے۔۔۔

خانم بیگم کی نظریں بس دروازے پہ ٹکی تھی۔۔۔

ان کے چھوٹے شہزادے نے آج آنے کا کہا تھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

پر ابھی تک کوئی آثار نہیں نظر آ رہے تھے۔۔۔

جب ہال میں چودھری عالم خاں داخل ہوئے۔۔۔

ابھی تک آپ سوئی کیوں نہیں ہیں بیگم صاحبہ۔۔۔

آجائیں اب آپ کب تک جاگتی رہے گی۔۔۔

نہیں آنے والا وہ جھوٹ بولا ہوگا آپ کے لخت جگر نے کہ میرا مقصد پورا ہو گیا آ رہا ہوں میں ہوہ ---

نوٹسکی ہے بس اس کی اس حویلی میں داخل ہونے کی ---
بس اور کچھ نہیں ہے ۔

جب چودھری عالم خاں نے کہا --

خاں صاحب آپ بھی نہ کبھی تو اسے بخش دیا کرے --
<https://www.classicurdumaterial.com/>

خانم بیگم بے بسی سے بولی ---
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سچ کڑوا ہوتا ہے بیگم صاحبہ ---

آپ کا بیٹا کسی کام کا نہیں ہے ---

سمجھ جائے یہ بات اب -- کب سمجھے گی آپ ---

بس آوارہ گردی کروالیں --- اس سے --

آپ نے اپنے سالار کو دیکھا ہے ---

ماشاء اللہ کتنا پیارا بچہ ہے --

سب کچھ اس نے سمجھا رکھا ہے سارا بزنس مجھے اسے کچھ بھی کبھی کہنے کی ضرورت
نہیں پڑی ---

چودھری عالم خاں سالار کے نام پر خوش دلی سے بولے --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

خانم بیگم بس دیکھتی رہ گئی --

آخر ایک کی نہیں دونوں کی ماں تھی --

بچے دو ہو یا تین برابر ہوتے ہیں ---

اگر ایک کڑوروں میں ایک تھا تو دوسرا بھی کسی سے کم نہیں تھا ---

بس تھوڑا لا پرواہ سا تھا چودھری ارجم خاں ---

خود کام کرنے سے اس کی جان جاتی تھی۔۔

کمرہ ہر وقت پھیلا یا ہی رکھتا۔۔۔

کہیں کوئی چیز جگہ پر نہیں تھی۔۔۔

ہاتھ پھیلانا اسے نہیں آتا تھا۔۔۔

-

جو چاہیے حق سے چھین لیتا تھا۔۔۔

جیسے اسی کی مالیت ہو۔۔۔

لیکن اپنے سے جڑے رشتوں پر جان نثار کرنے کو تیار۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

جبکہ۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چودھری سالار خاں ہر چیز میں اپنی ذات آپ پر فیکٹ تھا۔۔۔

-

جیسے خود پر فیکٹ تھا۔۔۔

ویسا ہی دوسروں کو دیکھنا چاہتا تھا۔۔۔

اور اپنے کمرے کی ہر چیز جگہ پر ہوتی تھی ---
 ماں باپ کا فرما بردار بیٹا تھا --

براؤن آنکھیں جس پر لمبھی گھنی پلکے جس سے ذہانت جھلکتی تھی ---
 جس کو دیکھتی ----

اس کو اپنا اسیر کرنے کا ہنر خوب جانتی تھی ---

اور شاید وہ خود بھی جانتا تھا --
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
 کھڑی غصے والی ناک ----

چودھری والی مونچھے جس کو تاؤ ہر وقت دینا اس کا پسندید مشغلہ تھا ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اکڑی مایا والی سفید شلوار قمیض پہنے رکھتا --

شخصیت بھی غضب کی تھی --

اپنی جانب مائل کرنے والی ---

بزنس کی دنیا میں جانا مانا نام قائم کر رکھا تھا چودھری سالار خاں نے۔۔۔

ہر کوئی اس کے ساتھ کام کرنے کا خواہش مند تھا۔۔۔

اپنی زمینیں بھی سمجھال رکھی تھیں۔۔

کوئی دیکھ کر کہہ ہی نہیں سکتا تھا یہ وہی مشہور بزنس مین ہے جب زمینوں پر کام خود
<https://www.classicurdumaterial.com/> کر رہا ہوتا۔۔۔

کوئی دیکھ لیتا یقیناً حیران رہ جاتا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بس اک کمی تھی غصہ بہت جلد آ جاتا تھا۔۔

سب ہی اس سے واقف تھے اس لیے اسے کم ہی غصہ کرنے کا موقع دیتے تھے۔۔۔ ایسا
 کام نا

کر کے جس سے اس کا پارہ ہائی ہو۔۔۔

دل تو آخر دل ہے نا۔۔۔

چھوٹی سی مشکل ہے نا۔۔۔

کیسے چھوڑ دیتی چودھری ارحم خاں اپنے دوسرے بچے کو۔۔۔

بس اپنے دونوں بچوں کے بارے میں سوچیں ہی جا رہی تھیں۔۔۔
جب موبائل کی بیل پر چونکی۔۔۔

بیٹا کہاں رہ گے ہو۔۔۔ کب سے انتظار کر رہی ہوں تمہارا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جب ارحم خاں کی آواز سنائی دی۔۔۔

بی جان آپ پریشان نہ ہوں میں نہیں آ پاؤ گا۔۔۔

کوئی کام پڑ گیا ہے اس لیے۔۔۔ وہ جلدی سے بولا

خانم خاں مایوس ہو گئی۔۔۔

جو نہ جانے کب سے اپنے بیٹے کا انتظار کر رہی تھی۔۔۔

پھر بولی

بیٹا اپنا دھیان رکھنا۔۔ خدا حافظ

خدا حافظ بی جان آپ بھی اپنا دھیان رکھیے گا۔۔

چودھری ارحم خاں کی آواز سے اپنی ماں کے لیے پریشانی صاف جک رہی تھی۔۔۔

جسے خانم بیگم سمجھ کر ہلکا سا مسکرا دی۔۔

۔ اور کہا۔۔

بیٹا جی آپ خود ہی آکر رکھے گے میں نہیں رکھنے والی اور مسکرا کر بند کر دیا۔۔۔

پتا تھا اب وہ جلد ہی آجائے گا۔۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

وہ بس بھاگے جا رہی تھی۔۔۔۔

جوتی جو اب ٹوٹ چکی تھی کہی بہت پیچھے چھوٹ چکی تھی۔۔۔

اب ننگے سفید ننھے پیروں سے خون رسنے لگا تھا۔۔۔
 دوپٹہ کہی گر چکا تھا۔۔۔

اس سنسان جگہ پر خوف کا بسیرا لگ رہا تھا جیسے بس اسی کا راج ہو۔۔۔۔
 ہر طرف گھنا اندھیرا چھایا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> بنا آگے پیچھے دیکھے اسے کسی چیز کا ہوش نہیں تھا۔۔

بس بھاگے جا رہی تھی اپنی عزت بچانے کی خاطر ویران جگہ تھی

یہاں کوئی انسان کیا؟؟؟
کوئی پرندہ بھی نہیں نظر آ رہا تھا۔۔۔

ویران جگہ کے آگے اب درخت شروع ہو گئے تھے۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے ویران جنگل ہو ہر جگہ بس درخت ہی درخت نظر آ رہے تھے

-- 00 00


بس کچھ آگے جا کر ایک دائیں۔۔۔

اور ایک بائیں طرف کچی تنگ گلی سی بنی تھی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جس کے بائیں طرف لکھا تھا۔۔۔

آگے خطرہ ہے 😈

اگر وہ ہوش میں ہوتی یقیناً اب تک اپنے ہوش گم کر چکی ہوتی۔۔۔
 ڈر کے مارے۔۔

جب اچانک سنسان جنگل میں ارتکاش پیدا ہوا۔۔
اور ایک زور دار چیخ گونجی۔

- ○○○○ ||||| ~ 🛸 💀

کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ دیا۔۔۔
بے بی نے خوف سے ڈر کے مارے آنکھیں بند کر لی۔۔۔
اور لڑکھڑائی۔۔۔۔۔

اس سے پہلے کے گرتی ---
 کہ ---

سامنے والے نے اپنے مضبوط باہوں کے حصار میں قید کر لیا ---

بے بی نے جلدی ڈر کے مارے آنکھیں کھول دیں ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور سامنے والے کی آنکھوں میں کھو گئی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جو سامنے والے کی آنکھوں میں کھو گئی تھی --

جب اچانک سامنے والے کے دماغ میں نا جانے کیا سمایا کہ اسے یکدم چھوڑ دیا ---
 وہ جو کھوئی ہوئی تھی ---

دھڑام کی آواز پر چونک گئی ---

خود کو دیکھا تو زمین پر پایا ---

-

خوف اور غصے کی ایک تیز لہر سامنے والے پر ڈالی ---

- اور بولی

تم کون ہو ---؟؟؟

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آخر - Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> خوف اور غصے کے ملے جلے تاثرات لیے بولی ---

میں نے تمہارا کیا بگھاڑا ہے --

تم کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہو ---

جب چودھری ارحم خاں کا قہقہہ گونچا ---

اور اس سنسان جگہ میں خوف پیدا کر گیا۔۔۔

بے بی کی بلا ارادہ اس کی طرف نظریں اٹھی۔۔۔

اور اس کی مسکراہتی آنکھوں کھو سی گئی۔۔۔

اس سر پھیری لڑکی کی جانب دیکھا جو اس کی آنکھوں میں ہی دیکھ رہی تھی۔۔۔

دیکھ کم گھور زیادہ رہی تھی۔۔۔

یہاں پتا نہیں اسے کس کی یاد دلا رہی تھیں۔۔۔ کسی بہت اپنے کی۔۔۔

چودھری ارحم خاں کو اپنی اسیر کر دینے والی آنکھوں کا

باخوبی اندازہ تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کہ دونوں بھائیوں کی آنکھوں کے اسیر تھے سب۔۔۔ ہو بہو ایک جیسی تھی جو وراثت
میں ہی ملی تھیں۔۔۔

کسی بہت قریبی سے۔۔۔

اسے اپنی آنکھوں میں کھویا دیکھ کر چودھری کے دماغ میں ایک خیال آیا۔۔۔

اور آگے بڑھ کر اس کے سامنے۔۔۔

پنچے کے بل بیٹھ گیا۔۔۔

جب چودھری نے نہایت غصے سے بولا۔۔۔

تم خود کو بہت بہادر سمجھتی ہو نہ۔۔۔

چلو بتاؤ کتنا بہادر سمجھتی ہو۔۔۔

مجھے بھی تو پتا چلے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم خود کو آخر سمجھتی کیا ہو ہاں۔۔۔

کہ اس سنسان جنگل میں جانوروں کا بس ایک لقمہ بننے آگئی۔۔۔ ہاں بتاؤ

اگر لقمہ ہی بننا تھا تو۔۔۔

مجھ معصوم کا بن جاتی۔۔ چودھری نے آنکھوں میں شرارت لیے کہا جہاں اب غصہ کے آثار تک نہیں نظر آ رہے تھے۔۔۔
 نا جانے کیا تھا یہ شخص کبھی غصہ تو کبھی۔۔۔ میرا دل اسے لٹیرا ماننے کو آخر تیار کیوں نہیں ہے۔۔؟؟

۔۔۔ عیسیٰ یہ کیا ہے سوچ رہی ہوں میں
 ساری سوچوں کو جھٹک کر پھر بڑبڑائی۔۔۔
 تم۔۔

تم کیا سمجھتے ہو خود کو ہاں بتاؤ ابھی کے ابھی۔۔۔
 کیوں میرے پیچھے پڑ گئے ہو۔۔
 عورت کو کمزور سمجھ رکھا ہے۔۔

تم نے بتاؤ ہاں۔۔۔
 جب اچانک چودھری نے جھٹکے سے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی طرف کھنچا۔۔۔

اور دھاڑا۔۔۔

اور تم عورتیں مرد پر ہاتھ اٹھا کر اپنے آپ کو بہت بہادر سمجھتی ہو۔۔۔۔۔ بولو۔۔۔

بے بی ڈر کے پیچھے ہٹی --- اپنے آپ کو چھڑوانے لگی ---

جو ٹس سے مس نہیں ہو رہا تھا ---

اس مضبوط جسامت کے سامنے نازک سی بے بی تو کچھ بھی نہیں تھی ---

چھوڑو مجھے ڈاکو جن چھوڑو --- بے بی پھر چلائی

تم آئے تھے میرے گھر چوری کرنے تم نے میرے چاچا کو دھکا دیا ---

تم نہایت گھٹیا انسان ہو ---

یہ تو کچھ بھی نہیں تھا جو میں نے کیا ---

میرا تو دل کرتا تو تمہیں جان سے مار دیتی --

اور لاش جنگلی جانوروں کے سامنے پھینک دیتی ---

اور اپنی ہی کہے جا رہی تھی --

جب اس کی دھاڑ سن کر بریک لگائی --

بس اب ایک لفظ اور نہیں ---

چودھری کھا جانے والی نظروں سے اسے ہی گھور رہا تھا ---

.....+*****.....

چودھری عالم خاں ---

یہ تم کیا کہہ رہے ہو ---

چودھری وجاہت خاں دھاڑے ---

-

میں سچ کہہ رہا ہوں باباجان ---

آپ بیشک چودھری عنایت خاں کو بولا کر پوچھ لیں ---

اپنے چاچا زاد کا نام لیا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

جن کی حویلی
Support@classicurdumaterial.com

بلکل اس گاؤں کے آخر میں بنی تھی ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اگر کوئی دوسرے گاؤں سے یہاں اس حویلی میں آتا تو اس راستے سے گزر کے آنا پڑتا
 تھا ---

-

جو کہ دشمنوں کی حویلی بھی کہلاتی تھی ---

چودھری عالم خاں پھر بولے --

بابا جان اب تو پنچایت ہی بیٹھے گی اور فیصلہ ہوگا --

پھر ---

دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو جائے گا ---

جھٹکے سے کھڑا کیا ---

اگر تم میں اتنی عقل ہوتی نہ آج یہاں نہیں ہوتی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چودھری جنجلا کر بولا --

نہ ہاتھ اٹھاتی نہ ہی آج یہاں ہوتی تم ---

چودھری جس کا ہاتھ ابھی تک بے بی کے بازو کو زور سے پکڑ رکھا تھا اور زور سے دبا کر بولا۔۔

سیسی۔۔۔ بے بی درد کے مارے کڑائی۔۔۔
چودھری نے اس کے چہرے پہ درد چھایا دیکھا اور نہ سمجھی سے دھاڑا۔۔۔
اب کیا تکلیف ہے۔۔۔

جب بے بی نے بازو کی جانب اشارہ کیا۔۔۔
بلا ارادہ اس کی نظر اس کے بازو پر پڑی۔۔۔
اور جھٹکے سے بازو چھوڑ دیا۔۔۔

اس کو روتا دیکھ کر چودھری جنجلا کر بولا۔۔۔

اپنی یہ نوٹنکی بند کرو اب۔۔۔

میرا مقصد تمہیں کھانے کا نہیں تھا۔۔۔

جو یوں بہادر بنی یہاں آگئی۔۔۔

بیوقوف لڑکی۔۔

پھر پھر مجھے کٹنیپ کیوں کیا؟؟؟

بے بی کی زبان پھسلی۔۔۔

چودھری نے گھور کے اسے دیکھا۔۔۔

اور کہا اپنے آپ کو کوئی پرستان کی شہزادی تو نہیں سمجھنے لگی تم۔۔۔

کہ ایک دیو آیا تھا اور

تمہیں اٹھا کر یہاں لے آیا۔۔۔

اک ابرو اٹھا کے بولا

-

نن نہی نہیں تو۔۔۔

بے بی فوراً بولی۔۔

تم کس اینگل سے حسیں دکھتی ہو۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جسے اپنے ہر بار غیر کے سامنے بنا دوپٹہ آنے کا کچھ زیادہ ہی شوق ہے۔۔۔

اور نظروں کا زاویہ پھیر لیا۔۔۔

بے بی نے اس کی بات کا مفہوم سمجھ کر فوراً شرمندگی کے مارے رخ پھیرا۔۔۔

چلو اب کہ۔۔۔

یہی رات گزارنے کا ارادہ ہے تمہارا۔۔۔

چودھری نے غصے سے اس کی جانب دیکھ کر کہا۔۔

وہ جو دوسری جانب رخ موڑے کھڑی تھی۔۔

بے بی رخ موڑے ہی کھڑی رہی جب۔۔

بلا ارادہ ہی چودھری نے اپنا کوٹ اتارا اور اس کے کندھوں پر رکھ دیا۔۔۔

بے بی کرنٹ کھا کر تھوڑی آگے کو ہوئی کوٹ نیچے گر گیا۔۔

نیچے کوٹ کو گرا دیکھ کر چودھری کا پارہ پھر ہائی ہو گیا۔۔

جھک کر کوٹ اٹھایا اور اس کا رخ اپنی طرف کر کے دھاڑا۔۔۔

تم سمجھتی کیا ہو خود کو چھٹانک جتنی تو ہو تم۔۔

اپنے دائیں ہاتھ کی شہادت اور انگوٹھے کو چھوڑ کر کہا۔۔

بے بی ڈر کے پیچھے ہٹی۔۔

جب چودھری غصے سے اس تنگ گلی کی بائیں جانب مڑ گیا۔۔ یہ کہتے۔۔۔

کہ بھاڑ میں جاؤ تم۔۔ اور یہ جا وہ جا۔۔

بے بی کی بے آواز آنسوؤں کی لڑیاں بہے جا رہی تھی۔۔۔

اس کو جاتا دیکھ کر زور سے دھڑام سے زمین پر گری اور بچوں کی طرح پاؤں پھیلا کر

دھاڑیں مار مار کر رونے لگی۔۔۔

چودھری جو اپنے دھیان جا رہا تھا۔۔

رونے کی آواز سن کر یکدم بریک لگائی اور فوراً پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔

اور بے بی کو بچوں کی طرح روتا دیکھ کر غصے سے اپنے ماتھے پر ہاتھ مارا۔۔

اففف کس مصیبت کو گلے لگا لیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

پہلے مصیبتیں کم تھی جو یہ نوٹسکی باز بھی شامل کر دی میرے خدایا۔۔۔۔

پاگل بن رہا تھا یا انجان بن رہا تھا یہ بھی نہیں جانتا تھا کہ اس مصیبت کو خود گلے لگایا

ہے۔۔

پر.... وہ کہتے ہیں۔۔۔

ناکب کوئی غلطی کر کے مانتا ہے کہ میں نے غلطی کی ہے۔۔

ہمیشہ غلط اگلا ہی ہوتا ہے ہم تو بالکل سہی جا رہے ہیں ---

کرامے نے خود دیکھا ہے اسے --

وہ گواہی دے گا ---

اور اسے سزا مل کر ہی رہے گی ---

اس نے ہماری عزت پر غلط نگاہ ڈالی ہے ---

چودھری عالم خاں کا غصہ کسی توڑ کم نہیں ہو رہا تھا ---

آخر ہوتا بھی کیوں ---؟؟؟

جو کوئی کسی کی عزت پر نظر اٹھا کر بھی دیکھے گا اسے کوئی کیسے چھوڑ سکتا ہے ---

ہمممم --- تم خاموش رہو --- میں خود پنچایت --- پھر رک کر بولا

نہیں تم بولاؤ پھر دیکھ لیتے ہیں انہیں --

اس کمینے کی ہمت کیسے ہوئی --

اگر ہم خاموش ہے تو صرف پنچایت کی وجہ سے ---
 جو زبان ہمیں دے چکی ہے --- اب اگر انہوں نے غلط کیا --
 تو ہم جو انہیں سزا بولے گے --
 ان کو دی جائے گی ---
 ہمیں اس وقت جوش سے نہیں ہوش سے کام لینا ہوگا ---
 -
 الیکشن قریب ہیں ----
 ہمیں اس سے اب فائدہ اٹھانا ہوگا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چودھری اس کے پاس پہنچا --
 جھک کر ہاتھ جوڑ کر جنجلا کر کہا ---
 میری ماں ---
 اب کیا تکلیف ہے ---

مجھے گھر جانا ہے اپنے چاچا کے پاس۔۔۔

بے بی نے رونی معصوم صورت لئے کہا۔۔

چودھری بناپلکے چھپکے اسے دیکھے گیا۔۔

اس کے حسن کو نہیں بلکہ۔۔

آیا کہ یہ واقعی اتنی معصوم ہے یا بس نوٹنکی کر رہی ہے۔۔

چودھری کو تو حسن کبھی متاثر کر ہی نہیں پایا تھا۔۔۔

تو پھر اب کیا کر لیتا۔۔۔

وہ کبھی صورت کا دیوانہ ہی کب رہا تھا۔۔۔

اپنی چوبیس سالہ زندگی میں بہت حسن دیکھ چکا تھا۔۔

یونیورسٹی کی ساری لڑکیاں اس کے آگے پیچھے گھومتی تھی پر چودھری بس نو لفت کا سائن

لیے گھومتا رہتا تھا۔۔

ایک بار پھر بے بی کے رونے کی آوازیں کانوں میں پڑی۔۔

تو چودھری ہوش میں آیا۔۔

اور کانوں پر ہاتھ رکھ دیئے۔۔۔

بس۔۔۔

چودھری دھاڑا۔۔

بے بی یکدم سہم گئی۔۔

اور مننائی۔۔۔

مجھے گھر جانا ہے۔۔

یہ رونا بند کرو گی تو گھر چھوڑ کر آؤ گا۔۔

ورنہ۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ورنہ کیا۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی کی زبان پھسلی۔۔

ورنہ یہ کے جو یہ گزبز کی زبان ہے نا جس سے چلا رہی ہو کب کی یہ کاٹ دو گا۔۔

اور گھر کو بھی بھول جانا پھر۔۔

ساری زندگی اس جنگل میں ہی گزارنا پھر میرے ساتھ وہ بھی۔۔۔

بے بی اس کی بات سن کر پھر سے دھاڑیں مار کر رونے لگی۔۔۔

-

اففف -- وہ جنجلایا

بیٹھی رہو ادھر ہی ---

وہ مڑنے ہی لگا تھا --

جب بلا ارادہ بے بی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ---

مجھے بھی جانا ہے ---

چودھری نے گھور کر اپنے ہاتھ کو دیکھا اور بولا --

ہاتھ چھوڑو میرا -- بے بی کو اپنی غلطی کا احساس ہوا فوراً ہاتھ چھوڑ دیا --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

- وہ بس اپنے دونوں ہاتھوں میں کسی کی تصویر لیے روئے جا رہا

تھا ---

-

کاش --

کاش بس ایک بار میں تم سے معافی مانگ لیتا تو ---

تو-

تم آج میرے ساتھ ہوتی ---

ہم ہسنی خوشی رہ رہے ہوتے ---

نہ جانے کیوں میں نے ایسا کیا ---

تم تم نے بھی تو مجھے معافی مانگے کا موقع نہیں دیا ---

اور مجھے چھوڑ کر چلی گئی ---

برا تو میں نے کیا تھا ---

تو۔

پھر تم نے سب کو سزا کیوں دی ---

سب کو سزا . . . ---

اس دنیا سے ہی منہ موڑ لیا ---

کاش --

تم مجھے معاف کر دیتی ---

اور میں آج یوں سزا نہ کاٹ رہا ہوتا ---

وہ دونوں ہاتھوں میں اپنا چہرہ لیے رو دیئے ---

جب اچانک پیچھے سے کسی نے اس کے کندھے پر ہاتھ رکھا --

اور کہا ---

سہی کہتے ہیں ---

عورت کا کردار اتنا بلند ہونا چاہیے کہ اس تک پہنچانے کے لئے اسے اپنے رب سے رجوع کرنا پڑے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

--- اٹھو --- چودھری نے اسے کہا

بے بی فوراً اٹھ گئی --

کہ کہی پھر نہ یہ یہی چھوڑ جائے --

یہ کوٹ پکڑو اور پہن لو ---

چودھری نے اپنا کوٹ اس کی طرف بڑھایا ---

جس کو فوراً بے بی نے پکڑ لیا کہ کہی یہ بھی واپس نہ لے لیں۔۔

چودھری نے اسے اپنے پیچھے آنے کا اشارہ کیا۔۔

بے بی با مشکل ایک قدم ہی بڑھا پائی تھی کہ۔۔

آہ۔۔ ہ۔۔ بے بی سسکی۔۔

چودھری نے جنجلا کر کہا۔۔

کیا ہوا اب۔۔

بے بی نے اپنے پاؤں کی جانب اشارہ کیا۔۔۔

چودھری نے اس کے پاؤں سے خون رستہ دیکھ کر فوراً نیچے جھکا۔۔۔

وہ جو کبھی کسی کے سامنے جھکا نہیں تھا۔۔

آج اس ایک انجانی لڑکی کے قدموں میں بیٹھا تھا۔۔۔

وہ پاؤں کو پکڑنے ہی لگا تھا جب اچانک بے بی نے پاؤں پیچھے کر لیے۔۔۔

زیادہ نوٹنکی کرنے کی ضرورت نہیں ہے آئی سمجھ۔۔۔

ادھر دیکھاؤ۔۔۔۔

بے بی آگے سے چپ ہو گئی۔۔

پتا نہیں بے بی کو کون سی کشش لگی تھی جو اس ڈاکو جن کی جانب کھینچ رہی تھی۔۔

ایسے لگ رہا تھا وہ لٹیرانا ہو بلکہ اس کا محافظ ہو۔۔۔

وہ پگلی یہ بھی نا سمجھ پائی کہ یہ سچ ہی تو تھا۔۔۔

اور ایک بات تمہارے چاچا ہسپتال ہیں۔۔

تمہیں لینے آیا ہوں۔۔۔

بے بی کی شکل دیکھ کر سمجھ گیا تھا کہ ابھی رو دے گی۔۔

اس لیے فوراً بولا۔۔۔

اب چلانے کی ضرورت نہیں ہے۔۔

مینر سا ہارٹ اٹیک ہوا تھا انہیں۔۔۔

اب ٹھیک ہیں وہ تمہیں لانے کا

بولا ہے۔۔۔

تمہاری وجہ سے ہوا ہے یہ سب۔۔۔

تم چور ہو۔۔۔

بے بی چلائی۔۔

اوہ ہیلو بے بی میڈم۔۔

تمہیں میں چور دکھتا ہوں کیا۔؟؟
 بے بی کی بلا ارادہ نظر اس پر اٹھی۔۔۔
 نہیں۔۔

زبان پھر سے پھسلی۔۔
 تو پھر۔۔

تم کیا جانو کے میری کول لک پر لڑکیاں مرتی ہیں۔۔۔
 امیر زادہ ہوں میں۔۔۔

تو تو پھر تم نے چوری کیوں کی۔۔۔؟؟

اے لڑکی تمہیں بتانا ضروری نہیں سمجھتا میں۔۔

چودھری فوراً اپنی ٹیون میں واپس آیا۔۔۔

بس اتنا یاد رکھو کہ میں نے اپنی غلطی کا مداوہ کر دیا ہے۔۔

تمہارے چاچا کا مہنگے ہسپتال میں علاج کروا کر۔۔۔

جو چوری کیا وہ تو کچھ بھی نہیں تھا۔۔

جتنا میں نے پیسہ لگایا ہے تمہارے چاچا پر۔۔

تو حساب برابر۔۔۔

تم تم خود کو سمجھتے کیا ہو آخر ہاں۔۔۔

تم سب خراب کر کے پھر ٹھیک کر کے بولو گے کہ --

بس حساب برابر ---

تم نے کیا ہمیں ایک مذاق سمجھ رکھا ہے --

وہ چلائی ---

چودھری اسے ان سنا کر کے دل میں سوچنے لگا

نہیں مذاق نہیں سمجھا ---

پر مجھے عقل ابھی آئی ہے کہ -

جو کیا وہ غلط تھا --- <https://www.classicurdumaterial.com/>

میرا مقصد ایسے نہیں پورا ہونا --- Support@classicurdumaterial.com

جلد بازی میں غلط راستہ اختیار کر لیا تھا --- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اپنے بابا جان کو دیکھانے کے لیے کہ --

میں بھی اپنے پاؤں پر کھڑا ہو سکتا ہوں ---

آپ کے پیسے پر عیش نہیں کرو گا اب

روز تانے نہیں سن سکتا کہ ---

اپنا بوجھ خود اٹھاؤ ---

فیس خود پے کرو سمسٹر کی --- اپنا بزنس سمجھالو نہیں پڑھائی ہوتی تو اچھا بلا تو پڑتا ہوں

اپنی کلاس کا ٹاپر ہوں پھر بھی ---

وہ سمجھتے کیوں نہیں کہ ---

یہ کوئی عمر ہے ابھی میری ---

ابھی اپنی پڑھائی مکمل کروں گا ---

پھر ہی کچھ کر کے دکھاؤں گا نہ ---

بس تانے ہی دینا آتا ہے کہ آوارہ گردی کرتا ہوں ---

دوستوں کے ساتھ گھومنا آوارہ گردی کہا سے لگتا ہے انہیں مجھے یہ نہیں سمجھ آتی --- اور

سوچنے لگا کہ --- <https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ واقعی آوارہ بھی بن جاتے ہیں بری صحبت میں بیٹھ کر --- Support@classicurdumaterial.com

کچھ آوارہ دوستوں کی وجہ سے سب ماں باپ کو اپنے بچے بھی ان جیسے آوارہ کیوں لگنے

لگتے ہیں ---

اگر دوست اچھے اور سچے مل جائے تو دنیا کا خوش قسمت انسان ہے وہ اور وہ میں ہوں تو

تو کوئی بھی آوارہ کیسے بن سکتا ہے ---

میں سمجھدار ہوں ---

کس اینگل سے میرے دوست آوارہ لگتے ہیں بابا جان کو آخر ---

اگر یار اچھے ہوں تو۔۔۔

پھر کیسے آوارہ بن جاتا کوئی۔۔

یار ہے تو بہار ہے۔۔

وہ ان کے بارے میں سوچنے لگا۔۔۔

جو اس کی خاطر جان بھی قربان کرنے کو تیار رہتے تھے۔۔۔

خود باخود چودھری کے خوبصورت وجیہہ چہرے پر مسکراہٹ در آئی۔۔

اگر ان کو پتا چل جائے کہ۔۔۔

میں نے کیا کر دیا ہے۔۔۔

تو مجھے دھو دیں گے۔۔۔

کہ میں نے ان کو بتایا کیوں نہیں۔۔۔

پر وہ بھی کیا کرتا انا آڑے آ رہی تھی۔۔ ایک مرد ہونے کی انا جو ہاتھ نہیں پھیلا سکتا تھا۔۔۔

یار ہیں تو ہر سو بہار ہے۔۔

میرا وہ دوست بڑا وفا شناس ہے
جو دور ہو کر بھی میرے پاس ہے۔۔۔

یار نہیں تو کچھ بھی نہیں۔۔۔
وہ اپنے یونیورسٹی کے دوستوں کو آنکھوں کے سامنے لا کر بولا۔۔۔
چھوٹی موٹی شرارتیں تو چلتی رہتی ہیں۔۔۔
مگر۔۔۔

آوارہ تو نہیں ہیں۔۔۔

وہ سب کچھ اس انجان لڑکی کہ۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

سامنے بلا ارادہ بولنے کا ارادہ رکھتا تھا لیکن بول نہیں پایا تھا۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بے بی کو خود کو گھورتا پا کر چودھری چہرہ پھیر کر فوراً بولا۔۔۔

یہ دیکھنا بند کرو اب۔۔۔

معافی مانگ چکا ہوں۔۔۔

تمہارے چاچا چاچی سے۔۔۔

اور خبر دار اب اس بارے میں کچھ بھی بولا تو ورنہ۔۔۔

ورنہ کیا۔۔۔

بے بی نے غصے سے کہا۔۔

پہلے غلطی کرو پھر۔۔۔

بس۔۔ چودھری دھاڑا۔۔

میرے آدمی وہی ٹھیک کرنے گئے تھے۔۔۔ وہی سب لوٹانے۔۔۔

چور نہیں ہوں میں آئی سمجھ۔۔۔

پہلی بار ہی تمہارے گھر گیا تھا چوری کرنے۔۔

اب کچھ نہیں بولو گی تم۔۔۔

اور چپ چاپ چلو۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
 خون کافی بہہ رہا ہے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 زخم بن گئے ہیں۔۔ تم سے چلنے نہیں ہو گا۔۔

اس لیے۔۔۔ فوراً اسے کہتے ساتھ ہی اٹھا لیا۔۔۔

بے بی چلائی۔۔۔

یہ کیا حرکت ہے اتارو مجھے نیچے۔۔۔

اوہ نوٹنکی تمہاری پھر سے شروع ہو گئی۔۔

جب پتا ہے کہ۔۔

نہیں چل سکتی تو زبان بند رکھونا میں کھا نہیں جاؤ گا تمہیں ---

اور اس کی اگلی بات منہ میں ہی رہ گئی ---

جب وہ اسے نظر انداز کرتا آگے بڑھنے لگا ---

ہاں چودھری عنایت خاں اپنی صفائی میں کچھ کہنا چاہو گے؟؟؟

پنچایت کے سردار نے گرج دار آواز میں کہا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>
سردار جی میں نے وہ وہ ---

Support@classicurdumaterial.com
کیا وہ وہ بولو جلدی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
سردار پھر دھاڑا ---

-

اس کا مطلب کے جو تم پر الزام ہے وہ سچ ہے ---

سردار بولے ---

میں اپنی صفائی میں کچھ نہیں کہوں گا آپ جو سزا دینا چاہیں مجھے منظور ہوگی ---

چودھری عنایت خاں نے سکون سے جواب دیا۔۔
 نہیں سردار جی میرا بیٹا کسی کے دباؤ میں آ رہا ہے۔۔
 چودھری شجاعت خاں چودھری وجاہت خاں کی جانب دیکھ کر دھاڑے۔۔

چودھری وجاہت خاں فوراً اپنی دفاع کو بولے۔۔۔
 نہیں سردار جی آپ ان کی بات پر بھروسہ نہ کریں۔۔
 آپ چودھری عنایت خاں سے ہی پوچھئے۔۔۔

کیوں اس سے پوچھا جائے۔۔۔
 وہ آپ کی کٹ پتلی نہیں ہے۔۔
 چودھری ندیم خاں بھی اپنے بڑے بھائی کی یا اپنی دفاع کے لیے فوراً بولے یہ کوئی نہیں
 جانتا تھا۔۔۔

تم درمیان میں نہ ہی بولو تو اچھا ہوگا۔۔
 چودھری عالم خاں بھی میدان میں آئے۔۔
 خاموش۔۔۔۔ سردار دھاڑا

چودھری وجاہت خاں آپ سزا بتاؤ۔۔۔ جو آپ کہو گے اسے منظور ہوگی۔۔۔ کیوں
 عنایت خاں۔۔۔ سردار نے کہا
 وہ بس خاموشی سے سر جھکا گیا۔۔۔

وہ یہ بھی نہ کہہ سکا کہ میں راستہ کسی اور مقصد سے نہیں بلکہ اپنے دل کے ہاتھوں مجبور
 ہو کر روکا تھا۔۔۔

کہ بس ایک بار حمنہ خاں سے اپنے دل کی بات کہہ دوں۔۔۔

چودھری عنایت خاں بس سوچ ہی سکا کہہ نہیں۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سردار جی ہم ایک دوسرے کو پسند کرتے ہیں۔۔۔

اور شادی کے خواہش ہاں ہیں۔۔۔

کیسے کہہ دوں دشمنی میں سب اندھے ہو چکے ہیں۔۔۔

کیا ہماری بات کوئی مانے گا۔۔۔

نہیں ---

اگر اس نے راستہ روک کر بے عزت کیا ہے تو عزت بھی وہی لوٹائے گا۔۔

ہاں چودھری عنایت خاں تمہیں یہ سزا منظور ہے۔۔

سردار کی اتنی اہم بات پر وہ اپنی سوچوں سے باہر نکلا۔۔

جی جی۔۔۔ کونسی سزا۔۔

چودھری عنایت خاں غائب دماغی سے بولا۔۔

اس سے پہلے کے سردار دوبارہ بتاتا کچھ۔۔۔

سردار جی ہم دشمن کی بیٹی کو بہو نہیں بنا سکتے یہ کیسی سزا ہے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ دشمن کی بیٹی کو عزت بنانے کا کہہ رہے ہیں۔۔

فورا درمیان میں چودھری شجاعت خاں بول پڑے۔۔

چودھری عنایت خاں کو سب سمجھ آتے ہی حیرانگی اور خوشی کی ملی جلی کیفیت لئے سب کو دیکھنے لگے۔۔۔

کہ مرادیں ایسے بھی پوری ہوتی ہیں۔۔۔

جب اچانک چودھری وجاہت خاں کی آواز سنائی دی۔۔

ہمیں منظور ہے۔۔۔

بابا جان یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں دشمنوں کے درمیان میری بہن نہیں بابا جان ایسا نہیں ہوگا۔۔۔ چودھری عالم خاں فوراً بولا

جب چودھری وجاہت خاں اس کی بات نظر انداز کر کے پھر بولے
لیکن ایک شرط ہے۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
چودھری وجاہت خاں بولے۔۔

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
کیسی شرط۔۔۔

یہی کہ پھر ان کی بھی بیٹی ہماری بہو بنے گی کل کو یہ ہماری بیٹی کو نقصان بھی پہنچانے کی کوشش کی۔۔

تو ان کی بیٹی کو بھی وہی سب سہنا ہوگا۔۔۔

اور چودھری شجاعت خاں الیکشن الگ نہیں مل کر لڑے گا میرے ساتھ ایک ٹیم میں

۔۔۔

چودھری وجاہت خاں کچھ سوچتے ہوئے بولے --
 انہیں پتا تھا الگ لڑے گئے تو کوئی فائدہ نہیں ہوگا --

چودھری برادری کچھ انہیں کچھ ہمیں دے گی ---

ہم بٹ جائے گے --

اور فائدہ ملکوں کو ہوگا

ووٹ ملک لے جائے گے --

چودھری شجاعت خاں بھی اپنا پلان بنا چکے تھے تو فوراً بولے --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مجھے بھی منظور ہے ---
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 مبارک ہو پھر --- سب کو ---

آج سے ٹھیک دو ہفتے بعد کی تاریخ رکھ دی گئی --

کوئی یہ بھی نہ دیکھ سکا اپنے اپنے مفادات کے چکر میں کے پاس بیٹھا چودھری ندیم خاں

کب کا غصہ اور نفرت لیے

اٹھ کر جا چکا ہے ----

چودھری ندیم خاں نے اپنے کمرے کی ہر ایک چیز کو توڑ کے رکھ دیا تھا۔۔۔
مارے غصے کے۔۔۔

نہیں وہ کیسے کسی اور کی بن سکتی ہے۔۔
حمنہ خاں تم صرف میری ہو۔۔

تمہیں مجھ سے کوئی بھی نہیں چھین نہیں سکتا۔۔۔

چاہے وہ میرا بھائی ہی کیوں نہ ہو۔۔۔

تمہیں میں اپنا بنا کر ہی رہوں گا۔۔

چودھری ندیم خاں حسد، نفرت و غصے کے مارے بہت آگے کی پلاننگ کر چکا تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کہتے ہیں نہ کہ۔۔۔

غصہ عقل کا دشمن ہے انسان بھی ناپتا ہوتے ہوئے بھی اسی ان دیکھے نہیں بلکہ
۔۔۔ دیکھے ہوئے دشمن کے شکنجے میں خود کو جھگڑنا ضروری سمجھتا ہے۔۔۔ بیوقوف بے عقل
انسان

عرض کیا ہے۔۔

کھڑکی سے دیکھا تو گلی میں کوئی نہیں تھا

واہ واہ واہ

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کھڑکی سے دیکھا تو گلی میں کوئی نہیں تھا

ارے واہ واہ۔ واہ



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> زرا غور فرمائیں

کھڑکی سے دیکھا تو گلی میں کوئی نہیں تھا

واہ واہ واہ



<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>



اور پھر

گلی میں جا کر دیکھا تو کھڑکی میں کوئی

https://www.classicurdumaterial.com/  نہیں تھا

Support@classicurdumaterial.com بے بی نے نوٹسکی باز کہنے پر جان بوجھ کے چڑ کر

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ نوٹسکی والا ہی جوک پڑھا۔

اور دل میں کہا انج تے فر انج ای سہی۔

مگر چودھری تھا کہ کوئی رد عمل ہی نہیں دیا۔

تو بے بی منہ پھولا کر بیٹھ گئی۔

اترو اب۔۔۔

چودھری ارحم خاں نے ہسپتال کے سامنے پہنچ کر کہا --
مگر وہ تھی ٹس سے مس نہیں ہو رہی تھی دوسری طرف منہ موڑے ناراضگی دیکھائے
بیٹھی تھی ---

اے نوٹنکی باز بس کرو اب ناراضگی اسے دیکھاؤں جو تمہیں اولو لو کریں --
میں تو جانتا بھی نہیں ایوے ای نا جان نا پہچان میں تیرا مہمان ہوہ --
چودھری نے اس کے چہرے کو موڑ کے تھوڑی پکڑ کر کہا --
جس کے ہاتھ کو بے بی نے غصے سے فوراً جھٹک دیا ---

اور گاڑی کے اپنی طرف کا دروازہ کھول کر نیچے اتر گئی --
جب اچانک پیچھے سے چودھری نے پکارا ---
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک منٹ بے بی میڈم ---
بے بی نے نا سمجھی سے اس کے طرف ایک ابرو اٹھا کر گھورا --
اور بولی --

اب کیا ہے تم کون نا جان نا پہچان میں تیرا مہمان -- بے بی نے اسی کی کہی بات اسے لوٹا
دی ---

اور نیچے اتر گئی۔۔۔

چودھری نے فوراً اپنی طرف کا دروازہ کھولا اور بے بی جو اس کی طرف سے لڑکھڑاتی ہوئی آگے گزرنے لگی تھی یکدم اسے پکڑ کر اپنی طرف کی سائیڈ گاڑی کے دروازے سے لگا دیا۔۔

زور سے اس کے دونوں بازوؤں دبا کر دھاڑا۔۔
تم تم سمجھتی کیا ہو خود کو آخر بولو۔۔

چھوڑو مجھے ڈاکو جن۔۔ بے بی رونی صورت لیے چلائی اور اپنی پوری قوت سے زور لگا کر دونوں بازوؤں چھوڑوانے لگی جو چودھری کے ہاتھ میں تھے۔۔
چودھری نے اس کا چہرہ دیکھ کر اسے فوراً چھوڑ دیا اور دھاڑا۔۔
آج تو چھوڑ رہا ہوں آئندہ میری نقل اتاری تو اپن سزا خود سوچ لینا مجھے نقل اترنے والے بالکل نہیں پسند آگئی سمجھ۔۔

کیوں کیوں میں کیوں تمہاری بات مانوں تم کون ہوتے ہو مجھے دھمکی دینے والے ہٹو پیچھے مجھے چاچا کے پاس جانا ہے۔۔

بے بی اپنی ٹیون میں واپس آتی پھر بولی ۔۔

چودھری نے غصے سے اس کے بازوؤں چھوڑ دیئے اور کہا بالکل ٹھیک میں کون ہوتا ہوں اور کبھی کچھ ہونگا بھی نہیں ۔۔ آئندہ یاد رکھنا تم میرے راستے میں آنا بھی نہیں مجھ سے دس فٹ دور رہ کر بات کرنا دعا کرنا اب کے ہماری ملاقات کبھی نا ہو ۔۔۔ ورنہ جو میں کروں گا اس سب کی ذمہ دار تم خود ہوگی ۔۔ اور یہ جا وہ جا ۔۔۔

بے بی نے منہ بنا کر ہوعھہ کہا اور ہسپتال کے اندر داخل ہو گئی
 https://www.classicurdumaterial.com/
 Support@classicurdumaterial.com
 *****\$\$\$\$\$*****

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

یار تو کہاں رہ گیا تھا اتنے دن ہو گئے ملے ہوئے ۔۔۔
 عدنان نے چودھری کو گلے لگایا۔۔
 بس کسی کام میں مصروف تھا ۔۔
 ..چودھری نے آرام سے اپنے یار کو جواب دیا
 اور اپنے گروپ کی باقی گینگ کو بھی ملنے لگا۔۔

جب ان میں سے سفیر بولا۔۔

ابے تجھے پتا ہے بی بی اے والے فریشرز آئے ہیں رینکنگ ایسی کریں گے کہ۔۔
نانی یاد آ جائے گی سب کو۔۔

جب ان میں سے عدیل بولا ابے کیا پٹاھا آٹم ہیں ہاٹیپی۔۔

ابے کس کے سامنے لگا ہے گن گانے جس کو لڑکیوں سے ہی الرجی ہے۔۔۔ ان میں سے
ضیغم بولا

ہاں یار اس کے پیچھے تو ہزاروں کی لائن لگی ہے اور یہ نواب زادہ چودھری کسی کو لفٹ
ہی نہیں کراتا۔۔

سفیر نے جل کے منہ بنا کر کہا۔۔

جبکہ ان کی باتوں سے بیزار چودھری بار بار گھڑی کی جانب دیکھ رہا تھا اس کو پتا تھا اب
یہ چپ نہیں ہونے والے۔۔

جب دانی بولا ابھے چھوڑو سب چودھری تو بتا کہاں مصروف تھا؟؟؟

اور اتنے مصروف کے مجھے بتانا بھی ضروری نہیں سمجھا۔۔

دانی نے منہ بنا کے نروٹھے پن سے کہا۔۔

یار چل چھوڑ نہ ہی پوچھ کچھ بھی ایک سر پھیری مل گئی تھی نوٹنکی باز کہی کی
۔۔۔ چودھری کے سامنے اس کی شبہ لہرائی اور منہ میں ہی بڑ بڑایا۔۔

کچھ کہا تم نے۔۔ دانی نے پوچھا

نن نہیں تو چل کلاس ہونے والی ہے کہتے ہی آگے بڑھ گیا۔۔

_____ &&&&& --- _____ . _____

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support @ classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چاچا یہ آپ نے کیا حالت بنالی ہے اپنی دیکھیں کتنے کمزور ہو گئے ہیں۔۔۔
بے بی نے ان کے سامنے شیشہ کیا

۔۔ حیدر صاحب اس کا پیار دیکھ کر ہلکا سا مسکرائے

آپ کو پتا ہے میرا لاہور کی سب سے بڑی پنجاب یونیورسٹی میں ایڈمشن ہو گیا ہے بی بی
اے میں۔۔۔

آج پہلا دن تھا میں آپ دونوں کو چھوڑ کر کہیں نہیں جاؤں گی۔۔ اور وہ بھی اتنی دور ہو سٹل میں رہنا ہو گا کبھی نہیں۔۔

بے بی نے حیدر صاحب کے گلے میں بازوؤں ڈال کر لاڈ سے کہا۔۔
ہممم تو ہو سٹل میں رہنے پر مسئلہ ہے چلو اس کا بھی حل نکال لیتے ہیں۔۔
حیدر صاحب کچھ سوچتے ہوئے بولے۔۔

پھر کہا۔۔۔

رہی بات صحت کی تو میرا بچہ دیکھو اچھا بھلا تو ہوں میں اتنا کھلایا ہے تم نے کے اب تو
میں خود کو موٹا سمجھنے لگا ہوں۔۔
حیدر صاحب منہ لٹکا کر بولے۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے ان کا نائک دیکھ کر رفعت بیگم کی طرف دیکھا اور کہا
دیکھ رہی ہے آپ اپنے مجازی خدا کو میرے سامنے نائک کر رہے ہیں جیسے مجھے پتا نہیں
چلے گا۔۔

رفعت بیگم بس مسکرا دی اور بولی۔۔

مجھے تو آپ دونوں معاف ہی رکھو۔۔

ہاہاہا۔۔

مشرکہ بے بی اور حیدر صاحب کا ایک دوسرے کی جانب دیکھ کر قہقہہ گونچا۔۔

شادی کا دن آ پہنچا۔۔

حمنہ خاں اور ہانیہ خاں کو ایک کمرے میں بیٹھا دیا گیا۔۔

جب چودھری ندیم خاں نے نوکرائی کے ہاتھ میں کچھ پیسے تھمائے نوکرائی نے پیسے فوراً اچک کر مٹھی میں بند کر لیے اور کہا کام ہو جائے گا چھوٹے صاحب جی۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہم جاؤ اب میں انتظار کر رہا ہوں۔۔

جی صاحب۔۔ اور ہانیہ خاں کے کمرے کی طرف بڑھ گئی۔۔

سارا فنکشن بارات کا چودھری شجاعت خاں کی حویلی میں کیا گیا تھا۔۔

چھوٹی بی بی جی آپ کو بڑے صاحب بولا رہے ہیں۔۔

اس نے ہانیہ خاں کو کہا۔۔

لیکن ابھی تو مل کر گئے ہیں وہ۔۔

وہ جی مجھے لگتا ہے آپ کو کچھ کہنا ہو گا۔۔

ہمم چلو اچھا میں ابھی آئی۔۔ حمہ خاں کو کہتے ساتھ ہی نو کرانی کے ساتھ باہر کی طرف
...بڑھ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حمہ خاں اکیلی کمرے میں پریشان بیٹھی تھی جب بڑبڑائی
پتا نہیں آ کیوں نہیں رہی ہانیہ خاں کہہ کے تو ابھی آئی گئی تھی۔۔

ابھی وہ کچھ اور کہتی کہ دروازہ بجا اور کوئی اندر آیا۔۔

اس نے سکون کا سانس لیا کہ ہانیہ خاں آ گئی۔۔۔

تم کہا رہ گئی تھی ابھی آئی۔۔۔

جب مڑی بات منہ میں ہی رہ گئی چودھری ندیم خاں کو دروازے میں دیکھ کر۔۔

وہ دودھ آپ یہاں۔۔ فوراً حمہ خاں نے منہ موڑ کر کہا
چودھری کو خاموش دیکھ کر حمہ خاں منہ موڑے ہی پھر بولی۔

وہ جی ہانیہ کو چھوٹے خاں بابا نے بلایا ہے

جانتا ہوں اسے میں نے ہی بھیجا ہے تاکہ تم سے بات کر سکوں۔۔ چودھری ندیم خاں
مکاری سے مسکرایا

حمہ خاں ابھی نظریں لیے چہرہ ڈھانپ کر اس کی طرف مڑی۔۔۔
آپ نے بھیجا ہے لیکن کیوں مجھ سے کیا بات کرنی ہے آپ کو آپ جائے یہاں سے۔۔۔
حمہ خاں گھبرا کر بولی

لیکن میں تو نہیں جانے والا یہاں سے۔۔۔ چودھری کہتا آگے بڑھا
میں نے کہا آپ دور رہ کے بات کرے نہیں تو جائے یہاں سے ورنہ میں چلاؤ گی۔۔
اچھا تو چلاؤ میں تو اظہار محبت کرنے آیا ہو وہ تو کر کے ہی جاؤں گا۔۔

..حمہ خاں نے حیرانگی سے چودھری کی جانب دیکھا

آپ آپ جائے یہاں سے آپ کی ہمت کیسے ہوئی مجھے یہ سب کہنے کی۔۔

کہنے سے پہلے شرم نہیں آئی میں آپ کی ہونے والی بھابی ہوں۔۔

حمہ خاں غصے سے بولی کانوں سے دھواں نکلنے لگا جیسے کیسی نے سیسہ پگھلا کر ڈال دیا ہو

--

جب چودھری نے آگے بڑھتے ہوئے اس کے سامنے کھڑے ہو کر بولا۔۔
 وہہہ حمہہ جان ابھی بھابی بنی تو نہیں نہ اور میں بننے بھی نہیں دوں گا تم صرف میری ہو
 آئی سمجھ۔۔

آپ جاتے ہیں یا میں بولاؤ کسی کو۔۔۔ وہ چلا کر بولی
 قدموں کی چاپ سنائی دی۔۔
 چودھری نے اچانک حمہہ کے منہ پر ہاتھ رکھا اور دوسرے ہاتھ سے کھینچ کر حمہہ خاں کو
 گلے لگا لیا۔۔

حمہہ خاں کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئی۔۔
 اپنے آپ کو چھوڑانے کی کوشش
 کرنے لگی لیکن کامیاب نہ ہو سکی چودھری کی گرفت مضبوط تھی
 جب اچانک کوئی دروازہ کھول کر اندر آیا۔۔

سامنے نظر پڑتے ہی بولا۔۔

تم کون ہو اور یہاں کیا کر رہے ہو ؟؟؟

سامنے والے کی بس پشت نظر آ رہی تھی حمہہ تو سامنے والے کے سامنے نظر ہی نہیں آ
 رہی تھی۔۔

جب چودھری ندیم خاں جان بوجھ کے معصومیت چہرے پہ لائے مڑا۔۔
اور جو پیچھے چھپ گئی تھی وہ بھی نظر آئی۔۔

جب سامنے والا دھاڑتا ہوا حمنہ تک پہنچا اور تھپڑ جڑ دیا۔۔۔۔
سارے گھر میں ٹھاہ کی آواز گونجی حمنہ خاں منہ پہ ہاتھ رکھتی دھڑم سے نیچے بیٹھتی چلی
گئی۔۔
نہیں بھائی آپ جیسا سمجھ رہے ہیں ایسا کچھ نہیں ہے۔۔

بس۔۔۔ جب چودھری عالم خاں نے چلا کر چپ کروا دیا اور
دھاڑا۔۔

تم یہاں اس کے ساتھ کیا کر رہی ہو کون سی رنکر لیا منا رہی ہو۔۔۔

چودھری ندیم خاں مکروہ چال چلتا جانے لگا جب عالم خاں دھاڑا
اور تم یہاں کس کی اجازت سے آئے بولو۔۔ چودھری عالم خاں نے ندیم خاں کا کالر پکڑ
کر بولا

کالر چھوڑے میرا۔۔۔۔ ندیم خاں نے اپنا کالر چھڑوایا

مجھے نہیں اپنی بہن سے پوچھے اس نے مجھے بلایا تھا۔۔ چودھری ندیم خاں مکاری سے
مسکراتا بولا

نہیں بھائی یہ یہ جھوٹ بول رہا ہے۔۔ حمنا خاں لاچاری سے بولی
بس اگر اسی یار کو بولانا تھا تو ہمیں بتا دیتی عنایت خاں کی بجائے اس کے بھائی کے ساتھ
تمہیں رخصت کر دیتے۔۔
چودھری عالم خاں جب بولے تو بولتے چلے گئے اپنی جان سے پیاری بہن کا بھی یقین نہیں
کیا۔۔

واقعی انسان کو غصے میں سہی غلط کی سمجھ کب سمجھ آتی ہے۔۔ سہی کہتے ہیں غصہ انسان کا
دشمن ہے۔۔

.. حمنا خاں بس خاموشی سے آنسوؤں بہاتی رہ گئی۔۔ اپنے بھائی کی بے یقینی دیکھ کر۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

”

آپ بیگم صاحبہ بسم اللہ کریں۔۔۔

میں نے انہیں فون کر دیا ہے وہ لینے آرہے ہیں بے بی کو۔۔

اور بے بی کا فیوچر سیو ہو جائے گا۔۔۔

ہوسٹل میں بھی نہیں رہنا پڑے گا۔۔

اس کا یہاں ایڈمشن ہوا ہے سنا ہے ادھر قریب ہی ہے کہیں۔۔

ہم بھی بے فکر ہو کر جائے گے پھر۔۔۔

اگر رب نے ہمیں اپنے گھر بلایا ہے تو میں اپنے دل پر یہ بوجھ نہیں لے کر جانا چاہتا کہ ہم نے بے بی کو نہیں بتایا کہ اس کے کوئی رشتہ دار بھی ہیں اب میں اس جھوٹ سے چھٹکارا چاہتا ہوں تب ہی اپنے رب کے گھر جا سکوں گا زندگی کا کوئی بھروسہ نہیں ہے

<https://www.classicurdumaterial.com/> ---

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> حیدر صاحب نے اپنی رفعت بیگم کو کہا

آپ ٹھیک کہہ رہے ہیں اب میں بھی تھک گئی ہوں۔۔ اپنے دل پر یہ بوجھ رکھتے۔۔ رفعت بیگم بھی بولی

ہم تو آپ بلائے پھر بے بی کو۔۔ ہم جانے سے پہلے جن کی امانت ہے بے بی ان کو لوٹا کر جائے گے۔۔۔

چاچا یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں کہ میرے کوئی اپنے سگے بھی ہیں ---
 بے بی دروازے میں کھڑی سب سن چکی تھی ---

حیدر صاحب نے پریشانی سے رفعت بیگم کو دیکھا --- انہوں نے اشارہ کیا آپ چپ رہے
 میں سب سمجھا لوں گی ---

ادھر آؤ بیٹا --- رفعت بیگم نے بے بی کو بلایا ---
 بے بی مرے قدموں سے ان تک آئی ---
 آج بیٹا میں تمہیں سب سچ بتاتی ہوں --- رفعت بیگم بولی ---
 اور بتاتی چلی گئیں ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ بات پوری حویلی میں آگ کی طرح پھیل گئی
 کہ حمزہ خاں چودھری ندیم خاں کے ساتھ پکڑی گئی ہے ---
 اب کون حمزہ خاں سے شادی کرے گا ہر ایک کی زبان پر بس یہی سوال تھا ---
 جب یہ بات چودھری ندیم خاں تک پہنچی وہ غصے سے بھرا چودھری وجاہت خاں کے
 پاس پہنچا ---

آپ کی بیٹی کا کوئی کریکٹر ہی نہیں یہ پرورش کی ہے آپ نے اپنی بیٹی کی وہ جو محبت کا جھوٹا دعوہ کیے ہوئے تھا سب فاش ہو گیا حمنہ خاں نے تو کبھی اس سے محبت کیا دیکھنا بھی پسند نہیں کیا تھا اپنی بنائی سوچی باتیں تھی بس ---

چودھری وجاہت خاں پہلے ہی دل بھر داشتہ تھے اوپر سے اس کی باتیں ---
بس اب ایک لفظ اور نہیں مجھے پتا ہے میری بیٹی کیسی ہے تمہیں مجھے بتانے کی ضرورت نہیں ---

چودھری وجاہت خاں نے چلا کے کہا --

آخر ایک باپ کب تک سنتا اپنی بیٹی کے بارے میں ---
آپ کی بیٹی سے مجھے نہیں شادی کرنی اب بلکہ کوئی بھی نہیں کرنا چاہے گا بد چلن سے --
چودھری بولا آخر کہاں گئی اپنی جھوٹی محبت ???
<https://www.classicurdumaterial.com/>
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

صرف یہاں تک محبت تھی محبت تو اعتبار مانگتی ہے کہاں گیا وہ اعتبار جس کا دعوہ کیا گیا تھا جھوٹا خود سے ہی -- یہاں اعتبار نہ ہو وہاں محبت ہو ہی نہیں سکتی کبھی ---

ایسا کیوں ہوتا ہے قصور وار صرف لڑکی کو ٹھہرا دیا جاتا ہے جب کے وہ جو حمنہ کے ساتھ پایا گیا اسے کیوں نہ کچھ کہا گیا صرف اس لیے کے وہ ایک مرد تھا۔۔

تم میری بیٹی کے قابل ہی نہیں تھے دفع ہو جاؤ میری نظروں سے۔۔۔ چودھری عالم خاں دھاڑا

آپ جائیں۔۔۔۔ یہاں سے یہ میرے باپ کی حویلی ہے۔۔ چودھری عنایت خاں باتمیزی سے بولا

چودھری وجاہت خاں نے غصے سے اسے دیکھا اور بنا کچھ کہے سب کو لیتے نکلتے چلے گئے

<https://www.classicurdumaterial.com/> ---

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> . . . اپنی حویلی پہنچ کر چودھری عالم خاں نے پوری حویلی سر پر اٹھالی

آپ اس بے غیرت کو کیوں لے کر آ گئے اب کوئی کسر رہ گئی تھی بے عزتی کروانے کی

بس اب تم تو چپ ہی رہو سب تمہارا کیا دھڑا ہے تم سے عقل کا استعمال بھی نہ کیا گیا تم

ان کی چال بھی نہ سمجھ سکے ان کا مقصد ہمیں بے عزت کروانا تھا جو تم خود ہی ان کی

چال میں آگئے پنچایت کے سامنے ان کو بے عزت کیا تھا نہ یہ اسی کا بدلہ لے گئے ہیں اور ہم ان کی چلاکی بھی نہ سمجھ سکے میں بھی کہوں چودھری شجاعت خاں مان کیسے گیا اس شادی سے۔۔

اب سمجھ آئی جب میں نے چودھری شجاعت خاں کو ندیم خاں سے بات کرتے سنا کہ ہمارا پلان کام کر گیا اور پنچایت اب ہمارے حق میں ہو گی ہاہا شجاعت خاں کا قہقہہ گونچا۔۔

جب کے وہ جو چودھری وجاہت خاں اپنے چھوٹے بھائی سے گھر کی بات گھر میں ہی رہنے کی کرنے آئے تھے شکست زدہ سے قدم لئے واپس لوٹ گئے.....
 بابا جان یہ یہ میں نے کیا کر دیا اپنی جان سے پیاری بہن پر ہی شک کر گیا اب کس منہ سے اس کا سامنا کرو گا۔۔ چودھری عالم خاں اپنے باپ کے سامنے رو دیا

تم جاؤ امید کروں گا کہ وہ تمہیں معاف کر دے۔۔

چودھری وجاہت خاں صوفے کی پشت سے ٹیک لگائے بولے

چودھری عالم خاں امید لیے اٹھ گئے اور حمنہ خاں کے کمرے کی جانب بڑھ گئے۔۔۔۔

حمہ خاں بس بیڈ سے ٹیک لگائے بیٹھی تھی بالکل خاموش چپ چاپ بت ہی لگ رہی تھی
 جیسے بے جان پتلا ہو آنسو بھی اب تو نکلنے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔
 ...کب دروازہ بجا۔۔ کب عالم خاں اندر آیا اسے پتا بھی نہ چلا

اپنی بہن کو اس حالت میں دیکھ کر عالم خاں کا دل رونے کا کر رہا تھا آخر اس حالت میں
 لانے والے بھی تو وہی تھے۔۔
 حمہ مجھے معاف کر دو میری بہنا میں پتا نہیں کیسے اپنی بہن پہ شک کر گیا پلیز مجھے معاف
 کر دو۔۔

چودھری عالم خاں نے شرمندہ ہوتے ہوئے کہا

Support@classicurdumaterial.com

جب حمہ کو ایک ہی پوزیشن میں بیٹھے دیکھا تو عالم خاں نے اس کا کندہ ہلایا

حمہ خاں نے چونک کے عالم خاں کو دیکھا نظر پڑھتے ہی ایک شکوہ بھری نظر اس پر ڈالی
 ۔۔

جب پھر عالم خاں بولا

....مجھے معاف کر دو بہنا

میں بھائی کہلانے کے لائق نہیں بھائی تو بہنوں کا مان ہوتے ہیں لیکن آج میں نے وہی مان
_____ توڑ دیا

بھائی تو اپنی بہنوں پر آنکھیں بند کر کے یقین کرتے ہیں بھائی تو اپنی بہنوں کے رکھوالے
_____ ہوتے ہیں ہر بری نظر سے بچا کر رکھتے ہیں کسی کی بری نظر تک نہیں پڑنے دیتے
اگر کوئی اس کی طرف غلط نظر سے دیکھے تو اس کی آنکھیں نکال لیتے ہیں لیکن میں ان
سب میں ایک بھی مان بھائی ہونے کا فرض نہ نبھاسکا خود کی ہی بری نظر لگا دی مجھے
معاف کر دو۔۔۔

حمنہ خاں نے چہرہ پھیر لیا اور کہا تو بس اتنا میں آپ کو معاف نہیں کر پاؤ گی ابھی آپ
نے بھائی ہونے کا میرا مان توڑا ہے۔۔۔

یہ زخم اتنی جلدی نہیں بھرنے والا وقت کے ساتھ شاید بھر جائے۔۔۔

چودھری عالم خاں مایوسی سے لوٹنے لگے۔۔۔

جب حمنہ خاں کی آواز کانوں میں پڑی۔۔ کوئی غیر تہمت لگاتا مجھے ذرا فرق نہیں پڑتا لیکن

یہاں تو اپنوں نے ہی۔۔۔ جب حمنہ خاں چپ ہو گئی بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

...چودھری عالم خاں کے نکلتے ہی پھوٹ پھوٹ کر رو دی

...زمین پر رہتی ہوں مگر آسمان جیسی ہوں
”میں نرم دل سی لڑکی، چٹان جیسی ہوں“

سدا کے نرم دل چودھری رحمت خاں کے بس دو ہی بیٹے تھے۔۔۔
چودھری وجاہت خاں اور شجاعت خاں۔۔۔
یہاں چودھری وجاہت خاں نرم دل تھے وہی شجاعت خاں انتہا کے سخت دل۔۔۔
وجاہت خاں کی شادی انہوں نے اپنے دوست کی بیٹی سے کر دی۔۔
لیکن شجاعت خاں نے اپنی پسند کی کر لی اور اپنی بیگم کو لیے الگ ہو گئے۔۔۔
وجاہت خاں کی بس دو ہی اولادیں تھیں۔۔ عالم خاں اور حمزہ خاں۔۔۔
جبکہ شجاعت خاں کی تین اولادیں تھیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہانیہ خاں، عنایت خاں اور ندیم خاں

چودھری وجاہت خاں بیٹی کے دکھ سے بستر پر ہی لگ گئے مہینہ ہونے کو آیا تھا جب
...اچانک ان کی طبیعت بگڑنے لگی

میری بیٹی کو بلاؤ۔۔ چودھری وجاہت خاں کی سانس اکھڑنے لگی تھی۔۔

ان کے وفادار ملازم نے دوسرے ملازم کو عالم خاں کو بلانے بھیجا اور خود بھاگ کر چھوٹی بی بی حمنہ خاں کو بلانے بھاگا۔۔

کیا ہوا کرم دین اس طرح کیوں دروازہ بجا رہے ہو۔۔ حمنہ خاں بھرہم ہوئی زور سے دروازہ بجانے پر۔۔۔

وہ جی وہ جی چھوٹی بی بی۔۔۔۔

کیا ہے کرم دین کچھ بولو بھی۔۔

کرم دین اس کا ہی ہم عمر تھا۔۔۔

حمنہ خاں اکتا کر بولی

بڑے خاں بابا۔۔ اتنا ہی کہنا تھا حمنہ خاں اس کی بات سننے بنا ہی اپنے بابا کے کمرے کی

طرف دوڑ لگا دی انہیں کچھ غلط ہونے کا احساس ہوا۔۔

کرم دین بھی پیچھے گیا۔۔

بابا بابا کیا ہوا آپ کو۔۔۔ حمنہ خاں دروازہ دھکیل کر اندر کو بھاگی اور اپنے بابا کو جنجھوڑنے لگی۔۔

چودھری وجاہت خاں نے آہستہ سے آنکھیں کھولی۔۔

میرا بچہ۔۔ وجاہت خاں کی آنکھیں نم ہوئی۔۔

بابا آپ بھی نہ میں نہیں بولتی آپ سے آپ نے ڈرا ہی دیا تھا مجھے۔۔۔ حمہ خاں ان کے گلے لگ کر ان کی ہی شکایت لگائی۔۔

چودھری وجاہت خاں اپنی لاڈلی کو دیکھ کر نم آنکھوں سے مسکرائے۔۔۔ اتنے میں چودھری عالم خاں بھی آ گئے۔۔۔

حمہ خاں نے بھائی کو آتے دیکھا تو اٹھ کر جانے لگی۔۔ جب چودھری وجاہت خاں نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا ان کی ناراضگی خوب سمجھتے تھے۔۔

مجھے آپ سے کچھ بات کرنی ہے بیٹا۔۔ وجاہت خاں نے حمہ خاں کو دیکھ کر کہا حمہ خاں اپنے بابا کی خاطر چپ چاپ بیٹھ گئی۔۔

چودھری عالم خاں نے آنکھوں کے اشارے سے کرم دین اور دوسرے ملازم بخش علی کو ___ جانے کو کہا وہ جانے لگے جب وجاہت خاں بولے

تم دونوں بھی یہیں رکو اور بخش علی جاؤ کرم دین کے بابا کو بھی بولا کے لاؤ۔۔ بخش علی حکم ملتے ہی فوراً بلانے چلا گیا۔۔

اور ان تینوں کی طرف دیکھا جو انہیں ہی الجھی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔۔۔ اتنے میں کرم دین کا بابا بھی آ گیا جو کے حویلی کا وفادار ڈرائیور تھا حمہ خاں کو کہیں بھی لے جانا ہو ان کی ہی ذمہ داری تھی۔۔

سرکار آپ نے بلایا ادب سے جھک کر کہا گیا جو دیکھ کر وجاہت خاں مسکرائے۔۔

ہاں عکرم دین بلایا ہے۔۔

حکم سرکار۔۔ عکرم دین مسکرا کے جھک کر بولے جو ان کی عادت تھی وجاہت خاں کے منع کرنے کے باوجود وہ ایسے ہی جھک کر کہا کرتے تھے۔۔

اگر میں تم سے کچھ مانگوں تو کیا دو گے۔۔

آپ حکم کریں سرکار۔۔

تم نے مجھ سے اپنی بیٹی اور بیٹے کے لیے کسی اچھے رشتے کے لیے بولا تھا۔۔

چودھری وجاہت خاں بولے

ہاں جی سرکار میں نے تو یہ بھی کہا تھا آپ ہی کرے گے سب کچھ جہاں بھی کریں

۔۔ عکرم دین اپنے لاڈلے بیٹے کرم دین کی طرف دیکھ کر بولے۔۔

کرم دین نے اپنے باپ کو اپنی طرف دیکھتا پا کر نظروں کا زاویہ بدلا جیسے کوئی چوری پکڑی گئی ہو۔۔۔

ہممم یاد ہے مجھے تو کیا تم اپنی بیٹی کا ہاتھ میرے بیٹے عالم خاں کو دینا چاہو گے اور اپنے بیٹے

کا ہاتھ میری بیٹی حمہ خاں کو؟؟۔۔

کرم دین کی نگاہ فوراً حمنہ خاں کی طرف اٹھی حمنہ بھی اسے ہی دیکھ رہی تھی کرم دین فوراً نگاہ چڑا گیا۔۔

ایکدم کمرے میں موجود سب افراد کو سانپ سونگھ گیا ہو جیسے۔۔۔

جس کو عکرم دین نے ہی توڑا۔۔

جو حکم سرکار لیکن۔۔۔ عکرم دین کچھ کہتے رک گئے۔۔

بولو لیکن کیا؟؟ چودھری وجاہت خاں بولے

آپ سرکار لوگ اور ہم۔۔۔

عکرم دین کیا میں نے کبھی یہ احساس ہونے دیا تمہیں سب ایک ساتھ ہمارے سامنے پلے بھرے ہیں۔۔

نہیں سرکار ایسی بات تو نہیں مجھے تو کوئی اعتراض نہیں نہ میرے بچوں کو ہوگا کیوں کرم دین۔۔۔

عکرم دین نے اپنے بیٹے کی طرف دیکھا جن کے دل کا حال وہ جانتے تھے پھر بھی

_____ شرارت سے پوچھا جو حمنہ خاں کو ہی دیکھ رہا تھا۔۔ فوراً گھبرا کر بولا

نہیں نہیں بابا جیسا آپ مناسب سمجھے۔۔۔

_____ کرم دین اندر سے کتنا خوش تھا یہ عکرم دین خوب جانتے تھے

ایک بار کرم دین نے کہا تھا آخر بابا آپ بات کیوں نہیں کرتے بڑے خاں بابا سے
 --- وہ آپ کو منع نہیں کریں گے --- تب عکرم دین نے کہا تھا بیٹا میں ان کا بھروسہ
 نہیں توڑ سکتا تم یہ بات اپنے دل سے نکال دو وہ سرکار کی بیٹی ہے ---
 --- حمہ خاں نے اس کی طرف دیکھا جو اب نگاہ نیچے کئے ہوئے تھا
 لیکن بابا --- عالم خاں کچھ بولنے لگے جب وجاہت خاں نے روک دیا کیا تمہیں کوئی اعتراض
 ہے؟؟

نہیں بابا ایسا کب کہا آپ کا حکم سر آنکھوں پر --- عالم خاں محبت سے بولے
 حمہ بیٹا اور آپ کو ---

وجاہت خاں نے اپنی پیاری بیٹی سے پوچھا جس کو اکیلا اب نہیں دیکھ سکتے تھے ان کی
 زندگی کا اب بھروسہ نہیں تھا اپنی زندگی میں ہی اپنی بیٹی کو اپنے گھر کا کر دینا چاہتے تھے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ---

حمہ خاں نے پہلے اپنے بھائی کی طرف دیکھا پھر کرم دین کی طرف دیکھ کر کہا جس کی
 نظریں اسی پے ہی ٹکی تھی کہ پتا نہیں اس کا جواب کیا ہوگا ---
 نہیں بابا جو آپ کا حکم --- اور نظریں جھکا گئی آنکھ سے ایک آنسو جلک گیا ---
 کرم دین نے فوراً آنکھیں بند کر کے اپنے رب کا شکر ادا کیا ---
 تو پھر بخش علی کو بولو مولوی کو بلاؤ ابھی نکاح ہوگا ---

لیکن ابھی --- عکرم دین بولے

ہاں میری زندگی کا پتا نہیں کچھ ---

بابا ایسا نہ بولا کریں میری عمر بھی آپ کو لگ جائے --- حمنا خاں فوراً گلے لگ کر بولی ---

جاؤ بخششوں کو بولو مولوی کو لے آئے --- وجاہت خاں بولے ---

پھر کچھ ہی دیر میں حمنا ---

حمنا خاں سے حمنا کرم دین بن گئی ---

اور خانم عکرم دین سے ---

خانم خاں ---

رخصتی ایک سال بعد ہونا قرار پائی ---

لیکن خدا کو کچھ اور ہی منظور تھا ---

اگلے دن ہی چودھری وجاہت خاں حقیقی کو جا ملے ---

حویلی میں صف ماتم بچھ گیا ---

حمنا خاں کا رو رو کر برا حال تھا پہلے ہی اپنی ماں کو پیدا ہوتے ہی دیکھا ہی نہیں تھا اب

باپ بھی ---

وجاہت خاں کی وفات کا سن کر بھی ان کا بھائی شجاعت خاں نہ آیا ---

ان کے چالیسویں کے بعد سادگی سے حمنہ کرم دین کو رخصت کر دیا گیا اس کے بار بار منع کرنے کے باوجود لیکن عالم خاں کا کہنا تھا کہ حمنہ کو اب ایک سہارے کی ضرورت ہے۔۔۔

عالم خاں نے اپنی بہن کی ایک بھی نہ سنی اور حمنہ کو رخصت کر دیا جو بت بنی بس ساتھ چلتی گئی بغیر اپنے بھائی سے ملے معاف کئے۔۔۔
عالم خاں بس اپنی بہن کو بے بسی سے دیکھتے ہی رہ گئے۔۔۔

اور خانم خاں کو رخصت کر کے حویلی لے آئے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک سال بعد حمنہ کرم دین کے گھر سالار پیدا ہوا۔۔۔ لیکن حمنہ خاں کی طبیعت بگڑ گئی
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>۔۔۔

جس کو دیکھتے ہوئے عالم خاں سالار کو اپنے ساتھ لے آئے کہ وہ سالار کی زیادہ اچھے سے دیکھ بھال کر سکتے ہیں۔۔۔

ادھر کچھ ماہ بعد حمنہ کی طبیعت سمجھال گئی لیکن وہ اپنے بیٹے کو لینے بھی نہ گئی۔۔۔
کیونکہ چاہے وہ بھائی سے ناراض ہی سہی لیکن اپنے بھائی کا دکھ سمجھتی تھی۔۔۔

انہوں نے سالار کو ہی اپنا بیٹا مان لیا وہ اور خانم خاں کی جان تھا سالار کو بھی اپنا نام دیا

--

لیکن چار سال ہونے کو آئے تھے لیکن وجاہت خاں کے گھر اولاد نہیں ہوئی خانم خاں
پریشان رہنے لگی تھیں

جس کو وجاہت خاں دیکھاتے ہوئے انہیں لیے بہت پیروں فقیروں ڈاکٹروں کے پاس
گئے لیکن ناامید ہی رہے --

آخر کار چار سال اور کچھ ماہ بعد ان کی امید بھر آئی --

سب ہی خوش تھے ---

جب چودھری ارجم خاں اس دنیا میں آیا پوری حویلی سجائی گئی پورے گاؤں میں مٹھائی
بانی گئی ---

حمنہ بھی دل سے خوش تھی اپنے بھائی کی خوشی میں شریک ہونا چاہتی تھی اور بتانا چاہتی
تھی کہ انہوں نے اپنے بھائی کو معاف کر دیا ہے لیکن ان کی طبیعت خراب رہنے لگی تھی
اس لیے وہ آنا سکی --

چودھری ارجم خاں کے آنے کے بعد بھی سالار خاں کی اہمیت کم نہیں ہوئی تھی بلکہ اور
بڑھ گئی تھی کہ سالار خاں ارجم کا بڑا بھائی ہے --- سب سالار خاں کو سگا بڑا بھائی ہی

سمجھتے تھے سوائے ایک ملازمہ کے جیسے پتا تھا کہ سالار حمہ کا بیٹا ہے۔۔۔ لیکن وہ ملازمہ بھی کچھ عرصے بعد وفات پا گئی۔۔۔ تو یہ راز بھی دب گیا۔۔۔

لیکن ارحم خاں کے آنے کے بعد خانم خاں کے گھر کوئی اور اولاد نہ ہوئی۔۔۔ وہ پھر بھی اللہ کا شکر ادا کرتی تھی جن کو اللہ نے دو پیارے بیٹوں سے نوازا تھا۔۔۔ ایک بنامانگے ہی مل گیا ایک کو مرادوں سے مانگا گیا۔۔۔ ادھر ارحم خاں کے آنے کے تین سال بعد بے بی اس دنیا میں آئی۔۔۔ لیکن حمہ کی طبیت بگڑتی ہی گئی انہیں کینسر تھا جس کا صرف کرم دین کو علم تھا علاج کروانے کے باوجود مرض بڑھتا گیا۔۔۔

عالم خاں نے بہت پوچھا کیوں بیمار رہنے لگی ہے میری بہن کرم دین کو لیکن انہوں نے ٹال دیا حمہ نے وعدہ جو لیا تھا کہ بھائی کو کچھ نہیں بتانا وہ آتے جاتے تھے حمہ سے ملنے لیکن حمہ ان کا سامنا نہیں کر سکتی تھی ان کی طبیت کا پتا چل جاتا انہیں ورنہ اس لیے یہی بہانہ ہر بار بنایا گیا کہ وہ آپ سے ناراض ہے آپ سے نہیں ملنا چاہتی اور عالم خاں نا امید ہی لوٹ جاتے ہر بار۔۔۔

وہ اپنی بہن حمہ سے اس کی بیٹی کا ہاتھ مانگنے آگئے کیا پتا اسی بہانے ان کی بہن معاف کر دے انہیں۔۔۔

لیکن حمہ نے اپنی بگڑتی طہیت کو دیکھتے ہوئے آخر کار بچپن میں ہی ارحم خاں کے ساتھ چار سال کی بے بی کو منسوب کر دیا۔۔

تصویر ہاتھوں میں لیے رویے جارہے تھے جب کسی نے ان کے کندھے پر ہاتھ رکھ دیا۔۔ اور کہا سہی کہتے ہیں۔۔

عورت کا کردار اتنا بلند ہونا چاہیے کہ اس تک پہنچنے کے لیے اسے پہلے اپنے رب سے رجوع کرنا پڑے۔۔۔

آپ روئے تو نہ۔۔۔۔

کھویا صرف آپ نے ہی نہیں ہم سب نے کھویا ہے۔۔۔

آپ نے اپنی بہن میں نے اپنا بھائی۔۔۔۔

خانم خاں نے چودھری کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔

چودھری عالم خاں اندر سے بہت ٹوٹ گیا ہے بیگم صاحبہ۔۔ کیا کروں میں؟؟؟

مجھے کسی طور اپنی پیاری بہن نہیں بولتی۔۔۔

آپ کو پتا ہے اپنوں سے ناراض ہو کر جاتا ہے کوئی۔۔۔۔۔

بتائے نہ آپ؟؟؟۔۔۔

وہ بس بی بسی سے اپنی بیگم کو اپنا رازے دل بتا رہے تھے ----
 جو صرف اور کوئی بھی نہ جان پایا تھا۔۔۔ صرف خانم بیگم کے علاوہ ---
 آپ بس ان کے حق میں دعا کیا کریں ---

ہماری امانت بھی لے گیا ساتھ آپ کا بھائی میری بہن کی نشانی ہی لوٹا جاتا ----
 ہم اسی کے سہارے رہ لیتے ---

پتا نہیں اپنوں کے ہوتے ہوئے کہاں ہوگی ہماری گڑیا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آپ فکر نہ کریں چودھری صاحب ہم پتا لگوا کر ہی رہے گے ---
 پتال میں بھی ہوگی ڈھونڈ لائے گے --
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب اپنی بہن اور آپ کے بھائی کی نشانی کو ڈھونڈ کر رہے گے --
 میرے آدمیوں سے پتا چلا ہے کہ --

وہ اپنے کسی دوست کے حوالے کر گیا تھا ---

چودھری عالم خاں روانی سے بولے ---

میرے آدمی آپ کے بھائی کے دوست کا پتا لگوا رہے ہیں ---

جلد ہی خبر ملے گی ہمیں۔۔

خانم بیگم ان کی بات سن کر خوشی کے آنسو لیے بولی۔۔

سچ کہہ رہے ہیں آپ۔۔

بلکل سچ آپ کی قسم۔۔۔

چودھری عالم خاں نے پیار سے اپنی شریک حیات کو جواب دیا

اتنے میں فون بجا۔۔۔

اور ادھر کی بات سن کر چودھری عالم خاں فوراً بولے۔۔

_____ آپ سچ کہہ رہے ہیں میں بس ابھی نکلنے لگا ہوں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بے بی کے چار سال تین ماہ کے ہوتے ہی خود حمزہ کرم دین خالق حقیقی سے جا ملی۔۔

اور کرم دین دو ماہ ادھر ہی رہے لیکن اپنے بابا کے مرنے کے بعد خود بغیر کسی کو

_____ بتائے اپنی بیٹی کو لئے کہیں روپوش ہو گئے اس ڈر سے کہ

کہیں اب سب کچھ کھونے کے بعد اپنی بیٹی بھی عالم خاں کو نا دینی پڑ جائے کیوں کہ اب ان کے گھر کوئی عورت نا تھی جو بے بی کی دیکھ بھال کر سکتی جس کو دیکھتے ہوئے ایک ماہ قبل عالم خاں نے اسے کہا تھا کہ بے بی کو خانم بیگم سمبھال لیں گئیں۔۔۔

چودھری عالم خاں نے کرم دین کے غائب ہونے پہ انہیں بہت ڈھونڈا لیکن پتا نہیں انہیں زمین کھا گئی تھی یا آسمان کہیں بھی ان کا پتا نا چل سکا۔۔۔

ادھر کرم دین کسی اور صوبے میں جا بسے۔۔۔ اور ایک گھر کرائے پر لے لیا۔۔۔

ہمسائے حیدر صاحب اور ان کی بیوی رفعت بیگم بہت نرم دل خاتون تھی۔۔۔ وہ بے بی کو دن کو رفعت بیگم کے پاس چھوڑ جاتے تھے خود اور حیدر صاحب مزدوری پہ چلے جاتے۔۔۔ کیوں کہ ان کی کوئی اولاد نہیں تھی اور وہ بھی بے بی کو پا کر بہت خوش تھیں۔۔۔

لیکن آخر کب تک کرم دین بیمار رہنے لگے اور ایک دن آٹھ سال کی بے بی کو چھوڑ کر چلے گئے اور بے بی کو بہت سی نصیحتیں کر گئے۔۔۔

اور حیدر صاحب کو بھی پانچ دن قبل کہہ گئے تھے کہ اگر مجھے کچھ ہو گیا تو آپ کہ پاس بے بی کو چھوڑ جاؤں گا اور آپ کو ایک پتا دے دیتا ہوں

آپ بے بی کو وہاں حفاظت سے چھوڑ آئیں گا۔۔۔

لیکن کرم دین کے جانے کے بعد رفعت بیگم بے بی کو بھیجنے پر راضی نا ہوئی کیونکہ ان کی اپنی کوئی اولاد نہیں تھی بے بی سے انہیں بہت لگاؤں ہو گیا تھا ۔۔
 اپنی بیگم اور اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بے بی کو اپنے پاس ہی رکھ لیا اپنی بیٹی بنا کر

_____ اسلام علیکم بی جان

_____ سالار خاں نے آتے ہی خانم بیگم کو سلام کیا اور ان کے آگے جھکا

_____ وعلیکم السلام میرے بچے

_____ خانم بیگم نے اس کا سر چوم لیا

_____ بی جان ارحم نہیں آیا

_____ سالار خاں نے پوچھا

_____ اہا _____ بی جان نے سرداہ بھری اور کہا

نہیں بچے اب تو آنکھیں ہی ترس گئی ہیں اسے دیکھنے کو پاس ہی گھنٹے کی دوری پے
یونیورسٹی ہوتے ہوئے بھی ہم سے ملنے نہیں آیا پتا نہیں کیا حال بنا رکھا ہوگا اس نے اپنا

آپ بی جان فکر نا کریں میں خود جاتا ہوں یونیورسٹی اور اسے کان سے پکڑ کر لے کے
آؤں گا

سالار خاں نے محبت سے کہا

سچ بچے

کیا لگتا آپ کو سالار خاں کبھی جھوٹ بول سکتا آپ سے

سالار خاں نے مصنوعی ناراضگی سے کہا

نہیں میرے لال ___ خانم بیگم نے اس کا کان پکڑ کر کہا

ہاہاہا ___ سالار خاں نے قہقہہ لگایا اور کہا اب کان تو چھوڑ دیں

اور بتائیں کہ ---

بابا جان کہاں ہیں مجھے ان سے کچھ کام ہے ---

سرپر انز ہے ایک وہی لینے گئے ہیں۔۔۔ خانم بیگم بولی
کیسا سرپر انز اور سرپر انز لینے گئے ہیں یہ کیا بات ہوئی۔۔۔ چودھری سالار خاں بولا
بس ہے نہ۔۔۔ بس انتظار کرو۔۔۔

ٹھیک ہے بی جان جو آپ کا حکم سالار نے سر جھکا دیا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ شیطان کہیں کا۔۔۔

خانم بیگم بولی اور پیار سے ایک تھپڑ جڑ دیا۔۔۔

_____ کہیں کا نہیں بی جان یہیں کا

اور کہہ کر یہ جا وہ جا۔۔۔

پچھے سے بی جان کہتی رہ گئی رک جا۔۔۔۔۔

میں تمہیں بتاتی ہوں دونوں ایک جیسے ہو بھائی۔۔۔ اور پھر خود ہی ہلکے سے مسکرا دیں

_____ کیا یہ میری بھانجی ہے؟؟

چودھری عالم خاں نے بے بی کو صحن میں آتا دیکھ کر آنکھوں میں نمی لیے بولے --
 بالکل یہی آپ کی بھانجی ہے آپ کی امانت ہمیں معاف کر دیں۔۔۔
 اپنے مطلب کے لیے آپ کی امانت میں خیانت کر دی۔۔۔ حیدر صاحب شرمندگی سے
 ہاتھ جوڑے بولے

نہیں حیدر صاحب آپ ہاتھ نہ جوڑے آپ نے ہمیں بے بی لوٹا بھی تو دی اتنی دیکھ بھال
 کی اس کی۔۔۔

چودھری نے اپنے بازوؤں پھیلا دیئے بے بی بھاگ کے ان کے گلے لگ گئی دھاڑے مار کر
 رونے لگی

نہیں میرے بچے اب نہیں رونا بھول جاؤ میری بچی۔۔۔ چودھری نے نم آنکھوں سے کہا
 https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

میری بچی کہاں کہاں نہیں ڈھونڈا تمہیں
 بے بی کی بھی آنکھیں نم ہو گئی اپنے سگے کسی سے مل کر۔۔۔
 حیدر صاحب ماموں بھانجی کا پیار دیکھ کر بولے۔۔۔
 بھائی ہم بھی یہیں ہیں

چودھری اور بے بی نم آنکھوں سے مسکرا دیئے

آپ سے تو باتیں کرتی رہتی ہوں آج بس ماموں جان سے کرنے دیں نہ ___ بے بی نے
حیدر صاحب کو منہ بنا کر کہا۔۔

___ چلے جی کر لیں باتیں میں ذرا رفعت بیگم کو دیکھ کر آیا

___ بے بی ان کے جاتے ہوئے بولی

___ لگ ہی نہیں رہا میں آپ سے ماموں پہلی دفع ملی ہوں

ماموں آپ کو پتا ہے مجھے بہت رونا آتا تھا جب سب کے رشتے داروں کو دیکھتی تھی کہ
میرا کوئی نہیں میں بس اکیلی ہوں۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com
بے بی پھر سے رونے لگی۔۔

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
جب چودھری عالم خاں فوراً بولے۔۔۔

وھہ جھلی بالکل رونا نہیں اب۔۔۔

ہاہا کیوں اب سب کو رولانا ہے۔۔

بے بی فوراً رونا بھول کے شرارت سے بولی۔۔

ہاں بالکل میرا بچہ اب رولانا ہی ہے ___ چودھری عالم خاں سنجیدگی سے تصور میں ارحم خاں

کو لا کر بولے اور سوچنے لگے

اس شرارتی نے اس کی ناک میں دم کر دینا ہے اب آئے گا اونٹ پہاڑ کے نیچے
 --- چودھری عالم خاں ہلکے سے مسکرائے جب بے بی بولی
 ماموں کیا ہوا آپ اکیلے کیوں مسکرائے جا رہے ہیں ---
 کچھ نہیں بچے چلو جاؤ اب اپنا سامان پیک کرو --- اور حیدر صاحب، رفعت بیگم سے بھی مل
 آؤ ---

جی اچھا کہتی بے بی اٹھ گئی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی رفعت بیگم کے گلے لگ کر روئے جا رہی تھی --- جب عالم خاں بولے ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 حیدر صاحب کیا اب ہمیں اجازت ہے ---

بالکل لیکن اگر آپ میری بات مان لیتے تو زیادہ اچھا رہتا آپ کے لیے بھی آسانی ہوتی اور
 ہم بھی مطمئن ہو جاتے --- حیدر صاحب بولے ---

آپ نے پالا پوسا ہے بے بی کو ---

آپ کتنی فکر کرتے ہیں اس کی تو کیا ہم نہیں کرے گے وہ خون ہے ہمارا ---

ہمیں بھی احساس ہے آپ خود سوچے میں کیسے نالائق کے ہاتھ اپنی بیٹی دے دوں
 --- تب تک نہیں جب تک وہ کسی قابل نہیں ہو جاتا۔۔ چودھری عالم خاں بولے
 ہم وہ تو ہے پھر بھی آپ کے گھر رہنے کا جواز مل جاتا لوگ باتیں نا کریں کہ کس حق
 سے رہ رہی یہاں آپ کے گھر۔۔ حیدر صاحب بولے
 تو یہ سمجھوں کہ آپ کو یقین نہیں مجھ پر۔۔۔ چودھری عالم خاں بولے۔۔

نہیں ایسی بات نہیں بس اس لیے کہ۔۔ حیدر صاحب کی بات درمیان میں ہی رہ گئی
 جب چودھری عالم خاں بولے
 بس چھوڑے حیدر صاحب نکاح کر کے ہی لے کر جائے گے اب۔۔ تب آپ مطمئن ہو
 جائے گے

نہیں میرا مطلب یہ تو نہیں تھا۔۔
 نہیں یہی آپ کا مطلب تھا ارحم کو بولا لیتا ہوں آپ بسم اللہ کریں نکاح پڑھا کر رخصت
 کرے آپ کا حق ہے یہ۔۔۔ چودھری عالم خاں سنجیدگی سے بولے

ٹھیک ہے آپ بولا لیں اسے میں بے بی سے بات کر لیتا ہوں۔۔ حیدر صاحب بولے

اوکے میں اسے کال کر کے آتا ہوں آپ مولوی کا انتظام کرے۔۔ چودھری عالم خاں کہہ کر باہر نکل گئے۔۔۔

اور ارحم خاں کو خود سے کافی ٹائم بعد کال ملائی۔۔۔۔
ادھر ہو سٹل میں اپنے دوست کے کمرے میں ارحم خاں شاور لے کر شیشے کے سامنے بال بنا رہا تھا ساتھ اپنی محسوس دھن بجائے جا رہا تھا۔۔۔۔
جب اچانک موبائل کی بب بجی۔۔۔ ارحم خاں نے چونک کر شیشے کے پار سے ہی بیڈ پر پڑے اپنے موبائل کو گھورا۔۔۔
اور بڑبڑایا۔۔۔

اففف ایک اسے آرام نہیں۔۔۔ اور بڑھ کے موبائل اٹھانے لگا۔۔۔
نام دیکھ کر موبائل گرتے گرتے بچا۔۔۔ بابا جان اور مجھے کال ناممکن۔۔۔۔ جب بب بند ہو گئی۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور بڑبڑایا۔۔۔

کیا کروں کال بیک کرو یا نہیں؟؟ کوئی ضروری کام ہی ہو گا ورنہ وہ کبھی نا کرے مجھے فون۔۔۔ کہیں بی جان۔۔۔ وھھ۔۔ کہا اور فوراً کال ملا دی۔۔۔

عالم خاں نے ارحم کی کال آتی دیکھ کر اٹھالی۔۔۔

ارحم خاں جلدی سے بولا۔۔

بی جان ٹھیک ہے نا ان کی طبیعت۔۔۔ جب عالم خاں درمیان میں غصے سے بولے
صبر تو کر لو سب ٹھیک ہے اور جلدی سے ایڈریس سینڈ کر رہا ہوں پہنچو۔۔۔

کیوں۔۔۔ ارحم کی زبان پھسلی۔۔۔

کیا مطلب کیوں اب مجھے تمہیں بتانا ہوگا کہ کیوں بولا رہا ہوں وجہ دینی ہوگی۔۔۔
عالم خاں دھاڑے

نن نہیں بابا جان میرا مطلب یہ تو نہیں تھا۔۔۔ ارحم خاں بولا۔۔

تو پھر فوراً پہنچو۔۔۔ چودھری عالم خاں بولے

ٹھیک ہے آپ کریں میں پہنچ رہا ہوں۔۔۔ عالم خاں بولا

ہمم جلدی اور ایک بات چپ چاپ جو کہوں وہ کرنا ہوگا کوئی بحث نہیں کیوں کہ تمہاری
عادت سے اچھی طرح واقف ہوں۔۔۔ لیکن آج اپنی زبان کو لگام لگا کر آنا۔۔۔

کیا مطلب ہے آپ کا بابا۔۔۔ ارحم خاں بے چینی سے بولا

پھر وہی بات جس سے منع کیا جو کہا وہ کرو۔۔۔ دخل اندازی مجھے بالکل پسند نہیں اور
تمہیں وہی سب کرنا ہوتا جو مجھے نا پسند ہو۔۔۔ لیکن آج نہیں۔۔۔

عالم خاں روانگی سے بولتے چلے گے اور فون بند کر دیا۔۔۔
 ارحم خاں اپنے بند موبائل کو گھورا۔۔ اور بیڈ پر اچھال دیا۔۔۔

اور جیکٹ پہن کر اپنے اوپر پرفیوم کا سپرے کیا۔۔۔
 برانڈڈ سٹائلیش گھڑی پہنی۔۔۔ بلیک گوگل پہنے بیڈ سے موبائل اٹھایا ڈریسنگ سے اپنی کار
 کی کیز اٹھائی۔۔ فائنل ٹچ دے کر باہر کو بڑھ گیا۔۔۔

* * * *

* * * *

نکاح وہ بھی میرا۔۔۔ واٹ یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں؟؟ ابھی تو میری پڑھائی مکمل نہیں
 ہوئی۔۔۔

بے بی سن کر شاک سے بولی۔۔۔

دیکھو میرا بیٹا۔۔ تمہاری ماں یہ خود طے کر کے گئی تھی کچھ سوچ سمجھ کر ہی کیا ہو گا سب
 کچھ اتنا بڑا قدم اٹھایا ہو گا۔۔۔ ہم تم پر زبردستی نہیں کر رہے لیکن تمہارے بابا بھی
 جاتے وقت مجھے یہی کہہ کر گئے تھے۔۔۔

میں تمہیں جن کی امانت ہو ان تک پہنچا دوں لیکن میں نے تم سے چھپایا سب اب اور نہیں اگر بھیج رہا ہو تو نکاح کر کے ایسے نہیں یہ میرا آخری فیصلہ ہے اور رہی بات پڑھائی کی وہ تم وہی کرو گی اسی لیے ادھر نکاح کر کی بھیج رہا ہوں ۔۔

حیدر صاحب اس کی طرف دیکھ کر بولے جو آنسو بہا رہی تھی ۔۔۔۔۔
لیکن اتنی جلدی میں تو جانتی بھی نہیں وہ کیسا ہو گا کیا میرا حق نہیں اسے جانو پھر کچھ فیصلہ کروں ۔۔۔۔۔ بے بی شو شو کرتی بولی

نکاح ایک ایسا پاک رشتہ ہے جس سے دل میں محبت خود با خود پیدا ہو جاتی ہے ۔۔

Support@classicurdumaterial.com

تم بس اپنا فیصلہ سوچ سمجھ کر بتاؤ جو فائنل تم کہو گی وہی ہو گا میرے بچے ۔۔۔

حیدر صاحب بے بی کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر بولے ۔۔

بے بی کچھ دیر بعد سوچ کے جیسا آپ کو ٹھیک لگے کچھ سوچ کر ہی میری ماں نے فیصلہ کیا ہو گا نا ۔۔۔۔۔

بے بی نے کہا اور سوچنے لگی اگر ماموں اتنے اچھے ہیں تو بیٹا بھی کتنا اچھا ہوگا اور اگر نہ ہوا تو --- خود ہی سوچ کر خود ہی سر جھٹک دیا --- کہ یہ کیا سوچ رہی ہوں ---

حیدر صاحب اس کے سر پر شفقت سے ہاتھ رکھ کر اٹھ گئے ---

باہر پہنچے تو چودھری عالم خاں اٹھ کھڑے ہوئے --- اور کہا ---
کیا کہا بے بی نے ---

حیدر صاحب نے مسکرا کر سر ہاں میں ہلا دیا ---

مبارک ہو --- عالم خاں حیدر صاحب کے گلے لگ گئے ---

خیر مبارک اور آپ کا سپوت کدھر ہے --- حیدر صاحب نے مسکرا کر کہا ---

بس پہنچنے والا ہوگا --- اتنا کہنا ہی تھا عالم خاں کا کے ---

دروازہ بجا --- لو آگیا لگتا --- چودھری عالم خاں بولے ---

دونوں چل کر دروازے تک پہنچے ---

حیدر صاحب نے دروازہ کھولا ---

اور سامنے موجود انسان کو دیکھ کر ساکت رہ گئے ---

سامنے والے نے بھی نظر اٹھا کر دیکھا اور دیکھتا رہ گیا۔۔

اور فوراً نظروں کا زاویہ بدل کر بڑبڑایا۔۔

یہ کہاں آگیا کہیں غلط اڈریس پر تو نہیں آگیا پھر وہی جگہ جو مجھے یاد تک نہیں اوہ گاڈ

ارحم اندر آؤ۔۔۔ جب حیدر صاحب کے پیچھے سے عالم خاں نے پکارا۔۔۔

حیدر صاحب چونک کر ہوش میں آئے اور بنا کچھ کہے دروازے سے ہٹ گئے۔۔

ارحم خاں نے چونک کر دیکھا۔۔۔

اور سوچتے لگا کہیں بابا جان کو پتا تو نہیں لگ گیا سب اوہ گاڈ اب کیا ہوگا پھر سے تانے

<https://www.classicurdumaterial.com/> ---

ایسا نہیں تھا کہ چودھری ارحم خاں کو کسی کا ڈر تھا۔۔۔ وہ تو وہی کرنے والوں میں سے تھا

جس سے منع کیا جاتا اسے لیکن --- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

دو چیزوں سے چڑتھی بس ایک لڑکیوں سے اور دوسری تانے کسی کی باتیں سننے سے

چاہے پھر وہ کوئی بھی ہو سنانے والا۔۔۔

ارحم خاں نے آگے بڑھ کر اپنے بابا جان سے پوچھا۔۔۔

آپ نے بابا جان مجھے یہاں بلایا ہے کیوں؟؟؟۔۔ ایک آئیرو اٹھا کر حیدر صاحب کی طرف دیکھ کر پوچھا گیا۔۔۔

حیدر صاحب نے اپنے غصے پر کنٹرول کیا اور سوچنے لگے یہ کہاں قسمت لے آئی ہے دوبارہ میری بچی نے کیا بگاڑا ہے جو پھر سے وہی شخص مل گیا اب میں اپنی بچی کو کیا جواب دوں گا اگر اس نے اس شخص کو دیکھ کر انکار کر دیا تو اور اگر عالم خاں کو پتا چل گیا تو نہیں ایسا نہیں ہونا چاہئے اب اگر میرے بعد کوئی سہارا ہے تو بے بی کا بس عالم خاں ہے مجھے نہیں بتانا چاہئے ارحم خاں کا آخر معافی بھی مانگ چکا ہے کیا پتا پچھتاوا ہو گا اپنا اسی لیے تو اسی گھر میں دوبارہ آ گیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بابا جان آپ سے کچھ پوچھا ہے مجھے تو بتائے نہیں تو میں جاؤں۔۔ بہت کام ہیں مجھے۔۔۔ ارحم خاں برہمی سے بولا۔۔۔

چودھری عالم خاں نے ناگواری سے ارحم کو دیکھا لیکن اس کو مخاطب نہیں کیا۔۔۔ چلے حیدر صاحب کہا ہے آپ سے مولوی صاحب کب تک پہنچے گئے۔۔ عالم خاں بولے

ارحم خاں نے مولوی کے نام پر چونک کر اپنے بابا کو دیکھا جو اسے ہی دیکھ رہے تھے۔۔۔
مجھے یہاں پے کسی کی بارات پے بلایا گیا ہے کیا لیکن یہاں ایسے آثار تو نہیں لگ رہے
۔۔۔ ارحم نے نہایت اکڑ پن سے کہا۔۔۔

بالکل ہے بارات نہیں لیکن نکاح وہ بھی تمہارا۔۔۔ عالم خاں نے کہا آخر وہ بھی اسی کے
باپ تھے۔۔۔
ہاہاہاہا۔۔۔

اوہ ریلی میرا نکاح ہاہاہا۔۔۔ ارحم خاں ہنسہ تو ہنستا ہی چلا گیا یہاں تک آنکھوں میں آنسوؤں
آ گئے۔۔۔ جیسے کسی نے جوک سنا دیا ہو۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

حیدر صاحب نے عالم خاں کی طرف دیکھا اور انہیں اندر جانے کا کہا۔۔۔ حیدر صاحب
اشارہ پا کر اندر کی طرف قدم بڑھا دیے۔۔۔

جب حیدر صاحب چلے گئے۔۔۔

تو عالم خاں ارحم کے پاس پہنچے اور کہا آج تمہارا نکاح ہے بے بی کے ساتھ۔۔۔
 ارحم کے دماغ میں یکدم خیال آیا کہیں ان کو پتا تو نہیں چل گیا کہ میں نے اس لڑکی کو
 اغوا کیا تھا۔۔۔ اس لیے کہیں۔۔۔ نہیں ایسا ممکن نہیں ورنہ اب تک سنا چکے ہوتے مجھے۔۔
 میں نے کچھ کہا ہے آئی سمجھ یا نہیں۔۔۔ ارحم عالم خاں کی بات پے چونک کر پوچھا
 ۔۔۔ آپ نے مجھے کچھ کہا۔۔۔

عالم خاں نے اپنا ماتھے پہ ہاتھ مارا۔۔۔ نہیں اس دیوار سے بات کر رہا ہوں تمہی سے کر رہا
 ہوں چلو اندر نکاح کے لیے۔۔۔ عالم خاں نے کہا۔۔
 آپ کو میں پاگل لگتا ہوں جو نکاح کے لیے یہاں آ گیا وہ بھی آپ جانتے ہوئے بھی کے
 مجھے لڑکیوں سے چڑ ہے نوٹسکی کہیں کی۔۔۔ ارحم خاں بولا
 کیا کہا تم نے بہت بول لیے تم اب اور نہیں نکاح کر رہے ہو یا نہیں بس اتنا بتاؤ میری
 بات کا پاس رکھ بھی پاتے ہو کے نہیں یہ میں آج دیکھنا چاہتا ہوں۔۔

۔۔۔ عالم خاں برہمی سے بولے
 ارحم خاں نے دکھ سے ان کی طرف دیکھا اور کہا۔۔

تو آپ مجھ سے امتحان لے رہے ہیں کہ میں اس میں پاس بھی ہو پاتا ہوں کے نہیں
انٹر سٹنگ چلے پھر آپ بھی جانتے ہیں میں کبھی ہارا نہیں ہوں ہر امتحان میں پاس ہوا
ہوں لیکن اس کے بعد --- ہمیشہ میں نے ڈیساؤڈ کیا ہے کہ میں آگے بڑھوگا یا نہیں

عالم خاں بولے ---

منظور ہے --

مجھے نہیں پتا آپ کس وجہ سے یہ سب کر رہے ہیں لیکن میں اتنا جانتا ہوں کہ ---
آپ کبھی غلط فیصلہ نہیں کرے گے ابھی آپ کی خاطر کر بھی لوں گا لیکن مجھ سے کوئی
امید نہیں رکھئے گا بعد میں --- ارحم خاں بولا

مولوی صاحب آگئے --- عالم خاں نے اس کے پیچھے دیکھ کر بولا یہاں سے مولوی
صاحب اندر آ رہے تھے ---

چلیں اندر ---

ہممم چلیں --- ارحم خاں کچھ سوچ کر بولا اور آگے جو جو بڑھ رہا تھا سوچ رہا تھا --- تم
نے لڑکی خود گھائی میں چھلانگ لگائی ہے پچھتاؤ گی ---

کب نکاح ہوا کب گاڑی اپنی منزل کو روانہ ہوئی بے بی کو پتا بھی نہیں چلا
کیونکہ ----

وہ گاڑی کی پچھلی سیٹ پر ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی تھی ---- اور گاڑی اپنی منزل کی
جانب ----

_____ جھٹکے سے گاڑی رکی

ارحم خاں نہایت غصے سے گاڑی سے اترا اور ایک غلط نظر پیچھے دیکھے بغیر زور سے جوتے
کی نوک سے دروازہ بند کرتا اندر کی طرف بڑھ گیا ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ جو پچھلی سیٹ پر ہوش و حواس سے بیگانہ پڑی تھی ادھر ہی پڑی رہی ----

اٹھ ہی ناپائی اٹھتی بھی کیسے نیند جو مہربان تھی بہت حد سے زیادہ ہی کچھ یا پھر

-

یا پھر کچھ اور تھا راز ----

... بے بی جو دروازہ بند ہوتے ساتھ ہی فوراً
اک آنکھ ہلکی سی کھول کر بند دروازے کو دیکھا --- اور فوراً آہ کرتی کمر سیدھی کی جو ایک
ہی پوزیشن پر پڑے اکڑ گئی تھی ---

اور بڑبڑائی ----

تمہیں اللہ پوچھے ڈاکو جن تمہارا جینا نا حرام کیا تو میرا نام بھی بے بی نہیں ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

انف ف کیا بگھاڑا تھا ربا میں نے کسی کا جو یہی جن ملنا تھا مجھے ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جو مرضی ہو جائے میں بھی نہیں جانے والی خود سے اندر جب تک خود لینے نہ
آئے --- اور اس ٹائم کو کونسنے لگی جب پتا چلا تھا وہی ڈاکو جن میرا دولہا بن گیا ---

بیک سین ----

نکاح کی بعد جب رخصتی کی باری آئی تو عالم خاں نے کہا بے بی کو لے آئے۔۔۔ اب ہمیں نکلنا چاہیے آپ کی بھی رات کی فلائٹ ہے۔۔ ہمارے لیے بھی دعا کیجیئے گا۔۔۔

حیدر صاحب کے گلے لگے اور مبارکباد دی۔۔ جبکہ ارحم خاں اپنی جگہ کھڑا رہا جب عالم خاں نے آنکھ سے اشارہ کیا اور کہا ارحم۔۔۔

ارحم سمجھ کر ان کی گلے لگا اور مبارک دی۔۔۔ حیدر صاحب مسکرائے۔۔۔ چلے عقل آہی جائے گی اور اگر نہ آئی تو میری بیٹی اگلی بھی بگھاڑ دے گی۔۔۔۔۔ دل میں کہا

آپ چلے میں بے بی کو لے کر آتا ہوں۔۔۔ کہہ کر چلے گئے
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

حیدر صاحب بے بی کے کمرے میں پہنچے۔۔۔۔۔ بے بی سو سو کر رہی تھی آخر کرتی بھی کیوں نا رخصتی جو ہو رہی تھی اوپس ناجی بلکہ رویا کسی اور بات پے جا رہا تھا۔۔۔

رفت بیگم دولہے میاں کون ہیں بتا کر جو گئی تھی۔۔۔
 تب سے اب تک بس کوس رہی تھی۔۔۔۔۔ خود کو نہیں اس ڈاکو جن کو۔۔۔
 بے بی چلو بیٹا ماموں تمہارا ویٹ کر رہے ہیں۔۔۔ کب تک ایسے روتی رہو گی۔۔۔

بے بی نے ان کی جانب دیکھا۔۔۔ آپ کو پتا ہے وہ وہ وہی ڈاکو۔۔۔
 بے بی بات اپنی مکمل کر بھی نہیں پائی تھی جب حیدر صاحب بولے۔۔
 بس اب یہ بات نہیں دوہرانا۔۔ عالم خاں نے سن لیا بہت برا ہوگا۔۔۔

ہاں تو لگے نا پتا انہیں بھی نہیں میں خود بتا کر آتی ہوں۔۔۔ بے بی اٹھ کر جانے لگی تھی
 جب حیدر صاحب نے روک دیا۔۔۔
 نہیں بے بی اب اس طرح کی بیوقوفی بالکل نہیں کرنا جس سے تمہاری آنے والی زندگی
 متاثر ہو۔۔۔

لیکن چاچا۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

لیکن ویکینگ کچھ نہیں۔۔۔ جو بول دیا وہ بس کرو اور چلو اب۔۔۔

حیدر صاحب بول کر آگے چلنے لگے اور پیچھے بے بی عجیب عجیب سے منہ بناتی چلنے لگی اور
 عہد کرنے لگی ڈاکو جن میں نے بھی تمہارا جینا حرام نہ کیا تو بے بی نام نہیں میرا۔۔۔
 ادھر چودھری ارحم خاں کا بھی خیال کچھ بے بی سے مختلف نہیں تھا لیکن۔۔۔

اب پتا نہیں قسمت کو منظور کیا تھا؟؟؟؟

ارحم خاں نے اکتا کر اپنی گھڑی سے ٹائم دیکھا۔۔۔

اور بولا۔۔۔

اور بابا جان کتنا ویٹ۔۔۔ اتنا ہی بولا تھا کہ سامنے سے حیدر صاحب نظر آئے اور ان کے پیچھے بے بی نظریں جھکائے چلتی ہوئی آرہی تھی۔۔۔

ارحم خاں اسے ٹکٹکی باندھے دیکھے گیا۔۔۔۔

نفاست سے دوپٹہ سر پر سجا رکھا تھا۔۔۔ جھکی نظریں۔۔۔ معصوم چہرہ میک اپ سے پاک۔۔۔

کھڑی ناک جو اب رونے سے سرخ لگ رہی تھی۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

بائیں طرف ہونٹ کی اوپر کالا گہرا تل اور دائیں آنکھ کی نیچے بھی ایسا ہی تل اپنی پوری آبوتاب سے سجا تھا ایسے لگ رہا تھا جیسے کسی نے نظراتارنے کے لیے لگایا ہو اور وہ بھی خاص چودھری ارحم کی نظر سے بچانے کے لیے۔۔۔۔

ٹھوڑی کے نیچے گہرا گھڑا۔۔۔۔ حسن میں چار چاند لگا رہا تھا۔۔۔ اور چودھری ارحم خاں کا دل بھی اس گھڑے میں چھلانگ لگا کر ڈوبنے کو تھا۔۔۔ جب اچانک۔۔۔

چودھری عالم خاں کی غصے سے بھری آواز کانوں میں پڑی ---
 ارحم ارحم --- کندھے سے پکڑ کر جھنجھورا ---

جی جی بابا ارحم خاں فوراً ہوش میں آیا اور نظروں کا زاویہ بدلا ---
 کب سے تمہیں آوازیں دے رہا ہوں دھیان کہاں ہے تمہارا ---
 عالم خاں بولے

جب ارحم خاں نے اپنی صفائی میں کچھ کہنے کے لیے ابھی منہ کھولا ہی تھا کہ بے بی کی گھی
 گھی کی آواز کانوں میں پڑی ---
 ارحم خاں نے اسے آنکھیں نکال کر غصے سے گھورا ---
 لیکن یہاں فرق کسے پڑنا تھا ---

بے بی نے بھی آگے سے زبان نکال کر چڑایا ---

موقع کیسے جانے دیتی ---

آخر سامنے بھی بے بی تھی اگلے سے چار ہاتھ آگے ---

حیدر صاحب نے بے بی کو تنبی کی -- اور کہا چلے چودھری صاحب ---
عالم خاں رحم کو گھور کر بے بی کی طرف دیکھا اور خود باخود چہرے پر مسکراہٹ در آئی

جو ارحم خاں نے فوراً نوٹ کر لی --- اور جیسی کی شدید لہر اٹھی ---
اور بڑبڑایا ---

اس چڑیل جننی نے تو گھر جانے سے پہلے ہی میرے بابا کو قابو کر لیا --- اس کے پاس پکا
کوئی کالا جادو ہے --- اور اگر گھر پہنچ گئی تو سب کو وعش میں کر لے گی --- یہ جننی
چڑیل ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

میں بھی تو ہونے لگا تھا --- ایک سوچ آئی جسے فوراً جھٹک دیا --- نہیں نہیں ایسا کبھی
نہیں ہو گا ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن اسے کیا پتا تھا یہ جادو ہی تو تھا لیکن اس جننی کے جادو کا نہیں --- بلکہ نکاح کے تین
بول کا --- جادو ---

وہ بیٹا جی سب چلے گئے ہیں آپ بھی اپنے مرکبات سے نکل آئے اب --- چودھری
عالم خاں غصے سے کہہ کر باہر کو بڑھ گئے ---
پیچھے ارحم بھی چلنے لگا

اور

خود کو کوسنے لگا۔۔۔
یہ مجھے کیا ہو گیا تھا۔۔۔
اور اس نوٹنکی باز کی ہمت کیسے ہوئی مجھے زبان نکال کر دیکھانے کی۔۔۔
تم مجھ سے نہیں بچو گی یو ول پے فور دیس۔۔۔

گاڑی کے پاس پہنچ کر عالم خاں بولے۔۔۔
تم بیٹا ارحم کے ساتھ گاڑی میں بیٹھ جاؤ۔۔۔ مجھے کسی کام سے آفس جانا ہے میں ادھر ہی
سیدھا جاؤں گا۔۔۔ اور تم ارحم اسے گھر سیدھا لے جانا میں نے خانم بیگم کو کال کر دی
ہے۔۔۔

جی بابا۔۔۔ ارحم بس اتنا ہی کہہ سکا۔۔۔
عالم خاں حیدر صاحب اور رفعت بیگم سے مل کر اپنی گاڑی کی طرف بڑھ گئے۔۔۔

اور ارحم خاں بھی ان سے مل کر اپنی کی طرف --- اور بے بی حیدر صاحب اور رفعت بیگم سے مل کر پھر سے رونے لگی ---

جب حیدر صاحب اس کے آنسوؤں پونچھ کر بولے ---
اب رونا نہیں ہے --- بالکل بھی خوشی سے جاؤ --- اور آباد رہو ---
- اور اپنے بازو کے گھرے میں لے کر گاڑی تک گئے ---
یہاں ارحم خاں بے زاریت لیے گاڑی سے ٹیک لگائے کھڑا تھا ---

سامنے سے ان کو آتا دیکھ کر فرنٹ سیٹ کا دروازہ کھولا ---

حیدر صاحب نے بے بی کو فرنٹ سیٹ پے بیٹھایا اور دروازہ بند کر دیا ---
Support@classicurdumaterial.com

جبکہ ارحم نے حیدر صاحب سے الوداع کہا اور اپنی سیٹ پر آ کر بیٹھ گیا اور کینز لگائی ---
گاڑی سٹارٹ کی اور زن سے آگے بڑھالے گیا اپنی منزل کی جانب ---
بے بی اپنے ہی خیالوں میں تھی جب تھوڑی دور جا کر جھٹکے سے گاڑی رکی --- اور بے بی
حال کی دنیا میں لوٹی ---

سوالیاں نظروں سے ارحم کی جانب دیکھا ---

ارحم نے بنا اس کی طرف دیکھے کہا اترو۔۔۔۔

۔۔۔۔۔ بے بی نے ابھی نظریں لئے کہا

کیوں اتروں میں۔۔۔

میں نے کہا اترو فوراً نیچے اور پیچھے بیٹھو جا کر۔۔۔ ارحم دھاڑا

جبکہ بے بی کی رکی سانس بحال ہوئی۔۔۔

اور دل میں رب کا شکر ادا کیا کہ مجھے یہیں اتارا نہیں۔۔۔ مجھے تو لگا تھا یہیں اتار کر خود
رفو چکر ہو جائے گا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

بے بی نے اس کی طرف دیکھا۔۔۔

اسے بھرے غصے میں دیکھ کر کچھ کہنے کا ارادہ ملتوی کرتی فوراً نیچے اتری اور پیچھے بیٹھ گئی

۔۔۔

ارحم خاں نے اس کے بیٹھتے ہی گاڑی زن سے آگے بڑھادی۔۔۔۔

بے بی نے فوراً آنکھیں موند لیں۔۔۔

کہیں اب دوبارہ گاڑی روک کر مجھے باہر نہ نکال دے۔۔
 آخر نوٹنکی باز کسی نے ویسے ہی تو نہیں ناکھا تھا۔۔۔۔
 بے بی پورا راستہ جھوٹی موٹھی کی آنکھیں موندے پڑی رہی ہلی تک نہیں جس سے کمر اور
 گردن اکڑ گئی۔۔۔

ارحم خاں نے اسے پورا راستہ سوتے دیکھا۔۔ بیک مرر سے اس پر تھوڑی تھوڑی دیر بعد
 نظر ڈال لیتا تھا۔۔۔

اور غصہ ہر بار ہائی ہوتا جاتا۔۔۔

اس کو اسی سیم پوزیشن پے سوتا جب پایا۔۔۔

غصے سے ایک مکاڈش بورڈ پر مارا۔۔۔

جھٹکے سے گاڑی رکی۔۔۔

*****†*****

کافی ٹائم ہونے کو آیا تھا اسے گاڑی میں چھپ کر بیٹھے۔۔۔

اب تو اندھیرا بہت ہو گیا تھا رات کے دس بج رہے تھے دسمبر کی تیخ ٹھنڈی رات تھی۔۔۔

خوف کا راج تھا۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے وہ اندر سے باہر آنے کو تیار نہیں ہو۔۔

لیکن وہ تو کیا کوئی بھی نہیں اندر سے آ رہا تھا۔۔۔

اب وہ بیٹھے بیٹھے اکتا گئی تھی۔۔۔

کیا کروں۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

خود ہی چلی جاؤں اندر کیا۔۔۔

نہیں میں کیوں جاؤں اندر وہ خود آئے گا لینے۔۔۔

بے بی خود ہی بڑبڑاتی جا رہی تھی۔۔۔

جب اچانک اسے گاڑی کے ہارن کی آواز سنائی دی۔۔۔

بے بی نے چونک کر پیچھے دیکھا یہاں چوکیدار دروازہ کھول رہا تھا۔۔۔ دروازہ کھولتے ہی

کوئی گاڑی اندر داخل ہوئی۔۔۔

اس کے پیچھے ہی ایک اور گاڑی اندر داخل ہوئی۔۔۔

دونوں گاڑیوں سے کوئی اتر کر آگے اندر کی جانب بڑھ رہے تھے۔۔

جیسے جیسے قریب تر آ رہے تھے چہرے واضح ہو رہے تھے۔۔۔

ایک اجنبی چہرے پر نظر پڑی جو ہو بہو اس ڈاکو جن کی ہی کاپی لگ رہا تھا لیکن بس اس کے چہرے پر مونچھوں کا اضافہ تھا جو کافی بڑی بڑی تھی۔

۔ براؤن بال اور سیم کلر کی آنکھیں جن سے ذہانت واضح جھلک رہی تھی۔۔

مایا لگی اکڑی سفید شلوار قمیض اور براؤن واسکٹ پہنے اور پاؤں میں گھسہ پہن بہت پرکشش وجیہ لگ رہا تھا۔۔۔

چال میں واضح چودھریت پن کی جھلک دیکھ رہی تھی۔۔۔

میرے وہ بھی تو ایسے ہی دکھتے ہو گے۔۔ مگر کبھی غور سے دیکھا ہوتا نا۔۔ ایک اچانک سوچ آئی۔۔ اور جھٹک دی۔۔

اور بڑبڑائی

انفہ یہ کیا میں اچھا سوچ رہی ہوں وہ بھی اس ڈاکو جن کے لیے نیور کبھی نہیں۔ ہوہ
منہ بگاڑ کر کہا

جیسے ہی سامنے دوبارہ نظر پڑی۔۔۔ بے بی اچھل ہی تو پڑی۔۔۔

یہ تو ماموں جان ہیں۔۔۔

فٹافٹ دروازہ کھول کر باہر نکلی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

عالم خاں یکدم پیچھے ہٹے۔۔۔

بیٹا تم اور ادھر۔۔۔ عالم خاں بے بی کو گاڑی سے نکلتا ایکدم دیکھ کر حیران ہوئے۔۔۔ اور
ابھی نظروں سے اسے دیکھنے لگے۔۔۔

وہ وہ۔۔۔ بے بی ساتھ کھڑے سالار کو دیکھا جو ابھی نظروں سے کبھی بے بی اور کبھی عالم
خاں کو دیکھ رہا تھا۔۔۔

سالار خاں کو دیکھ کر چپ ہو گئی۔۔۔

عالم خاں سمجھ کر بولے ---

بولا بیٹا ڈرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔۔ نا ہی گھبرانے کی یہ میرا بڑا بیٹا ہے سالار خاں اور یہ سالار بے بی ہے ارحم کی وائف ---

عالم خاں نے ان دونوں کا آپس میں تعارف کروایا ---

واٹ وائف --- سالار خاں کچھ اور کہتا عالم خاں نے آنکھوں سے تنبی کی ---

سالار یکدم چپ ہو گیا۔۔۔ ایسا نہیں تھا کہ وہ اسے کچھ کہتا لیکن بس وہ ارحم کی وائف سن کر حیران ہوا تھا جو نا ممکن تھا ---

بے بی نے فوراً سلام کیا۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

سالار نے اپنے آپ کو فوراً کمپوز کر کے۔۔۔ اور دماغ میں پتا نہیں کیا چلا کے مسکرا کر

وعلیکم السلام کہا۔۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالم خاں دوبارہ بولے

بیٹا آپ یہاں اس وقت ارحم کہاں ہے۔۔۔؟؟

وہ وہ نا۔۔۔ بے بی کے دماغ نے فوراً کام کرنا شروع کیا۔۔۔ اب بتاؤں گی میں مسٹر ہسبنڈ

وہ بھی زبردستی کے۔۔۔

کہ ہوں میں کیا چیز آپ یہاں چھوڑ کر گئے مجھے اس کا بدلہ تو میں لے کر ہی رہوں گی
 ---بے بی نے سوچا اور یکدم منہ بگھاڑ کر کہا۔۔

مجھے یہیں چھوڑ کر اندر چلے گئے کہا بھی نہیں کے اندر آ جاؤ میں خود پہلی بار آئی یہاں خود
 کیسے اندر چلی جاتی اچھا نہیں لگتا نا ورنہ چلی جاتی اور --- میں کب سے یہاں انتظار کر رہی
 ہوں کہ مجھے ابھی لینے آ جائے گے لیکن --- بے بی اتنا کہہ کر چپ ہو گئی جیسے بولا ہی نا
 جا رہا ہو آگے۔۔

چلو تم اندر عالم خاں نے بے بی کو اپنے حصار میں لیے اندر بڑھ گئے۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہال میں قدم رکھتے ہی دھاڑے۔۔

ارحم ارحم۔۔۔۔۔

خانم بیگم ان کی دھاڑ سن کر فوراً اٹھ گئی اور باہر کو قدم بڑھا دیے۔۔ کب سے اپنے
 بیٹوں اور ہسبنڈ کا انتظار کر رہیں تھیں۔۔۔

آپ آگئے میں کب سے آپ سب کا ہی انتظار۔۔۔ خانم بیگم کی بات منہ میں ہی رہ
 گئی۔۔۔ جب بے بی کو عالم خاں کے حصار میں دیکھا۔۔۔ جو انہیں ٹکٹکی باندھے

دیکھ رہ تھی۔۔۔۔

یہ یہ جو میں سمجھ رہی ہوں وہی ہے نا۔۔۔ رفعت بیگم بے بی کے پاس پہنچ کر بولی۔۔۔
جی بالکل۔۔۔ عالم خاں نے بے بی کو ہلکا سا چھوڑا۔۔۔
رفعت بیگم نے فوراً بڑھ کر پیار سے بے بی کو گلے سے لگا لیا۔۔۔
بے بی اتنا پیار دیکھ کر رونے لگی۔۔۔ زندگی میں پہلی بار تو اپنوں سے مل رہی تھی۔۔۔
بس کریں بیگم صاحبہ۔۔۔ اور اپنے لاڈلے کو بولائے وہ کدھر ہے نالائق اسے باہر چھوڑ کر
خود کدھر رفو چکر ہو گیا ہے۔۔۔

خانم بیگم نے چونک کر نرم آنکھوں سے بے بی کو الگ کیا۔۔۔ اور بولی ارحم کب آیا وہ تو
آیا ہی نہیں۔۔۔
بابا جان میں اس کی کمرے میں دیکھ کر آتا ہوں آپ کو پتا تو ہے بلی کی طرح آتا ہے اور
اپنے کمرے میں گھس جاتا ہے۔۔۔ سالار خاں بولا جو کب سے چپ کھڑا تھا۔۔۔
ٹھیک ہے بیٹا جاؤ اسے بولا کر لاؤ ذرا میں تو اس کی کلاس لوں۔۔۔ عالم خاں غصے سے
بولے

خانم بیگم بے بی کی طرف مڑی۔۔۔
اور اس کے چہرے کے ہر نقش کو حیرانگی سے چھونے لگی۔۔۔

بے بی کو حیرانگی سے خود کو دیکھتا پا کر نم آنکھوں سے مسکرانے لگی ---

اور کہا تم ہو بہو کرم دین کی کاپی ہو یعنی کہ میرے بھائی جیسی --- بس اس گھڑے کو چھوڑ
کر

بے بی ہلکے سے نم آنکھوں سے مسکرائی ---
کتنی پیاری ہے نا میری بھتیجی --- خانم بیگم مسکرا کر عالم خاں کو کہا ---
عالم خاں ہلکا سا مسکرا کر بولے

بالکل بہت پیاری ہے آپ کی بہو ---
ہا ہا خانم بیگم ہنسنے لگی --- بے بی کو شرم سے لال ہوتا دیکھ کر یا پھر بے بی سے پوچھتی کی
شرم سے یا پھر غصے سے ---

یار چھوڑ مجھے کہاں لے کر جا رہے ہو سونے دیں نا ---
ارحم نے نیند بھری آنکھوں سے کہا --- جس کو سالار تقریباً گھسیٹتے ہوئے لا رہا تھا جبکہ
ارحم کی آنکھیں ہلکی بند تھیں ---
سب کی نظریں اوپر کو اٹھیں ---

خانم بیگم نے مسکرا کر اپنے لاڈلے کو دیکھا اور عالم خاں نے گھور کر۔۔۔

جبکہ بے بی ٹکٹکی باندھے اسے دیکھ رہی تھی۔۔۔

جو سامنے بند آنکھیں کیے تھا چپ چاپ۔۔۔

۔۔۔ چہرے پے واضح بے زاریت چھائی تھی جیسے کوئی زبردستی نیند سے اٹھا کر لایا ہو

ظاہر ہے تھا بھی ایسا ہی۔۔

لیکن بے بی کو وہ بند آنکھیں کتنی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ چہرے پر معصومیت

۔۔۔ بکھڑے بال ماتھے تک آرہے تھے۔۔۔ ہلکی ہلکی شیو تھی۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

۔۔۔ بے داغ خوبصورت سرخ و سفید چہرہ۔۔۔ وجہہ خوبصورت

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> عربی شہزادہ ہی تو تھا۔۔۔

سب ویسا ہی تو تھا لیکن بے بی کو پتا نہیں کس چیز کی کمی لگ رہی تھی بے بی نے آنکھیں

پھیر لی دل میں اس کی خوبصورتی کا اعتراف کیا اور ماشاء اللہ کہا۔۔۔

کہیں میری ہی نا نظر لگ جائے۔۔۔ آہ یکدم جھماکا ہوا۔۔۔

چپ چاپ کھڑے ہونے کی۔۔۔ بول جو نہیں رہا یہ ڈاکو جن۔۔۔

بے بی خیالوں سے نکل آئی۔۔

سالار نے اسے سب کے سامنے لا کر کھڑا کر دیا لیکن پکڑی رکھا کہیں گر ہی نا جائے

ارحم ابے آنکھیں کھول بابا ہے سامنے وہ بھی بہت غصے میں۔۔ سالار نے جھنجوڑ کر کہا اس کے کان میں۔۔۔ لیکن بے بی نے سن لیا تھا۔۔۔ اور دل میں ہلکا سا مسکرائی۔۔

ارحم نے بابا کا نام سن کر فوراً آنکھیں کھولیں۔۔۔

سامنے ہی عالم خاں غصے سے اسے ہی گھور رہے تھے۔۔۔ ساتھ خانم بیگم بھی اسے ہی کھڑی گھور رہی تھیں۔۔۔ اسے سمجھ نہیں آ رہا تھا۔۔۔ سب گھور کیوں رہے ہیں اسے

جیسے ہی نظر بے بی پر پڑی۔۔۔ جھماکا ہوا۔۔۔

اوہ شٹ تو یہ ہے وجہ۔۔۔ خیال آیا کہ اسے تو گاڑی میں غصے سے چھوڑ آیا تھا۔۔۔ خود آ کر اتنا تھک چکا تھا بیڈ پر گرتے ہی سو گیا ایسے لگ رہا تھا۔۔۔ برسوں بعد سکون سے سو رہا ہو۔۔۔ کچھ یاد بھی نا رہا۔۔۔

کہ کسی کو باہر چھوڑ کر آیا ہے۔۔۔
لیکن اس پر نظر پڑتے ہی سب یاد آتا گیا۔۔۔

عالم خاں کی دھاڑ پر ہوش میں آیا۔۔۔

تم بے بی کو گاڑی میں ہی چھوڑ کر کیوں آ گئے تھے۔۔۔

ارحم خاں نے غصے سے بے بی کو دیکھا جیسے ابھی اسے کھا جائے گا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کیوں اب اس نوٹنکی باز کو گود میں اٹھا کر لاتا کیا پیر ہیں اس کے چل کر آ سکتی تھی یہ
۔۔۔ ارحم خاں نے نہایت بے زاریت سے اس کی طرف دیکھ کر جواب دیا۔۔۔

ارحم۔۔۔ شرم نہیں آتی تمہیں بابا کے سامنے اس طرح بات کرتے ہوئے۔۔۔ خانم بیگم
غصے سے بولی۔۔۔

دیکھ رہی ہیں آپ بیگم صاحبہ یہ ہے زیادہ لاڈ پیار کرنے کا نتیجہ۔۔ عالم خاں غصے سے بولے۔۔

آپ میری ماں کو کیوں درمیان میں لا رہے ہیں۔۔۔ مجھ سے بات کریں آپ۔۔

۔ آپ کو میں نے پہلے ہی کہہ دیا تھا میں آپ کی خاطر نکاح کر تو رہا ہوں لیکن اس کے بعد مجھ سے کوئی امید نہ رکھیے گا اب اسے آپ خود ہی سمجھالے مجھے معاف ہی رکھے۔۔۔

سالار خاں اس کے پیچھے جانے لگا جب خانم بیگم نے روک دیا۔۔ اور کہا

نہیں بیٹا اسے تھوڑی سیس دینی چاہیے ہمیں۔۔ خود ہی ٹھیک ہو جائے گا تم جانتے تو ہو
اسے غصے کے دونوں تیز ہو۔۔۔ لیکن دل کے نہیں۔۔۔
آپ سب بیٹھو میں کھانا لگواتی ہوں۔۔۔

نہیں بی جان ہم ڈنر کر کے آئے ہیں۔۔ آپ بے بی سے پوچھ لیں۔۔۔ سالار خاں نے مسکرا کر بے بی کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

بے بی نے بھی ہلکے سے مسکرا دی اور کہا نہیں مجھے بھوک نہیں بھائی۔۔۔ لیکن سچ تو یہ تھا اس کے پیٹ میں تھوڑی دیر پہلے چوہے دوڑ رہے تھے لیکن ارحم کی باتیں سن کر سب مر گئے۔۔۔

اور سوچنے لگی۔۔

ہوہ میں کون سا مری جا رہی ہوں اس کے لیے بھاڑ میں جائے وہ سمجھتا کیا ہے خود کو کہیں کا شہزادہ۔۔۔ لیکن میں بھی کسی سے کم نہیں ہوں۔۔۔ نا کو چنے نا چبوائے تو میرا نام بھی بے بی نہیں۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عالم خاں نے بے بی کے سر پر محبت سے ہاتھ رکھا تو بے بی حال میں آئی۔۔۔ بیٹا تم پریشان نہ ہونا وہ ایسا ہی ہے غصے کا تیز ہے لیکن دل کا نہیں ٹھیک ہو جائے گا سب میں خود کر دوں گا آخر میں بھی اسی کا باپ ہوں اور تم بھی کرو گی میرے ساتھ مل کر ٹھیک آخر تم بھی اسی کی وائف ہو۔۔۔ اور ہلکے سے مسکرائے۔۔۔

ہاہا۔۔۔ بے بی کا قہقہہ جاندار تھا۔۔۔ خانم بیگم بولیں۔۔۔
 اسی طرح ہنستی رہنا میرے بچے۔۔۔ اور ہنساتی رہنا یہ گھر تو ویران ہی ہو گیا تھا تمہارے
 مسکرانے سے لگتا جان آگئی ہے حویلی میں۔۔۔

انشاء اللہ۔۔۔ ضرور بے بی نے بے سہتا کہا۔۔۔
 چلو بیٹا۔۔۔ تمہیں تمہارا کمرہ دیکھاؤں۔۔۔ خانم بیگم نے کہا
 چلیں آپ جائے میں بے بی کا سامان رکھواتا ہوں اندر۔۔۔ سالار نے کہا اور باہر کو چل دیا

عالم خاں بھی اپنے کمرے کو بڑھ گئے۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

اور خانم بیگم نے اسے ارجم کے ساتھ والا کمرہ دیکھایا۔۔۔
 بے بی ستائش سے کمرہ دیکھنے لگی۔۔۔ جیسے بہت خوبصورتی سے سجا رکھا تھا۔۔۔
 کمرے میں داخل ہوتے ہی دائیں طرف سٹائیش جہازی نما بیڈ تھا جس کے اوپر ایک کھڑکی
 بنی تھی جو کے ساتھ والے کمرے کی ساتھ اٹیچ تھی۔۔۔

جو کے ابھی بند تھی لیکن اگر اسے کوئی کھولتا تو یقیناً ساتھ والے کمرے کا جائزہ تو کیا خود بھی اس کمرے میں جایا جاسکتا تھا۔۔۔ شیشے کی بنی تھی لیکن اس کی ایک سائیڈ پے جالی شیشے کے آگے بنی تھی جبکہ دوسری خالی تھی۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے جان بوجھ کر دوسری سائیڈ پر جالی نا لگائی گئی ہو تاکہ کوئی ادھر سے ادھر آسانی سے جاسکے۔۔۔

تھا بھی ایسا ہی کیوں کہ یہ کمرہ سالار خاں کا تھا اور ساتھ والا ارجم خاں کا یہ ارجم اور سالار کی ہی ضد پر یہاں بنائی گئی تھی کیونکہ جب بھی ان کا ایک دوسرے کو تنگ کرنے کا من ہوتا آدھی رات کو دعوا بول دیتے تھے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> لیکن آج اس کمرے کو

جب بے بی کا پتا چلا تھا آ رہی ہے یہ کمرہ سٹ کر دیا گیا تھا عالم خاں کے کہنے پر انہیں پتا تھا کہ ارجم کبھی بھی اسے اپنے روم میں نہیں رہنے دے گا۔۔

بیڈ کی ایک سائیڈ پر دائیں جانب بیڈ سٹ ٹیبل تھا چھوٹا پڑا

جبکہ بائیں جانب تھوڑی سی جگہ چھوڑ کر سٹڈی ٹیبل جس کے اوپر لیمپ تھا سامنے ہی چیئر

تھی۔۔ اور ساتھ ڈریسنگ تھی جس پر ہر طرح کے لوشن کریمز پڑی تھی

ساتھ ہی کبڈ تھا ڈریسز کے لیے۔۔ جبکہ بالکل سامنے تھوڑا سائیڈ پر صوفہ جس کے سامنے
کانچ کا ٹیبل تھا اس کے دو تین قدم کے فاصلے پر اٹیچ ہاتھ تھا جبکہ کارنر پر خوبصورت
گولڈ ان پڑے تھے۔۔۔

ایک دروازہ سامنے ٹیرس کو کھلتا تھا۔۔۔
پورے کمرے میں نیچے کلین بچھا تھا۔۔۔ کمرے میں ہر چیز نفاست سے پڑی تھی
۔۔۔ بے بی نے کمرے کو سراہا۔۔۔ واقعی سب کچھ ضرورت کی ہر چیز تھی روم میں۔۔۔
کیسا لگا روم بیٹا۔۔۔

خانم بیگم کی آواز پر بے بی چونک کر اپنے خیالوں سے باہر نکلی اور مسکرا کر کہا
بہت خوبصورت ہے۔۔۔

دروازہ نوک کر کے سالار اندر داخل ہوا۔۔ ایک ملازم کو اشارہ کیا اس نے اندر سامان
رکھا اور کہا میں رضیہ کو بھیج دیتا ہوں وہ سب سامان سٹ کر دے گی وہ کہہ کر جانے لگا
جب بے بی نے کہا نہیں آپ نہ بھیجے گا میں خود کر لوں گی وہ جی اچھا کہتا چلا گیا۔۔۔

یہ رہا آپ کا سامان۔۔۔ اب مجھے اجازت دیں میں تو چلا نیچے دوسرے روم میں۔۔۔ بہت
تھک گیا ہوں۔۔۔ سالار خاں نے سامان کی طرف کہا

ٹھیک ہے بھائی آپ جائے بہت تھکے لگ رہے ہیں --- بے بی نے محبت سے کہا ---
 یہی میری پیاری بہنا بھی مل گئی بس اسی کی کمی تھی

بے بی کی ناک پکڑ کر پیار سے کہا --- اس بے بی نے میرے کمرے میں قبضہ جو کر لیا
 ہے اب تو نیچے ہی جانا پڑے گا --- اور پیار سے اس کے گال کھینچ کر باہر کو دوڑ لگا دی

آہ بھائی پیچھے اس کے بھاگی لیکن وہ اتنے میں سیڑیاں پھیلاؤنگ چکا تھا بے بی واپس منہ بناتی
 اپنے گالوں کو سہلاتی اندر آئی اسے لگ ہی نہیں رہا تھا سب سے پہلی بار ملی ہو --- خانم
 بیگم نے مسکرا کر اسے دیکھا اور کہا سچ کہتے ہیں خون اپنے خون کو پہچان ہی لیتا ہے ---
 کیا مطلب --- بے بی نے الجھ کر کہا ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ نہیں تم اب ریست کرو بہت تھک گئی ہوگی صبح یونیورسٹی بھی جانا ہوگا نا تمہارے
 ماموں نے بتایا ہے یہیں پاس والی ہی یونیورسٹی میں ایڈمشن ہوا ہے --- خانم بیگم نے
 کہا اور باہر کو بڑھ گئی ---

بے بی نے دروازہ لاک کیا جلدی سے اپنا بیگ کھولا چند کپڑے تھے وہ کبڈ میں رکھے دو چار جوتے نیچے والے کبڈ میں -- اور ایک تصویر کا فریم نکال کر محبت سے چوما اور ٹیبل پر سجا دیا ---

بیگ خالی کر کے سائیڈ پر رکھا --
 کمر سیدھی کی -- اور دھڑم سے بیڈ پر کود گئی جس سے اچھی خاصی آواز پیدا ہوئی --
 آہ آج آئے گا سونے کا مزہ -- بے بی بیڈ کے اوپر اس نرم سے فوم کے اوپر اچھلنے لگی --
 اور نم آنکھیں لیے اپنے ماں بابا کو یاد کرنے لگی ---

___ کاش آپ بھی میرے ساتھ ہوتے آج
 سوچا گیا ---
<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 پھر بڑبڑائی

اففف بہت تھک گئی ہوں -- اٹھ کر لائٹ بند کی -- پھر سے دھڑام بیڈ پر چھلانگ لگا کر لیٹ گئی --

جبکہ ساتھ کمرے میں موجود سوئے ارحم نے دوسری دفع یہ آواز سن کر کانوں پہ ہاتھ رکھا اور اکتا کر اپنے بیڈ سے اٹھا۔۔۔ جو کے بالکل ساتھ دیوار کے ساتھ بیڈ کے ساتھ بیڈ ملا تھا سیم۔۔۔ جیسا اب بے بی کے کمرے میں تھا۔۔۔ کھڑکی کے نیچے بیڈ تھا۔۔۔ ارحم اٹھا اور کھڑکی کھولی

بے بی نے کھڑکی کھلنے کی آواز پر ڈر کے اوپر کی جانب کھڑکی کی طرف دیکھا۔۔۔ اندھیرے میں یہاں کچھ بھی نظر نہیں آ رہا تھا۔۔۔ سانس روکے دیکھے گئی۔۔۔

جبکہ دونوں طرف سے کھڑکی کھولی جاسکتی تھی
ارحم کھڑکی کھول کر دوسری طرف کود گیا۔۔۔
سیدھا بے بی کی اوپر چھلانگ لگا دیا۔۔۔

اس سے پہلے کے بے بی کی چیخ نکلتی۔۔۔

سامنے والے نے منہ پے زور سے ہاتھ رکھ دیا۔۔۔ اور دوسرے ہاتھ سے گردن دبوچ لی

۔۔۔

اور اس کے کان کے پاس بند آنکھیں کیے بڑبڑایا۔۔۔

سالے تمہیں آرام نہیں ہے کیوں نیند حرام کرنے پے تلا ہے۔۔۔۔
 سونے دے نایار۔۔ ہر کوئی آج میری ہی نیند کا دشمن بنا ہوا ہے۔۔۔
 بے بی فوراً یہ آواز پہچان گئی اور سانس روک لی سہم کے لیٹی رہی۔۔۔ جیسے ابھی ہلی تو
 جان سے جائے گی۔۔۔ چند سیکنڈز میں ہی بے بی کی گردن پر گرم سانسیں محسوس ہوئی۔
 بے بی نے ڈر کے زور سے اپنی آنکھیں میچ لیں۔۔
 اور نا جانے طاقت کہاں سے اتنی آئی کے زور سے اس کی ہاتھ پر کاٹا۔۔۔
 جو ہاتھ اس کا بے بی کے منہ پر تھا۔۔
 آ آؤچ ابے گدھے۔۔۔۔ ارحم نے فوراً ہاتھ پیچھے ہٹاتا اٹھ کر بیٹھا۔۔۔
 بے بی اس کے پیچھے ہٹتے ہی فوراً سیدھی ہو کر اس کے اوپر سے ہوتی گرتی پھلانگتی بیڈ سے
 اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔ لیمپ جلانے جو اس کی طرف تھا۔۔
 https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/
 بے بی کا پیر ارحم کے اسی ہاتھ کے اوپر پڑا جس پر کاٹا تھا۔۔۔
 آہ ابھے کیا ہو گیا ہے تجھے کتے نے کاٹ لیا ہے کیا۔۔۔ ارحم بلبالایا۔۔
 ہاں ابھی ابھی اسی نے چھلانگ لگائی ہے۔۔
 بے بی نے کہتے ساتھ ہی لیمپ جلا دیا۔۔۔
 کمرے کی بیڈ کی کچھ شکل اور سامنے پڑی چیئر کچھ روشن ہوئی۔۔

لڑکی کی آواز --- ارحم بڑبڑایا اور بائیں جانب دیکھا یہاں بے بی کا چہرہ لیمپ کی روشنی میں جگمگا رہا تھا۔۔

ارحم چیخا

تم --- کہتے ساتھ ہی اٹھ کھڑا ہوا

تمہاری ہمت کیسے ہوئی۔۔ میرے کمرے میں آنے کی۔۔

اوہ مسٹر ہسبنڈ میں نہیں آپ میرے کمرے میں تشریف فرما ہے۔۔۔ بے بی آنکھیں سکڑ کر بولی۔۔

واٹ میں اور تمہارے کمرے میں۔۔۔ یہاں وہاں دیکھنے لگا یہاں کوئی اتنا واضح نہیں تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/> ---

Support@classicurdumaterial.com

لیکن ادھر ادھر دیکھنے لگا چونک کر اس کے کہے جملے پر غور کیا۔۔۔ اور جسم میں غصے کی تیز لہر دوڑ گئی۔۔

فوراً اس کی جانب مڑا۔۔۔۔

غصے سے اس کو کندھوں سے پکڑ کر اپنے قریب کیا دونوں کے درمیان فاصلہ بس چند انچ کا تھا۔۔۔

اور زور سے دھاڑا۔۔

تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھے ہسبند کہنے کی بولو۔۔۔

بے بی نے سہم کر آنکھیں میچ لیں۔۔۔

ارحم اس کی بند آنکھوں کو دیکھنے لگا۔۔۔

خود باخود نظریں اس کے چہرے کا طواف کرنے لگی یا شاید یہ نکاح کے تین بول کا ہی سحر تھا۔۔۔ ٹکٹکی باندھے اسے دیکھے جا رہا تھا اس کی ہر ہر نقش کو اپنی آنکھوں میں قید کر رہا تھا۔۔۔

لیمپ کی مدہم روشنی میں۔۔۔

آنکھوں پر نظر پڑتے ہی ساری توجہ اس کی دائیں آنکھ کی نیچے تل نے کھینچ لی۔۔۔ بے سہتا اسے دیکھنے لگا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

نظر تھوڑی نیچے پڑی بائیں طرف ہونٹ کی اوپر بھی کالا گہرا تل سجا تھا۔۔۔ ارحم پہلی بار کسی لڑکی کو اتنے قریب سے دیکھ رہا تھا۔۔۔

ورنہ کب کوئی وہ کسی لڑکی کی قریب بھی بھٹکا تھا یا ایسا کہنا ٹھیک ہو گا کب کوئی کسی لڑکی کو اپنے پاس بھٹکنے دیتا تھا۔۔۔

اس کے تل سے نظر نیچے اس کے گلابی ہونٹوں پر پڑی --- ارحم کی آنکھیں اس سے ہوتی ہوئی

اس کی ٹھوڑی کے نیچے گھڑے پر پڑی دیکھتے ہی بے سہتا ارحم کا دل کیا اس کو چھو کر محسوس کرے۔

۔ کتنا پسند تھا اسے ٹھوڑی کے نیچے گہرا گھڑا --- اس نے سن رکھا تھا جب بھی ارحم اپنے بابا جان کے ٹھوڑی کے نیچے بنے گھڑے کے بارے میں بات کرتا اپنی بی جان سے --- کہ میرے کیوں نہیں پڑتا ویسا ---

بی جان کچھ سوچ کر مسکرا دیا کرتی تھی ---

Support@classicurdumaterial.com

اور کہا کرتی تھی کہ

بھابی کا بھی گھڑا ویسا ہی پڑتا تھا اور ان کی بیٹی کا بھی --- جب وہ پوچھا کرتا تھا آپ انہیں بھی یہاں ہی لے آتی کیوں نہیں ہیں ---

خانم بیگم مسکرا دی ---

اور کہا کرتی تھی ---

ہاں لیں آئے گے --- ہمیشہ کے لیے لیکن وہ گم گئی ہے دعا کرو کے مل جائے ---

تب وہ اکثر دعا کیا کرتا تھا اس کے ملنے کی ---

بے بی نے یکدم آنکھیں کھولیں -- اور اس کو کسی سوچ میں پا کر فوراً پیچھے دھکیلا ---

ارحم اپنے ہی خیالوں میں تھا کسی کے دھکا دینے سے لڑکھڑایا --

اور فوراً ہوش میں آیا ----

ہسبنڈ کو ہسبنڈ نہیں تو کیا کہو پھر؟؟؟

کیا ڈارلنگ کہہ لوں؟؟ ----

بے بی کے دماغ نے کام کرنا فوراً شروع کیا آخر اس کی دکھتی رگ کا جو پتا لگ گیا تھا اسے

ہی دبانا تھا بس ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی اپنی ٹیون میں واپس آتے ہوئے ---

شرمانے کی نوٹنکی کرتے ہوئے اپنے دونوں ہاتھوں کی انگلیاں آپس میں پھنساتے ہوئے کہا

جیسے اس سے شرمیلی اس دنیا میں کوئی ہو ہی نہ ---

ڈارلنگ۔۔ واٹ نوں سینس۔۔۔۔۔۔

خبر دار ایسا ویسا کچھ کہا مجھے تو۔۔۔

ورنہ مجھ سے برا کوئی نہیں ہوگا۔۔۔

ارحم خاں نے کھا جانے والی نظروں سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔ اور رخ موڑ لیا۔۔۔

اجی سنیے نا پھر کیا کہوں آپ کو۔۔۔ اوہ جی۔۔۔

بے بی نے اچھی بیوی ہونے کے سارے ریکارڈ قائم کرتے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا۔۔

اففف اوہ گاڈ کہاں پھنس گیا ہوں میری ماں مجھے معاف کر دو بس ابھی جانے دو مجھے پیچھے

ہٹو۔۔۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے ہاتھ جوڑتے ہوئے کہا اور ساتھ ہی بے بی کو پیچھے ہٹنے کو کہا جو کھڑکی والی سائیڈ
پے کھڑی تھی۔۔۔

اوہ جی بتا تو دیں نا۔۔۔

بے بی اس سے پہلے کے کچھ اور بولتی۔۔

ارحم کانوں پر ہاتھ رکھتا آگے بڑھا اپنے کندھے سے اسے سائیڈ پر کرتا بازوؤں کی مدد سے
کھڑکی پر چڑھ کر دوسری طرف چھلانگ لگا دی۔۔۔

بے بی اس کو ہکا بکا دوسری طرف کودتے دیکھا۔۔۔

اور اس کے دوسری طرف چھلانگ لگاتے ہی۔۔۔

ایک ہاتھ منہ پر ہاتھ رکھ کر اپنی ہنسی کا گلہ دباتی دوسرے ہاتھ سے یاہو کا سائن دیا۔۔۔
اور خود کو شاباش کی تھپکی دی۔۔۔

جب یکدم دیوار کے اس پار سے ارحم کی آواز کانوں میں پڑی۔۔۔

یاد رکھنا بے بی میڈم اس نوٹسکی کا بدلہ میں لے کر رہوں گا۔۔۔

معاف کرنے والوں میں سے میں نہیں ہوں۔۔۔

بے بی بھی کھڑکی کو گھورتی دوبدو بولی۔۔۔

انتظار رہے گا مجھے بھی۔۔۔۔

میرے اوہ جی۔۔۔ ہسبنڈ اوپس ڈارلنگ جی۔۔۔۔

ادھر ارحم خاں نے پھر سے ہسبنڈ ڈارلنگ سن کر غصے سے کھڑکی کو گھورا۔۔۔

جیسے کھڑکی نہیں ادھر بے بی میڈم ہو۔۔۔۔ لیکن بولا کچھ نہیں

تقریباً دو منٹ بھی نہیں گزرے ہونگے کہ ---

بے بی کی آواز ابھری ---

اجی سنتے ہو --- مجھے نیند نہیں آرہی یہاں نئی جگہ ہے نا میرے لیے ---

ادھر ارحم کی آنکھ لگی ہی تھی ابھی کے ---

پھر سے بے بی کی آواز سن کر غصے سے رضائی اوپر سے ہٹائی --- اور دھاڑا

تو کیا میں تمہیں لوری سناؤں کہ تمہیں نیند آ جائے اب ---

ویسے برائی بھی نہیں اس میں آپ سنا دیں نہ میرے ہسبنڈ جی ---

بے بی نے اٹھ کر کھڑکی کے پاس منہ لاتے ہوئے کہا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ارحم نے کانوں پر ہاتھ رکھا اٹھ کر کھڑکی کے پاس گیا بے بی فوراً جھک گئی ---

ارحم نے غصے میں زور سے کھڑکی بند کی ---

جو کھلی ہونے کی وجہ سے ہی اس پار سے آواز صاف آرہی تھی اگر وہ بند ہوتی تو آواز

اودھر سے ادھر نہیں آ سکتی تھی ---

بند کر کے رضائی لے کر سو گیا ---

جبکہ بے بی اسے غصے میں آتا دیکھ کر اور تنگ کرنے کا ارادہ ملتوی کرتی اپنی رضائی اوڈھ کر سو گئی۔۔۔

ڈائینگ ٹیبل پر سب بیٹھے ایک دوسرے کا منہ دیکھ رہے تھے سوائے ارحم اور بے بی کو چھوڑ کر۔۔۔

جب چودھری عالم خاں ناراضگی سے بولے۔۔۔

بیگم صاحبہ آپ کے بچوں کا ناشتہ کرنے کا ارادہ بھی ہے کے نہیں۔۔۔ لگ رہا ہمیں بھی بھوکا ہی رکھے گی۔۔۔

کبھی کبھی ہی آپ سب اکٹھے گھر ہوتے ہیں صبر کر لیں ذرا
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 بس آتے ہی ہو گے۔۔۔

رضیہ بے بی اور ارحم کا دروازہ نوک کر کے آئی تھی دونوں نے یہی کہا کہ بس آنے لگے ہیں۔۔۔

مجھ سے تو بار بار اوپر نہیں چڑھا جاتا رات کو بڑی مشکل سے آئی تھی۔۔۔
 خانم بیگم نے کہا

اوہو بی جان آثار نظر نہیں آرہے ان کے آنے کے ---

سالار نے اتنا ہی کہا تھا جب نظر ارحم پر پڑی ---

ارحم سیڑھیوں سے اتراتا ہوا نظر آیا ---

افف شکر ہے آپ جناب کی صبح تو ہوئی ---

سالار نے سرداہ بھرتے ہوئے کہا ---

ارحم سب کو مشترکہ سلام کرتا جیکٹ کے بازو اوپر کرتا سالار کے ساتھ والی اپنی نشست سمجھا لی ---

وعلیکم السلام برخودار صبح ہو گئی آپ کی ---

عالم خاں نے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial>
جی ہو گئی آپ کی اس لاڈلی نے پوری رات سونے دیا ہو تب نا --- ارحم بڑبڑایا

کچھ کہا آپ نے بیٹا جی ---

عالم خاں گھورتے ہوئے بولے ---

نہیں بس تھوڑی دیر سے آنکھ کھولی اس لیے بس --- ارحم نے کہا اور ادھر ادھر سب پر

نظر ڈالی ---

اور دل میں سوچا لگتا وہ ابھی تک اٹھی نہیں ہے موقع اچھا ہے ---

زہریلی مسکراہٹ چہرے پر سجائی -- اور کہا

اچھا میری تو ہو گئی صبح لیکن بابا جان لگتا ہے آپ کی چہیتی ابھی تک سو رہی ہے ---
 اتنا ابھی کہا ہی تھا کہ
 بے بی کی پیچھے سے آواز آئی --

اوہ جی میری تو ہو گئی -- ارحم نے مڑ کر دیکھا بے بی نٹ کھٹ سی تیار سر پر حجاب کیے
 شرماتی سی انگلیاں مروڑتی ہوئی کھڑی تھی ---

سب نے اس کی طرف دیکھا سب کی چہرے پر مسکراہٹ در گئی ---
 کبھی اسے اور کبھی بے بی کو دیکھنے لگے ---

جب سالار کا یکدم قہقہہ گونچا ---

ہاہاہاہا --- اوہ گاڈ اوہ جی سنتے ہو ---

سالار نے ارحم کی کندھے پر ہاتھ رکھ کر اس کا غصے سے بڑھا چہرہ اپنی جانب موڑا --

خانم بیگم کی ساتھ ساتھ چودھری عالم خاں نے بھی اپنی ہنسی کا گلہ با مشکل دبایا ---

ارحم خاں نے سب کو گھورتے ہوئے ---

سالار کا ہاتھ جھٹکا --- اور اپنی جگہ سے اٹھ کھڑا ہوا ---

خانم خاں نے جلدی سے خود پر کنٹرول کیا اور فٹافٹ بولیں ---

بیٹا کدھر چلے ناشتہ تو کر لو ---

مرگئی بھوک میری --- ارحم نے بے بی کو غصے سے دیکھتے ہوئے کہا ---

بے بی نے فوراً آنکھیں جھپکاتے دوسری طرف رخ موڑ لیا کہیں یہ ڈاکو جن مجھے نظروں سے

ہی نگل نہ جائے ---

ارحم نے کرسی پیچھے دھکیلی --- اور باہر کی جانب چل دیا ---

ارحم کو جاتا دیکھ کر عالم خاں یکدم پیچھے سے بولے --

کدھر کو چل دیئے بر خودار ---

ارحم کے باہر کو چلتے ہوئے قدم رک گئے --- لیکن مڑا نہیں

یونیورسٹی جا رہا ہوں ---

ہم بے بی کو بھی لیتے جاؤ اس کا بھی اسی یونی میں ایڈمشن ہوا ہے --- جہاں تم جاتے ہو

عالم خاں نے روانگی سے کہا ---

ارحم نے مڑ کر دیکھا ---

میں اور اس کو لے کر جاؤ نیور --- ارحم نے بے بی کی طرف اشارہ کر کے کہا ---

Support@classicurdumaterial.com

کیا مطلب ہے تمہارا کیوں نہیں لے کر جاسکتے تم --- عالم خاں اپنی جگہ سے غصے سے اٹھ کر بولے ---

بات بالکل سیدھی ہے میں اپنا مذاق نہیں بنوا سکتا ایک لڑکی کی ساتھ جا کر --- ارحم سکون سے بولا

لڑکی سے کیا مطلب ہے تمہارا ایک لڑکی تو بہن بھی ہوتی ہے اور ماں بھی تو کیا ان کے ساتھ جاتے ہوئے لوگ تمہارا مذاق اڑائے گے تمہیں شرم آئے گی ان کو ساتھ لے جاتے ہوئے کیا۔۔۔ عالم خاں غصے سے اس کے مقابل آکر بولے۔۔۔

میں نے ایسا کب کہا بابا جان۔۔۔ میرا مطلب تھا کہ

یہ نہ میری بہن ہے نا ہی ماں۔۔۔ تو کیسے لے جاؤ سب پوچھے گے تو میں کیا جواب دوں گا آپ سمجھ کیوں نہیں رہے۔۔۔ اس کو نہیں لے جا رہا میں۔۔۔ ارحم نے ہاتھ کھڑے کر دیے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تو سیدھی بات ہے تمہاری بیوی ہے کسی کی مجال کے تمہیں کچھ کہے۔۔۔ بس کہہ دینا بیوی ہے بات ختم۔۔۔ عالم خاں نے کہہ کر بات ختم کر دی۔۔۔

بی جان آپ ہی سمجھائے نہ بابا جان کو۔۔۔ ارحم نے لاچاری سے اپنی ماں کو دیکھا

خانم بیگم اپنے بیٹے کے اندر چل رہی ہلچل کو سمجھ گئی تھیں تب ہی آگے بڑھ کر کہا۔۔۔

ٹھیک ہے بیٹا اگر تم ابھی کسی کو نہیں بتانا چاہتے بے بی کا تو تم بس اتنا کہہ دینا کہ کزن
ہے میری بات ختم۔۔۔

خانم خاں نے آسان سا حل نکالا۔۔

کیا کزن کہوں جھوٹ بولوں کیا سب سے نیور۔۔۔

خانم بیگم نے عالم خاں کی طرف دیکھا اور انہیں چپ رہنے کا اشارہ کیا جو کچھ بولنے لگے
تھے شاید۔۔۔۔

تو سیدھا کہے نا کے بھیجنا تمہارے ساتھ ہی ہے تو پھر میری بھی بات سن لے اگر اسے کچھ
ہو گیا تو اس کا ذمہ دار میں نہیں ہوں گا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ارحم کہتے ساتھ ہی ہال کے ڈور کو ٹھوکر مارتا باہر کو بڑھ گیا۔۔

اے۔۔ خانم بیگم نے سرد آہ بھری اور بے بی کو اشارہ کیا اس کے پیچھے جانے کا۔۔۔
بے بی نے عالم خاں کی طرف دیکھا جو شفقت سے سر پر ہاتھ رکھ کر بولے۔۔

جاؤ بیٹا کچھ نہیں کہے گا۔۔۔

بے بی ہلکا سا زبردستی کا مسکرائی اور سر کو ہلاتی باہر کو بڑھ گئی۔۔۔

دل میں آل تو جلال تو آئی بلا تو ٹال تو کا وردہ کرتے ہوئے گاڑی کی طرف قدم بڑھا دیے
اور دل میں سوچا مجھے کچھ نہیں ہوگا اپنی خیر مناؤ میرے اوہ جی ---
گاڑی مین گیٹ کے باہر ہی کھڑی تھی ---

ارحم گاڑی سٹارٹ کر چکا تھا بے بی گاڑی کے باہر کھڑی کبھی ونڈو سے ارحم کو دیکھتی کبھی
پیچھے حویلی کے گیٹ کو جہاں کوئی بھی نہیں کھڑا تھا چونکہ دروازہ بند کر کے اندر کی
طرف بڑھ گیا تھا شاید ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی ابھی سوچ ہی رہی تھی --- جب ارحم کی کڑک آواز گونجی ---
بے بی میڈم جانے کا ارادہ نہیں ہے تو اندر تشریف لے جائے تاکہ میں جاسکوں ---
بے بی نے اس کی کڑک آواز سن کر فٹافٹ فرنٹ دروازہ کھول کر بیٹھ گئی ---

ارحم نے اس کی جانب دیکھا جس نے ریڈ گیہرے دار فراک پہن رکھی تھی --- جس
کے دامن پر سلور سٹونز لگے تھے --- اور ہم رنگ حجاب کر رکھا تھا کندھوں پر گرم شال
لپیٹ رکھی تھی --- گود میں بیگ رکھا تھا ---

ارحم اس کی ڈرینگ سے مطمئن ہوتے ہوئے نظروں کا زاویہ بدلتا گاڑی آگے بڑھالے گیا۔۔۔

بے بی سارے رستے اس کو دل میں صلواتیں سناتی رہی۔۔۔

یونیورسٹی کے قریب پہنچ کر ارحم نے ذرا فاصلے پر ہی گاڑی روک دی۔۔۔۔ اور کہا اترو۔۔۔

بے بی نے حیرانگی سے ساتھ بیٹھے اپنے اوہ جی کی جانب دیکھا۔۔۔ اور کہا

یونیورسٹی تو ابھی نہیں آئی لگتا تھوڑی آگے ہے ذرا آگے چلے۔۔۔۔

نہیں یہیں اترو اور خبردار کسی سے زیادہ بات کی تو اور نا ہی کسی کو بتانے کی کچھ ضرورت

ہے کسی کو پتا نہیں چلنا چاہئے کہ تم میرے ساتھ آئی ہو۔۔۔

ارحم نے اس کی طرف دیکھ کر دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی دیکھا کر کہا

بے بی بغیر کہے کچھ اتر گئی۔۔

ارحم کو کافی حیرانگی ہوئی اس کے چپ چاپ اتر جانے پر پھر کندھے اچک کر ہوہ کہا۔۔۔

اور جب تک بے بی یونیورسٹی کے اندر داخل نہیں ہو گئی تب تک دیکھتا رہا۔۔۔
 اس کے داخل ہوتے ہی سرد آہ بھرتا اپنی گاڑی بھی آگے بڑھالے گیا۔۔۔
 پارکنگ ایریا میں گاڑی کھڑی کی۔۔۔ اور اتر کر جانے ہی لگا تھا کہ
 اسے سمیر مل گیا۔۔۔ ارحم اس سے باتیں کرتا اندر داخل ہوا۔۔۔
 اور سامنے نظر پڑتے ہی حیران رہ گیا۔۔۔

پوری یونیورسٹی ہجوم اکھٹا کئے ہوئے کھڑی تھی۔۔۔
 ارحم اور اس کے ساتھ دوست نے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھا ارحم کندھے اچکا کر
 آگے بڑھ گیا اسے پتا تھا کہ لڑائی جھگڑے عام بات ہے یہاں پر۔۔۔
 جبکہ سمیر ہنجوم چیڑتا ہوا آگے بڑھا۔۔۔
 اور سامنے کا منظر دیکھ کر حیران رہ گیا۔۔۔

شہباز ملک ہکا بکا سا گال پر ہاتھ رکھے سامنے کھڑا تھا۔۔۔
 اور باقی تقریباً پوری یونی اس کو دیکھ کر دل میں ہنس رہی تھی۔۔۔

اور سامنے بے بی ایک لڑکی کا ہاتھ پکڑے غصے سے کھڑی تھی۔۔۔

جیسے ابھی شہباز ملک کو کھا جائے گی۔۔۔

تم تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر یعنی شہباز ملک پر ہاتھ اٹھانے کی۔۔
شہباز ملک غصے سے آگے بڑھا۔۔۔

اس سے پہلے کے وہ اس تک پہنچتا۔۔۔
عدنان، ضیغم اور عدیل نے پھیرتی سے بے بی اور شہباز ملک کے درمیان دیوار بن کر
کھڑے ہو گئے۔۔۔

بے بی نے حیرانگی سے ان کی پیٹھ کو دیکھا۔۔۔

جبکہ شہباز ملک نے سامنے دیوار بنے سب کو گھورا۔۔۔

اور دھاڑا۔۔۔

تم لوگ درمیان میں نہ آؤ ورنہ تم لوگ جانتے ہو مجھے اچھی طرح۔۔۔

ہاں جانتا ہوں تو کتنا بڑا کمینہ ہے ملک اور تو ہمیں بھی جانتا ہے اور ہاں مجھے نہیں پتا یہاں

کیا ہوا لیکن میں پھر بھی کہہ رہا ہوں چھوڑو انہیں معاف کر دو۔۔۔۔

عدنان سنجیدگی سے بولا۔۔۔

شہباز ملک نے کچھ بولنے کے لئے منہ کھولا ہی تھا کہ۔۔۔

بے بی بول پڑی

پیچھے ہٹے نا ذرا بھائی ---

بے بی عدنان کو بازو سے پکڑ کر پیچھے کرتی بولی --- اور دوسرے ہاتھ میں ابھی ابھی دوسری لڑکی کا ہاتھ پکڑ رکھا تھا ---

معاف اور یہ کرے گا --- معافی تو میں نے مانگی نہیں تو یہ معاف کیوں کرے گا اور مانگے معافی میری جوتی اس سے --- بے بی نے باتمیزی سے اپنے جوتے کی طرف اشارہ کر کے بولا ---

اور معافی تو اسے مانگنی چاہئے اس لڑکی سے جس کو یہ چھیڑ رہا تھا اوپر سے اس کا ہاتھ پکڑ لیا --- کہ چلو پہلے دن آئی ہے تنگ کر لیتے ہیں اسے --- اکیلی سہمی لڑکی کی طرف اشارہ کر کے بولا ---

عدنان نے پہلے بے بی کو دیکھا اور دل میں شکر کیا کہ ہم نے کسی کو چھیڑا نہیں --- ویسے تنگ تو مذاق میں کر لیتے ریکینگ لیکن کسی کے ساتھ باتمیزی نہیں کی --- سب گرلز کی عزت کیا کرتے تھے ---

اس لیے ساری یونی میں ان کی عزت تھی ایک مقام تھا جو شاید ارحم کی وجہ سے تھا ---

عدنان نے اس لڑکی کی طرف دیکھا جو چہرہ نیچے کیے ڈری سہمی سی رو رہی تھی۔۔۔ دیکھنے سے کسی شریف اور غریب گھرانے کی لگ رہی تھی۔۔

عدیل نے ابھی غصے سے شہباز کا کالر پکڑا ہی تھا کہ کامرس ڈیپارٹمنٹ کے ایچ اوہ ڈی صاحب آ گئے۔۔۔ اور کہا کیا ہو رہا ہو یہاں۔۔۔

عدیل نے شہباز کا کالر چھوڑ دیا اور کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ بے بی درمیان میں کود پڑی۔۔

اور ساری روداد سنانے شروع ہی گئی۔۔۔

سمیر سب دیکھتا فوراً رحم کو سب بتانے بھاگا۔۔۔

ایچ او ڈی نے ساری بات سن کر شہباز ملک کو اپنے آفس میں چلنے کا کہا۔۔

ایچ او ڈی کے جاتے ہی آگے بے بی کو دیکھ کر کہا۔۔۔ تمہیں میں بھولوں گا نہیں۔۔۔ اور

چل دیا

پیچھے بے بی کی آواز گونچی

اور میں بھولنے دوں گی بھی نہیں اور نا ہی بھولنے والی چیز ہوں میں --- ایک ادا سے کہتی
اس لڑکی کا ہاتھ پکڑ کر ہنجوم چیرتی آگے بڑھ گئی ---

پیچھے سب اس کی ہمت کی داد دیے بغیر نارہ سکے ---

جبکہ دور کھڑے اس انسان کی دو آنکھوں نے بے بی کا دور تک پیچھا کیا ---

Damn it

اور زور سے مکا دیوار پر مارا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہر چیز میں اس لڑکی نے گھسنا ضرور ہوتا ہے ---
Support@classicurdumaterial.com

منع کیا بھی تھا کسی سے بات نہیں کرنا لیکن اس لڑکی نے قسم کھا رکھی ہے میری بات نا
ماننے کی ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم کو سمجھ تو کچھ نہ آیا وہاں ہوا کیا لیکن بے بی کو کسی لڑکی کا ہاتھ پکڑے نکلتے ضرور
دیکھا اس لیے ---

ارحم نے غصے سے دونوں ہاتھ اپنے سر پر رکھے اور ادھر سے اودھر ٹہلنے لگا۔۔۔
 جب پیچھے سے سمیر نے آکر کندھے پر ہاتھ رکھا۔۔۔
 ہم کیا ہوا۔۔۔

یار بریکنگ نیوز ہے۔۔۔
 کیسی بریکنگ نیوز میں سمجھا نہیں۔۔۔ ارحم الجھ کر بولا

سمیر نے اے ٹو زی ساری سٹوری بتا دی۔۔۔
 جو سن کر ارحم نے غصے سے اپنے دونوں ہاتھوں کو زور سے بند کیا۔۔۔ اور لمبھی سانس
 کھینچی اندر کی طرف۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 سمیر اسے غصے میں دیکھ کر بولا۔۔۔

یار ریلیکس عدنان اور باقی سب ٹھیک ہے۔۔۔ انہیں کچھ نہیں ہوا۔۔۔

ہمم تم چلو میں ابھی آتا ہوں ایک کام کر کے۔۔۔
 ارحم نے کہا اور دوسری طرف قدم بڑھا دیے۔۔۔
 سمیر اسے جاتا دیکھ کر خود بھی ڈیپارٹمنٹ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

وہ لائبریری کے اندر داخل ہوا ہی تھا کہ سامنے ہی بے بی اور وہ لڑکی بیٹھی نظر آ گئی

جو پتا نہیں اسے کیا سمجھا رہی تھی راز و نیاز میں ---
وہ بھی سائیڈ پے بیٹھ گیا کوئی بک منہ کے آگے کیے جس سے اس کا چہرہ چپ جائے اور
چپ کر اسے دیکھ بھی سکے اور بیٹھ گیا موقع کی طاق میں ---
تقریباً پانچ منٹ بعد ہی بے بی اسے پانی لانے کا کہہ کر اٹھ گئی ---
وہ موقع دیکھتے ہی اس کے پیچھے ہو لیا ---
بک شلف کے کسین سے ہوتی ہوئی آگے بڑھنے ہی لگی تھی کہ
کسی نے یکدم منہ پر ہاتھ رکھ کر دوسرا ہاتھ اس کی کمر میں ڈال کر اسے بک ریک کے
ساتھ لگا دیا --- کارنر میں یہاں کوئی بھی انہیں دیکھ نہیں سکتا تھا ---

!! تجھ سے لازم تھی محبت نادانی کب تھی
!! ہم کو معلوم تھا تم نے نبھانی کب تھی

اب جو اداس طبعیت ہے رونا کیسا؟؟
!!پہلے بھی میری کوئی شام سہانی کب تھی

!! ہو گئی عمر رسیدا تو خیال آیا
ہم پے آئی وہ چند روز جوانی کب تھی۔۔

!! ہم نے جینے کی تمنا ہی چھوڑ دی ورنہ
!! زندگی ہم سے میرے دوست بیگانی کب تھی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
!! پہلے بھی قرب میں تیرے آسانی کب تھی

!! میری تصویر جلاتے ہوئے کچھ سوچنا تھا
!! ہاں تیرے پاس وہ میں تھی نشانی کب تھی

!! یہ تیرا درد ہی بہتا ہے رگوں میں ورنہ

!!میرے اشعار میں اتنی روانی کب تھی

!!دل کی ضد پے ہم آس لگا ہی بیٹھے
!!تم سے امید وفا ہم نے لگانی کب تھی

!!تجھ کو غم نا ہوا اس کے بچھڑنے کا
!!!!!! تھی تیری مطلبی محبت روحانی کب تھی

بے بی آنکھیں پھاڑے سامنے والے کو دیکھ رہی تھی ---

سامنے والا بھی ایسے ہی دیکھ رہا تھا ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی اپنے آپ کو چھوڑوانے کی ناکام کوشش کرنے لگی لیکن سامنے والے کے سامنے بے
بس سا محسوس کرنے لگی ---

تم اپنے آپ کو بہت بہادر سمجھتی ہو نا۔۔۔ میرے منع کرنے کے باوجود تم سب سے
دوستیاں کرنے لگی تم سمجھتی کیا ہو خود کو آخر یہ تمہارا سو کولڈ سا گاؤں نہیں جہاں ہر

انسان تمہیں سادہ سا ملے یہاں کسی پر بھروسہ کرنے کی غلطی کبھی مت کرنا آئی سمجھ اور اب چلانا نہیں۔۔۔ ارحم نے غصے سے کہا اور اس کے منہ سے آرام سے اپنا ہاتھ ہٹایا۔۔۔

بے بی نے کھا جانے والی نظروں سے اس کی طرف دیکھا اور کہا۔۔۔

کیا چوڑیاں پہن کر بیٹھ جاؤں وہ اس معصوم لڑکی کو چھیڑ رہا تھا کیا میں چپ چاپ تماشا دیکھتی رہتی چھوڑ دو مجھے۔۔۔

بے بی نے اس کے کمر والے ہاتھ کو زور سے پکڑ کر کھینچا لیکن اگلے نے اور گرفت اس کی کمر پر مضبوط کر لی اپنے دونوں ہاتھوں سے اور اسے اپنی طرف کھینچ کر رہا سہا فاصلہ بھی ختم کر دیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

اور کہا

میں نے یہ کب کہا تماشا دیکھتی رہتی تم۔۔۔ لیکن تم کسی اور کو بولا لیتی تم خود کیوں گئی اس کمینے کے پاس جھانسی کی رانی بنا ضروری تھا آئندہ میں تمہیں کسی کے آس پاس نا دیکھو آئی سمجھ۔۔۔

ارحم نے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر نہایت غصے سے کہا اور چھوڑ دیا۔۔۔

تم ہوتے کون ہو مجھے۔۔۔۔۔ بے بی نے اتنا ہی کہا تھا کہ

یہاں کیا ہو رہا ہے۔۔۔؟؟

لائبریرین آگیا اس نے ان دونوں کو کارنر میں ایک دوسرے کے پاس دیکھا تو نہایت غصے سے پوچھا۔۔

وہ وہ۔۔۔ بے بی سے گھبراہٹ کے مارے کچھ بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

کیا وہ وہ لگا رکھا ہے سیدھا بولو نہیں تو دونوں کو رولز بریکر آفس میں لے جاؤں گا۔۔۔
لائبریرین نے کھا جانے والی نظریں دیکھا کر کہا

بے بی نے مدد طلب نظروں سے ارحم کی طرف دیکھا جس نے کندھے اچکا دیئے۔۔۔

جس کی بیک لائبریرین کی طرف تھی۔۔۔

بے بی نے کھا جانے والی نظروں سے ارحم کی طرف دیکھا۔۔

ارحم نے گردن گھمائی۔۔۔ لائبریرین نے چونک کر ارحم کو کہا۔۔

چودھری صاحب آپ اور یہاں کیا کر رہے ہیں ---

ان سے پوچھ لو ---

ارحم نے بے بی کی جانب اشارہ کر کے کہا اور اپنی محسوس دھن بجاتا چلتا بنا ---

پیچھے بے بی کا غصے کے مارے چہرہ سرخ ہو گیا ---

ہاں جی آپ بتائے --- لائبریرین نے بے بی کو کن نظروں سے دیکھ کر کہا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کچھ نہیں سروہ میری شال پھنس گئی تھی اس ریک کے ساتھ وہی نکالنے میں مدد کر رہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تھے وہ ---

بے بی نے کہا

ہممممم --- مجھے کیوں دال میں کچھ کالا لگ رہا ہے معاملہ کچھ اور ہے ---

لائبریرین نے مشکوک ہوتے ہوئے بے بی کو دیکھ کر کہا ---

بے بی نے یکدم ایک لمبی سانس خارج کی اور اعتماد بحال کرتے ہوئے کہا۔۔۔
پوری کی پوری دال کالی ہے کیونکہ وہ میرے شوہر ہیں۔۔۔

بے بی یہ کہتی ساتھ بڑبڑاتی ایسے تو پھر ایسے سہی اگر میں مشکوک بنی تو آپ کو کیوں بخش
دوں۔۔۔
پاؤں پٹپٹتی غصے سے آگے بڑھ گئی۔۔۔
پیچھے وہ منہ کھولے دیکھتا رہ گیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

May I come in sir ???

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے کسی سے پوچھا بی بی اے کی کلاس کا
اب کلاس کے باہر کھڑی پوچھ رہی تھی۔۔۔

یس۔۔۔

سب کی نظریں دروازے کی جانب اٹھیں۔۔۔

جہاں سے ایک کی بجائے دو انسان اندر داخل ہو رہے تھے۔۔۔

بے بی نے سب کو گھورتے پا کر ان کی نظروں کے زاویے سے اپنے دائیں جانب گردن گھمائی۔۔۔

اور دیکھتے ساتھ ہی غصے کی تیز لہر اندر داخل ہوئی لیکن زبان سے کچھ نہیں ادا کیا۔۔۔
ساتھ والا کمینگی سے ہلکا سا مسکرایا بے بی کو ساتھ کھڑا دیکھ کر۔۔۔
بے بی غصے سے بیک سیٹ کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

لیکن شہباز ملک کی نظریں اسی پر ٹکی تھیں۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

سر نے اپنی عینک کو ذرا ساینچے کیا اور بولے۔۔۔

ادھر ملک جی ادھر کدھر دیکھ رہے ہو۔۔۔ ادھر آنے کا مقصد یقیناً ڈراپ ہو گئے ہو گے
یا پھر سے فیل ہو گئے ہو گے۔۔۔ کتنے سال لگاؤ گے ایک کلاس میں۔۔۔

سر نے اتنا کہا ہی تھا کہ ساری کلاس کا قہقہہ گونچا۔۔۔

جب تک ہے جان جانے جہاں میں ڈراپ ہوتا رہوں گا۔۔۔

ایک نے شرارت سے کمینٹ پاس کیا۔۔۔

سب نے پھر سے قہقہہ لگایا اب کی بار بے بی کی بھی ہنسی نکلی۔۔۔

شہباز ملک نے غصے سے سب کی طرف دیکھا پھر آخر میں بے بی پر نظر ڈالی جو مسکرائے جا رہی تھی۔۔۔

یہ تمہاری نظریں پھر سے یہاں وہاں نہیں جا رہی جو ہر سال کرتے آئے ہو اس بار بھی وہی کچھ کرو گے۔۔۔

تم نے پڑھ کر کیا کرنا ہے اپنے باپ کے ساتھ سیاست کرو۔۔۔
میں سیٹ پر بیٹھ جاؤں۔۔۔

شہباز ملک نے سر کی بات کو انور کرتے ہوئے کہا۔۔۔

جی جی بالکل تشریف رکھئے۔۔۔

سر نے کہا۔۔۔

شہباز ملک پیچھے آخری دوپچی ہوئی سیٹس میں سے ایک پر بیٹھ گیا۔۔۔

جو کہ بے بی کے بائیں سائیڈ پر تھی ایک چیئر کو چھوڑ کر ---

سب تو اپنا تعارف کروا چکے ہیں بس لیٹ کمرز رہ گئے ہیں --

ایک کو تو کون نہیں جانتا ہوگا --

لیکن دوسرا نیا لگ رہا ---

چلو جی آپ لاسٹ ون کھڑی ہو جائے اپنا انٹرو کروائے ---

سرنے بے بی کی طرف اشارہ کر کے کہا

I am baby ...

ہاہاہا یہ تو بچی ہے --- بے بی نے اتنا کہا ہی تھا کہ سب کا قہقہہ گونچا اور کمینٹ پاس ہوا

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ویٹ ویٹ سائلنس ---

سرنے یکدم سب کو خاموش ہونے کو کہا اور بے بی کی طرف دیکھ کر بولے ---

آپ پنجاب کالج کی ٹاپر ہونا یقیناً ---

یس سر --- بے بی کا اتنا کہنا ہی تھا کہ سب کے منہ کھلے کے کھلے رہ گئے ---

سرنے کہا اب ہنسو سب خود پر ---

یکدم سب کو چپی لگ گئی ---

بیٹھ جاؤ بچے آپ --- سر نے بے بی کو کہا اور پھر بولے

یہ ہے پنجاب کالج کی ٹاپر جو سکالر شپ پر یہاں آئی ہے ---

ہے کوئی اور جو سکالر شپ پر آیا ہو ---

سب کی گردنیں نیچے کو جھک گئی ---

تو پھر کس پر ہنس رہے تھے اس کے نام پر یا اس کے کام پر ---

سوچے سب اور سوچ کر جواب دیجئے گا ---

کہتے ساتھ ہی کلاس سے نکل گئے ---

بے بی کب سے شہباز کی نظریں خود پر گھڑی محسوس کر رہی تھی --- اس لیے سر کے

نکلتے ہی اٹھ کھڑی ہوئی باہر نکلنے ہی لگی تھی کہ ---

ہاے بے بی --- کسی کی نسوانی آواز کانوں میں پڑی --

بے بی نے مڑ کر دیکھا ---

ایک لڑکی کھڑی تھی چہرے پر خوبصورت سائل سجائے بڑی بڑی آنکھیں لیے --

جی آپ --- بے بی نے کہا

میں ایمن کیا آپ مجھ سے دوستی کرو گی۔۔۔۔۔ ایمن نے ہاتھ آگے بڑھا کر کہا۔۔۔
 وائے ناٹ۔۔۔ بے بی نے مسکرا کر ہاتھ ملا لیا۔۔۔
 لیکن فوراً رحم کی طرف دھیان گیا۔۔۔ کسی سے دوستی نہیں کرنا اس کی بات کہی یاد آئی

۔۔۔

کہاں کھو گئی۔۔۔ ایمن نے کہا
 کہیں نہیں یہی ہوں۔۔۔

بے بی نے حال میں آتے کہا

تم نے سر عاطف کا فرسٹ لیکچر مس کر دیا اتنی لیٹ کیوں آئی سیکنڈ پیریڈ میں
 ۔۔۔ ایمن نے کہا

اوہ یار مجھے ڈیپارٹمنٹ کا نہیں پتا چل رہا تھا ایسا تو نہیں کہوں گئی لیکن یہ ضرور کہوں گی
 کہ بس کسی کام میں پھنس گئی تھی ۔۔۔ بے بی نے کہا
 اب یہ کیسے کہوں کہ کسی جن نے قید کر لیا تھا۔۔۔ بے بی نے سوچا

اوہ اچھا اسی لیے

اب تم کیسے کور کرو گی وہ تو آتے ہی شروع ہو گئے اور بہت امپورٹنٹ تھا لیکچر --- تم
ایک کام کرو یہ لور جسٹر اور نوٹ کر لو پھر میں سمجھا دیتی ہو تمہیں --- ایمن نے مسکرا
کر کہا

بے بی نے اس کی جانب مشکور نظروں سے دیکھا ---
تھنکس یو سو مچ --- تم بہت اچھی ہو ---
بے بی نے کہا

اور ساتھ ہی دونوں باہر کو نکل گئی اور سامنے بچ پر بیٹھ گئی کسی کی نظروں نے دور تک
ان کا پیچھا کیا اور
غصے سے چیئر کے بائیں بازو پر مکا مارا --- اور کہا
میں بھولا نہیں ہوں تمہیں اس کی سزا مل کر رہے گی ---

بے بی لیکچر لے کر نوٹ کرنے لگی ---

بے بی تمہارا نام کس نے رکھا --- ایمن نے مسکرا کر پوچھا

ماما نے ---

ہممم نائیس --- ایمن نے کہا ہی تھا کہ اس کے موبائل پر کال آنے لگی ---

ہیلو بگ بی --- ایمن نے چہک کر کہا

بے بی نے چونک کر ایمن کو دیکھا ---

ایمن نے اشارے سے کہا بھائی ہے ---

بے بی نے ہلکے سے گردن ہلا دی ---

بھائی ابھی تو دو ہی لیکچر ہوئے ہیں ابھی کیوں چلنا ہے ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

پتا نہیں دوسری طرف کیا کہا گیا جو ایمن نے جی اچھا کہہ کر کال کاٹ دی ---

کیا ہوا منہ کیوں لٹکا لیا --- بے بی نے اس کی اتری شکل دیکھ کر کہا ---

بھائی گھر جانے کا کہہ رہے انہیں مجھے گھر چھوڑ کر کسی کام سے جانا ہے لگتا آج اور کوئی

لیکچر نہیں ہونے والا ---

ایمن نے کہا

تو کسی اور کو کہہ لینا لے جانے کا --- بے بی نے سادہ سا حل دیا

تمہیں پتا ہے پانچ بھائی ہیں میرے اور سب پڑھتے ہیں یہیں۔۔۔ سب میں جان ہے

میری۔۔۔ ایمن نے کہا

ریلی پانچوں اسی یونی میں۔۔۔۔۔ بے بی نے حیران ہوتے ہوئے کہا

ہاں۔۔۔ ایمن نے کہا

تو ان میں سے کسی کو بھی کہو وہ لے جائے گئے۔۔۔ بے بی نے کہا

ہاں لے تو جائے گے لیکن تمہیں اب سمجھا نہیں پاؤ گی لیکچر۔۔۔ ایمن نے مایوسی سے کہا

کوئی بات نہیں میں کور کر لوں گی۔۔۔ بے بی نے مسکرا کر کہا

Support@classicurdumaterial.com

چلو مین گیٹ تک چھوڑنے تو آؤ گی نا اور تمہیں اپنے بھائیوں سے بھی ملواتی ہوں

۔۔۔ ایمن نے کہا

میں کیا کروں گی مل کر پاگل۔۔۔ جاؤ تم۔۔۔ بے بی نے اسے رجسٹر پکڑواتے ہوئے کہا

چلو نا۔۔۔ ایمن اسے زبردستی اٹھاتی گیٹ کی طرف بڑھ گئی

توقع کے عین مطابق پانچوں ہی کھڑے تھے سب کی اس طرف پشت تھی۔۔ ایک کو
چھوڑ کر۔۔۔

سامنے والے نے اپنی بہن کے ساتھ کسی جانی مانی شکل والی لڑکی کو دیکھ کر چونک گیا
۔۔۔

ایمن نے سامنے والے کو چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔ اور ان کے پیچھے جا کر ٹھاہ کہا۔۔
سب نے یکدم دل پے ہاتھ رکھ لیا۔۔ اور مڑ کر پیچھے دیکھا۔۔ اور حیران رہ گئے
۔۔ جبکہ بے بی کی بھی حالت مختلف نا تھی۔۔۔

سب چونک کر ہوش میں آئے سوائے ارحم۔۔ کو چھوڑ کر۔۔
جو بے بی کو ہی گھورے جا رہا تھا۔۔ اور بے بی اسے۔۔۔

ارے گڑیا تم اور یہاں۔۔۔ سب سے پہلے سمیر بولا
جی میں۔۔۔ سرپرائز کیسا لگا عدنان بھائی کا۔۔ ایمن نے بولا

بہت اچھا ابھے گدھے تم نے بتایا نہیں کے اینو کا یہی ایڈ مشن ہوا۔۔۔ عدیل بولا اور ساتھ ہی عدنان کی گردن دبوچ لی

ارحم بھائی آپ کو کیسا لگا۔۔۔ ایمن نے ارحم کو کہا لیکن ارحم ہوش میں ہوتا تو جواب دیتا نا۔۔۔

سب کی نظریں ارحم پر اٹھیں۔۔۔
سب ہی چونک گئے۔۔۔ ارحم اور بے بی کو ایک دوسرے میں کھوئے۔۔۔
ضیغم نے عدنان کو اشارہ کیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ارحم۔۔۔۔۔ عدنان نے اشارہ پا کر کندھے اچکا دیئے اور ارحم کے کندھے پر ہاتھ رکھ کر جنجور۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم چونک کر ہوش میں آیا۔۔۔
بے بی نے بھی نظروں کا زاویہ بدلا۔۔۔

آپ کہاں کھو گئے تھے بھائی۔۔۔ ایمن نے کہا
کہیں نہیں۔۔۔ تم بتاؤ بتایا ہی نہیں کے یونی میں ایڈ مشن لے رہی ہو۔۔۔۔

عدنان بھائی کا پلان تھا۔۔۔ ایمن نے توپوں کا رخ عدنان کی طرف موڑ دیا۔۔۔

وہ نہیں ویسے ہی سوچا سر پرانز دیا جائے۔۔۔ عدنان نے ارحم کو خود کو گھورتا پا کر فوراً صفائی دی۔۔۔

اچھا آپ یہ سب چھوڑے اور میری نیو فرینڈ بے بی سے ملے۔۔۔
ایمن نے ان کی توجہ بے بی کی طرف کرواتے۔۔۔

شکر آپ نے ان کا نام تو بتایا آپ وہی ہے نا اس لڑکے کی بینڈ بجانے والی۔۔۔
ہاے بے بی نائیس ٹو میٹ یو۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com
ضیغم فوراً بولا اور ہاتھ آگے بڑھا دیا۔۔۔

بے بی نے یکدم ارحم کی طرف دیکھا جو ادھر ادھر دیکھ رہا تھا۔۔۔ بے بی کو یقیناً اگنور کر رہا تھا۔۔۔ یا ایسا بے بی کو محسوس ہوا۔۔۔

السلام علیکم۔۔۔ بے بی نے زبان سے ہی بس کہا لیکن ہاتھ آگے نہیں بڑھایا۔۔۔

_____ وعلیکم السلام۔۔۔ ضیغم نے اپنی انسلٹ فیل کرتے ہوئے ہاتھ پیچھے کر لیا

ہاہاہا۔۔۔۔ ایمن نے ہنسی نکالی اور کہا۔۔۔

یہ میری ہے فرینڈ آگئی سمجھ نا۔۔۔ ایمن نے اترا کر کہا۔۔۔
جی آپ کی فرینڈ کا نمونہ ہم پہلے ہی دیکھ چکے ہیں۔۔۔ عدنان نے مسکرا کر کہا۔۔۔

مطلب بچ کر رہنا پڑے گا۔۔۔ سمیر نے کہا۔۔۔

جی جی۔۔۔ عدیل بھی شامل ہوا۔۔۔

کیسے لگے میرے بھائی سارے۔۔۔ ایمن نے کہا

اچھے ہیں ویسے سارے ہی تمہارے ہیں مجھے شک ہو رہا ہے ذرا۔۔۔ بے بی نے مسکرا کر

ارحم کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ہا ہا جی میرے ہی ہیں سب۔۔۔

یہ ہے عدنان میرا خون کا رشتہ ہے تو صرف ان سے۔۔۔ لیکن یہ سب میرے خون کے
رشتوں سے بڑھ کر ہیں۔۔۔

میرے یہ سارے بھائی ہیں لیکن ان کی میں صرف ایک بہن ہوں سب کی اکلوتی لیکن
اب یہ میرے بھائی ہیں تو تمہارے بھی سب بھائی ہوئے اب ہم دو بہنیں ہو گئی
۔۔۔ ایمن نے ایک ادا سے کہا

لیکن بہن کا لفظ سن کر ارحم کو کھانسی کا دھوڑا یکدم پڑا۔۔۔
بے بی نے فوراً آگے بڑھ کر پیچھے ہاتھ رکھا اور بولی آپ ٹھیک تو ہے۔۔۔
ارحم نے کھانتے ہوئے ایک ہاتھ سے بے بی کو گھورتے پیچھے دھکیلا۔۔۔
بے بی پیچھے کو گرنے لگی تھی کہ ایمن نے یکدم پکڑ لیا۔۔۔

جو سب نے حیرانگی سے دیکھا۔۔۔۔

وہ اصل میں ارحم بھائی کو لڑکیوں سے الرجی ہے۔۔۔ اس لیے شاید۔۔۔
ایمن نے فوراً ارحم کی صفائی دی۔۔۔

ارحم کو تھوڑا سکون ملا تو جلدی میں بے بی سے آنکھیں چورا کر بولا۔۔۔
مجھے کچھ کام ہے میں جا رہا ہوں۔۔۔

بے بی نے اپنے آنسوؤں پیچھے کو دھکیلے۔۔۔ اور مسکرا کر کہا۔۔۔
کوئی بات نہیں میں ویسے ہی تھوڑا پریشانی میں آگے بڑھ گئی تھی۔۔۔
ارحم کو جاتا دیکھ کر فوراً بولی۔۔۔

مجھے بھی اب چلنا چاہیے اور کلاسز نہیں ہونگی ایسا لگ رہا ہے ---
 بے بی جلدی جلدی ان کو خدا حافظ کہتی جس سمت ارحم گیا اسی طرف بڑھ گئی ---

ارحم نے پارکنگ ایریا سے گاڑی نکالی اور گاڑی سٹارٹ کر کے بیٹھ گیا لیکن آگے نہیں بڑھا ---

بے بی کو سائیڈ مرر میں دیکھ کر ہارن دیا ---
 بے بی نے حیرانگی سے اس کی گاڑی کو دیکھا کہ یہ اور میرا ویٹ نا ممکن --- لیکن ظاہر نہیں ہونے دیا کہ آئی تو اسی کے پیچھے تھی کہیں چھوڑ کر ہی نا چلا جائے --
 ہوہ جاتا تو چلا جائے اب میں بھی نہیں بلاؤ گی --- میری بلا سے یہاں مرضی جائے ---
 بے بی نے سوچا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور

چپ چاپ آگے بڑھنے لگی --- گاڑی کے پاس سے گزر کر آگے دو قدم ہی بڑھائے تھے
 --- کہ پیچھے سے پھر ہارن سنائی دیا ---
 لیکن بے بی اگنور کر کے آگے بڑھتی گئی ---

یکدم گاڑی کے ٹائریاں ہی چڑچڑائے۔۔۔ بے بی فٹافٹ بائیں سائیڈ پر ہوئی۔۔۔ ورنہ یقیناً
نیچے دینے والا تھا۔۔۔

بے بی نے غصے میں دائیں جانب دیکھا۔۔۔
اور چلائی

تمیز نہیں ہے آپ کو کیا اندھے ہیں؟؟۔۔

ارحم نے بائیں جانب کا دروازہ کھولا اور سر نیچے کر کے بولا۔۔۔
چپ چاپ اندر بیٹھ جاؤ۔۔۔

نہیں بیٹھوں گی۔۔۔ کیا کر لیں گے آپ۔۔۔ ایک آپ خود چھوڑ کر آگئے دھکا بھی دیا
۔۔۔ اوپر سے مجھے ناراض ہونے کا بھی حق نہیں؟؟

Support@classicurdumaterial.com
بے بی نے غصے سے سرخ چہرہ لیے کہا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بیٹھ رہی ہو یا نہیں؟؟؟ ارحم نے گھور کر کہا

نہیں۔۔۔۔۔ بے بی بھی دوبدو بولی۔۔۔

ارحم نے اپنی سائیڈ کا دروازہ کھولا اور بے بی کا بائیں بازو پکڑا۔۔۔

چھوڑے مجھے۔۔۔ بے بی چلائی۔۔۔

ارحم اس کی بات ان سنی کرتا اسے گاڑی میں بیٹھا دیا۔۔۔

اور زور سے اس کا دروازہ بند کیا۔۔

پھرتی سے اپنی سائیڈ پر آیا۔۔۔ اپنا بھی دروازہ بند کیا۔۔۔

بے بی نکلنے ہی لگی تھی باہر کہ۔۔

ارحم نے فوراً لاک کر دیا۔۔

یہ کھل کیوں نہیں رہا کھولے اسے۔۔۔۔۔ بے بی نے غصے سے ارحم کو دیکھ کر کہا۔۔۔

نہیں کھلے گا یہ تمہاری زبان نہیں جو بند ہی ناہو۔۔۔ ارحم نے اپنے دھیان میں کہتا گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔

کیا کہا آپ نے؟؟؟۔۔۔

بے بی نے غصے سے گھور کر کہا۔۔

کان تمہارے کافی پتلے ہیں سن تو لیا ہو گا تم نے یقیناً۔۔۔ ارحم نے طنزاً اس کی طرف دیکھ کر کہا۔۔

اسی لیے پوچھا ہے کیا کہا آپ نے۔۔۔۔۔؟؟ بے بی نے اب کی بار چلا کر پوچھا۔۔

جو تم نے سنا وہی کہا بہرہ نہیں ہوں میں آہستہ بولو۔۔۔

ارحم نے اپنے بائیں کان پر ہاتھ رکھ کر کہا

کیوں بولوں آہستہ مجھے نیچے اتار دیں میں خود چلی جاؤں گی آپ کے احسان کی ضرورت
نہیں مجھے ---- بے بی نے چلا کر کہا

پکا اتار دوں ---- ارحم نے اک آبرو اٹھا کر پوچھا
بے بی نے فوراً پہلو بدلا ---- اور سوچا اففف کہیں یہ واقعے ہی نا اتار دے مجھے تو راستوں
کا بھی نہیں پتا کچھ کس جگہ جانا ----

کیا ہوا اتار دوں پھر ---- ارحم نے اسے چپ دیکھ کر پوچھا ----

Support@classicurdumaterial.com

ہاں اتار دیں ---- بے بی نے یہ کہہ کر رخ موڑ لیا ----

ارحم نے نا ہی اسے اتارا اور نا ہی گاڑی روکی ----

دوبارہ کچھ نہیں بولا پورا راستہ آگے کا خاموشی سے بیت گیا ----

ارحم نے گاڑی کو حویلی پہنچ کر ہی بریک لگائی ----

بے بی نے گاڑی رکتے ہی فوراً گاڑی سے اتری اور اندر کو بڑھ گئی ----

ارحم نے اسے جاتا دیکھ کر ٹھنڈی آہ بھری ---
اور خود بھی گاڑی پارک کر کے اندر کو بڑھ گیا ---

ہال میں ہی عالم خاں پر جمان تھے ---
عالم خاں نے دونوں کو آگے پیچھے اندر داخل ہوتا دیکھ کر چونک کر دیکھا ---
السلام علیکم ماموں --- بے بی نے ان کو سامنے دیکھ کر یکدم خوشگوار موڈ میں سلام کیا ---
وعلیکم السلام --- عالم خاں نے ارحم کی جانب دیکھ کر کہا جیسے جتا رہے ہوں کہ تم بھی
کبھی سلام کر لیا کرو ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

اور پوچھا

آج پہلے دن ہی اتنی جلدی آگئی بیٹا --- عالم خاں نے پیار سے بے بی کو دیکھ کر کہا ---

آپ بھی تو جلدی آگئے نا آج لیکن ہمارے جلدی آنے کا آپ ان سے ہی پوچھے
--- بے بی ان کے پاس ہی صوفے پر بیٹھتی ارحم کو دیکھتے بولی ---

ارحم نے آنکھوں سے ہی تنبی کی کے کچھ نہیں بتانا ---

کیوں کچھ کہا اس نے مجھے بتاؤ۔۔۔۔۔ عالم خاں فکر مندی سے ارحم کو گھور کر بولا

ہاں۔۔۔۔۔ بے بی نے ارحم کی طرف کن اکھیوں سے دیکھ کر کچھ سوچنے کی ایکٹنگ کرنے لگی۔۔۔

ارحم نے اپنی انگلی منہ پر لے جاتے اسے چپ ہی رہنے کا کہا کیوں کہ اسے باتیں سننی پڑنی تھی پھر سے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یکدم عالم خاں کا موبائل بجنے لگا۔۔۔ بیٹا میں ابھی آیا پھر آکر پوچھتا ہوں۔۔۔ ارحم کو گھورتے باہر کو بڑھ گئے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خبر دار اگر کچھ بتایا تو۔۔۔ ورنہ

ارحم نے بابا جان کے باہر نکلتے ہی انگلی اٹھا کر بے بی کو وارن کیا۔۔۔

ورنہ کیا۔۔۔ بے بی بھی گھوری سے نوازتے بولی۔۔۔

تم مجھے اچھے سے جانتی ہو ورنہ ---

ہاں جانتی ہوں آپ کتنے برے ہیں --- بے بی دودو بولی

اچھا پھر ابھی براپن دیکھا ہی دیتا ہوں کہ کتنا برا ہوں میں --- ارحم کہتا آگے بڑھا ---

دیکھے پیچھے رہ کر بات کرے ورنہ میں بابا کو بتا دوں گی ---

بے بی گھبرا کر بولی

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اچھا کیا بتاؤ گی --- ارحم زو معنی انداز میں قریب ہوتے بولا ---

دیکھے آپ --- بے بی کی بات درمیان میں ہی رہ گئی جب ارحم بولا ---

دیکھ ہی تو رہا ہوں --- ارحم کی زبان پھسلی ---

دیکھے آپ آپ پیچھے رہ کر بات کرے --- نہیں بتاؤں گی لیکن ایک شرط پر --- بے بی

چٹکی اس کے بازو پر کاٹتی پیچھے ہٹتی بولی لیکن تھی تو وہ بھی بے بی ہی مفت میں کچھ نہیں

جانے دینے والی ---

ارحم نے چونک کر اپنے بازو پر ہاتھ رکھا لیکن اسے سمجھ کچھ نا آیا ہوا کیا ہے۔۔۔

بے بی اسے نا سمجھی کے انداز میں دیکھ کر پھر بولی۔۔۔

آپ مجھے سٹڈی میں ہیلپ کرے گے کیونکہ میرا فرسٹ لیکچر مس ہو گیا ہے۔۔۔

کیا مطلب میں کیوں کرونگا تمہاری ہیلپ۔۔۔ ارحم نے چونک کر کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی کے شیطانی دماغ نے فوراً اس کی نا سمجھی بھاپ لی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اور یکدم کہا

آپ نے ہی تو کہاں ہے کہ میں ہیلپ کروں گا بے بی کی اسٹڈی میں ماموں جان کو ابھی

تو ان کے سامنے کہا آپ نے۔۔۔

واٹ میں نے۔۔۔ ارحم نے اپنی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔

جی میرے اوہ جی۔۔۔۔۔ بے بی بائیں آنکھ دباتی کہتے ساتھ ہی اوپر کو دوڑ لگا دی۔۔۔
 ارحم اس کی نوٹنکی یکدم سمجھ کر اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔

میں نے کہا رک جاؤ۔۔۔ ارحم پیچھے بھاگتے ہوئے سیڑھیاں چڑھتا ہوا چلایا۔۔۔

ہاہاہاہا۔۔۔ پکڑ کر دیکھائے۔۔۔۔۔

بے بی بھاگتے ہوئے اپنے کمرے کے دروازے کے باہر پہنچ کر گہرا گہرا سانس لینے لگی ایک
 ہاتھ گال پر رکھتے دوسرا ہاتھ کمر پر ٹکائے ہوئے کھکھلا کر بولی۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ارحم نے سیڑھیوں کے پاس کھڑا ہو کر گہرا سانس خارج کیا۔۔۔۔۔
 اور بے بی کو گھور کر کہا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے مجھ سے جھوٹ بولا۔۔۔

میں نے کب بولا آپ سے جھوٹ میں نے تو وہی بولا جو آپ نے نہیں سنا۔۔۔۔۔
 میں نے تو ماموں جان کی بات دوہرائی۔۔۔ آپ پتا نہیں کن سوچوں میں تھے۔۔۔
 بے بی نے معصوم صورت بنا کر کہا۔۔۔۔۔

واٹ آپ کو میں نوٹسکی باز جھوٹی لگتی ہوں۔۔۔

ارحم نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا۔۔۔

_____ کہا نہ نہیں ہوں _____

بے بی نے پہلے غصے سے پھر آخر میں شرارت سے ایک آنکھ دبا کر کہتی زبان باہر نکالتی
 دوڑ لگا کر کمرے کے اندر غائب ہو گئی۔۔۔۔

ارحم ہکا بکا دیکھتا رہ گیا۔۔

فوراً بات سمجھ آتے ہی دروازے کے پاس پہنچا۔۔۔ اور غصے سے دروازہ کھٹکھٹایا۔۔۔
اوپن دی ڈور بے بی۔۔۔ ارحم نے غصے سے کہا

نہیں کر رہی اوپن پہلے بتائے کہ آپ یونیورسٹی میں مجھے دیکھ کر غائب کیوں ہو جاتے ہیں
۔۔۔ میرے اوہ جی۔۔۔۔

بے بی نے کمرے کے اندر ہی دانت نکالتے ہوئے کہا۔۔۔
تم کھولو دروازہ پھر بتاتا ہوں کہ کیوں نہیں رکھتا ساتھ۔۔۔ ارحم نے دانتوں کے نیچے
فرضیاں کچھ پیستے ہوئے کہا جیسے بے بی کو چبا رہا ہو۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نہیں کھول رہی پہلے آپ بتائے۔۔۔ بے بی کی آواز آئی۔۔۔۔

نہیں بتا رہا جاؤ کیا کر لو گی آئی بڑی ہوہ۔۔۔ ارحم کہہ کر جانے لگا۔۔۔

تو جائے آپ بھی کر لے جو ہوتا میں بھی بتا آئی ہوں یونیورسٹی میں کہ آپ کی بیوی ہوں
ایسے کو تیسرا۔۔۔ بے بی نے کہا

اچانک بے بی کے کہے ہوئے جملے پر رحم رک گیا اور غصے سے اپنے ہاتھوں کو زور سے
بند کیا۔۔۔ اور مڑ کر دروازے کو دیکھا۔۔۔

باہر نکلے۔۔۔۔

ارحم زور سے جوتے سے ٹھوکر مار کر دھاڑا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی ڈر کر پیچھے ہٹی دل پر ہاتھ خود باخود چلا گیا۔۔۔ اس کی دھاڑ سن کر۔۔۔

کہیں میں نے کچھ غلط تو نہیں کہہ دیا۔۔۔ بے بی تو پاگل ہے کیوں اس پاگل جن کی قید

میں ہی اسے للکار دیا۔۔۔ اب کیا کروں

بے بی بڑبڑائی۔۔۔

پانچ منٹ خاموشی رہی۔۔۔ بے بی سوچتی واشروم میں گھس گئی۔۔۔ کہ شاید چلا گیا

۔۔۔۔

اور تھا بھی ایسا ہی عالمِ خاں نے اسے بولا لیا تھا۔۔۔۔

بے بی نے شاور لینے کا سوچا پھر رات کو لے کر کمفرٹر میں گھس جاؤ گی سوچنے لگی۔۔۔

بس ہاتھ منہ دھویا اور آرام سے آ کر بیڈ پر دراز ہو گئی۔۔۔

رات کو سب ڈنر پر اکٹھے تھے۔۔۔ سب چپ چاپ کھانا کھا رہے تھے۔۔۔۔
 بے بی منہ نیچے کیے با مشکل چپاتی نگل رہی تھی ارحم کے سامنے والی چیئر پر بیٹھے۔۔۔ پتا
 نہیں کن سوچوں میں گم تھی۔۔۔
 جب اچانک سالار نے بے بی کو کہا۔۔۔ ارے بے بی تم کچھ کھا کیوں نہیں رہی یہ کو فتنے
 بھی لو نہ۔۔۔۔ بے بی نے چونک کر دیکھا اور ہلکے سے مسکرائی۔۔۔ اور ارحم کی طرف کن
 اکھیوں سے دیکھ کر کہا۔۔۔

نہیں بھائی بھوک نہیں اصل میں۔۔۔

لیکن وہ تھا کہ نو لفٹ کا لیبل منہ پر لگائے دن کا گھوم رہا تھا۔۔۔

بے بی کو اس کی چپی سے اب کوفت ہونے لگی تھی۔۔۔
کہیں یہ ناراض تو نہیں۔۔۔۔۔ بے بی بڑبڑائی۔۔۔

ارحم نیپل سے ہاتھ منہ صاف کرتا اٹھ گیا۔۔۔
ارے کہاں چلے۔۔۔ خانم بیگم نے کہا۔۔۔
بی جان بہت نیند آئی ہے۔۔۔ ارحم کہتا یہ جا وہ جا۔۔۔

اس کے جاتے ہی بے بی بھی اٹھ گئی۔۔۔

ارے اب تم کہاں چلی بیٹا۔۔۔ خانم بیگم نے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ می۔۔۔ میں۔۔۔ بے بی سے کچھ بن نہیں پایا۔۔۔
جاؤ بیٹا سو جاؤ صبح جلدی اٹھنا ہو گا نہ آج بھی لیٹ ہو گئی تھی۔۔۔
اچانک چودھری عالم خاں ہلکا سا مسکرا کر بولے

جی اچھا۔۔۔ بے بی سانس روکے کہتی چلتا بنی اور کمرے میں آ کر ہی رکا ہوا سانس بحال کیا۔۔۔

بے بی نے جلدی سے دروازہ لاک کیا۔۔۔
 کہیں ارحم مجھ سے ناراض تو نہیں۔۔۔
 ہاتھوں کی انگلیاں مروڑتی ادھر سے ادھر چکر لگاتے سوچنے لگی۔۔۔
 نہیں میں نے کیا کہا ہے جو ناراض ہونے لگے۔۔۔ ہوتے ہیں تو ہوتے رہے میری بھلا سے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> بے بی بڑبڑائی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

پھر بھی دل کو سکون نہیں ملا تو بیڈ پر بیٹھ کر کھڑی کی جانب منہ کیے پھر سے سوچنے لگی۔۔۔

کیا کروں؟؟؟؟۔۔۔ دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اپنی گلابی ہوتی گال پر ٹکائے کہا۔۔۔

یکدم دماغ کی بتی جلی۔۔۔ آئیڈیا۔۔۔ بے بی نے چٹکی بجاتے ہوئے کہا۔۔۔

اپنے بائیں کان کو دیوار کے ساتھ لگا دیا۔۔۔ اور دیوار کے پار کی آواز سننے کی کوشش کرنے لگی۔۔۔ لیکن آواز کیا حرکت بھی سنائی نہیں دے رہی تھی۔۔۔

ایک تو یہ ڈاکو جن پتا نہیں کیا سمجھتا ہے خود کو۔۔۔ واقع ہی جن ہے۔۔۔ بے بی کھڑکی کو گھور کر ایک ہاتھ کمر پر ٹکائے بڑبڑانے لگی جیسے وہ ڈاکو جن ہی ہو۔۔۔

لگتا ہے خود ہی جانا پڑے گا۔۔۔

بے بی کہتے ساتھ ہی بیڈ پر چڑھ گئی۔۔۔ اور بڑے آرام سے اپنی طرف سے کھڑی کھولی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
کہ پتا نہ چل پائے اگلے کو۔۔۔

یہ کیا یہاں تو گھپ اندھیرا ہے۔۔۔ کہیں سو تو نہیں گیا جن۔۔۔
کچھ سیکنڈز میں ہی واشروم سے پانی گرنے کی آواز آنے لگی۔۔۔

وہ تو یہ جن وہاں ہے۔۔۔ چلو خیر۔۔۔

بے بی بڑبڑاتے ساتھ ہی کود گئی۔۔۔

آہ تیری --- بے بی نے کڑا ہتے ہوئے پاؤں پکڑ لیا واچ تھی ارحم کی نیچے جو بے بی کے پاؤں کے نیچے آگئی ---

بے بی کے منہ سے آواز نکلی جو شاید واشروم والے انسان نے سن لی ---
یکدم پانی کی آواز آنا بند ہوئی ---

کون ہے؟؟ --- ارحم کی آواز ابھری ---

بے بی نے تو اس جن کی آواز سن کر ہی سانس روک لیا کہیں اس کی سانسوں سے ہی اسے نا پہچان لے ---

میاؤں میاؤں --- بے بی نے بلی کی آواز نکالی --- کہ اسے یہی لگے کے بلی ہے ---
بلی کی آواز سن کر ارحم کے کان کھڑے ہوئے ---

دروازہ اس نے خود لاک کیا تھا ٹیرس کا دروازہ بھی بند تو یہ بلی --- ارحم کی چھٹی حس یکدم جاگی ---

لیکن پھر بھی ارحم نے نل کھول دیا ---

بے بی نے پانی گرنے کی آواز سن کر سکون کا سانس لیا ---

اور اٹھنے کی کوشش کرنے لگی کہ واپس ہو لوں یہ نہ ہو کے لینے کے دینے پڑھ جائے ---

لیکن اسے کیا پتا تھا۔۔۔

کہ جن ہے وہ۔۔۔۔

بے بی اٹھی اور بیڈ پر ٹٹولا۔۔۔ کچھ لمبا سا ہاتھ میں آتے ہی بے بی کی چیخ نکلی۔۔۔
اور اندھیرے میں ہی زور سے اس چیز کو دور پھینک دیا۔۔۔

ارحم نے فوراً دروازہ کھولا۔۔۔ اور باہر نکلا۔۔۔۔

بے بی نے اندھیرے میں ہی واشروم کی ہلکی روشنی باہر نکلتی دیکھ کر ساتھ ہی اس کا سایہ
باہر نکلتا دیکھا اور بیڈ سے چھلانگ لگاتی بھاگ کر ارحم کے گلے کا ہار بن گئی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

کچھ پل ایسے ہی خاموشی سے گزر گئے۔۔۔ ارحم کے نتھوں سے بے بی کی خوشبو ٹکرانے

لگی۔۔۔ ارحم کا ہاتھ خود بخود اس ک کمر پر پھسلنے لگا۔۔۔

اس سے پہلے کے ارحم سے کوئی گستاہی سرزد ہوتی۔۔۔۔

اس کی سانسوں کی آواز گہری ہو گئی۔۔۔۔

ارحم نے یکدم خود کو کمپوز کیا۔۔۔

اور نا سمجھی میں ہی اسے اپنے گلے کا ہار بنا دیکھا کر پیچھے کو کیا لیکن بے بی تھی کے الگ
ہونے کا نام نہیں لے رہی تھی ----

بے بی کیا ہوا؟؟؟ ----

ارحم نے آرام سے بے بی کو خود سے الگ کرنا چاہا ----

وہ --- وہ --- سانپ نے مجھے کاٹا ---- آہا ---- بے بی اس کے گلے لگی ہی روتے ہوئے
بولی ---

واٹ نوں سینس --- ارحم نے بے بی کو فوراً پیچھے کرتے ہی جلدی سے کمرے کو روشن کیا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کمرہ روشن کرتے ساتھ ہی ارحم کی آنکھیں اپنی ٹوٹی ہوئی واچ سے ٹکرائیں --- جس کی
لمبی سٹریپ الگ ہو چکی تھی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم کو فوراً سمجھ آ گیا ---

سکون آتے ہی لمبا سا سانس خارج کیا ---

بیوقوف لڑکی ---

سر پر ہاتھ لے جاتے ہوئے کہا ---

کدھر کاٹا۔۔۔ ارحم نے سکون سے اس کی جانب دیکھ کر کہا لیکن آنکھوں میں شرارت
واضع تھی۔۔۔۔۔

ادھر۔۔۔۔۔ بے بی نے سو سو کرتے ہوئے اپنے پاؤں کی طرف اشارہ کرتے ارحم کو دیکھ کر
کہا۔۔۔۔۔

بے بی نے اسے دیکھتے ہی منہ کھول دیا اور کہا۔۔۔۔۔ آہ بے شرم۔۔۔۔۔

اور منہ موڑ دیا۔۔۔ ارحم نے خود کو بغیر شرٹ کے مرر میں دیکھا۔۔۔۔۔ اور اس کی
طرف مڑ کر ارحم بے بی کے پاؤں کے پاس بیٹھا۔۔۔۔۔
تم سے کیسی شرم میری بیوی ہو تھوڑی دیر کی۔۔۔۔۔

پیر کا جائزہ لیتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر کی آپ کا کیا مطلب ہے۔۔۔ آپ کوئی اور لانے کی سوچے گا بھی نہیں۔۔۔۔۔
صرف میں آپ کی بیوی ہوں۔۔۔ آئی سمجھ۔۔۔ بے بی نے اسے شہادت کی انگلی دیکھاتے
ہوئے وارن کیا۔۔۔۔۔

اور اپنے آنسوؤں کو صاف کیا۔۔۔۔
ارحم کے چہرے پر ہلکی سی مسکان ابھری۔۔ جو اس نے نیچے منہ کرتے کمال مہارت سے
فوراً چھپالی۔۔۔

تم اور میری بیوی تھی اب رہو گی نہیں۔۔۔۔

کیونکہ تمہیں سانپ نے کاٹا ہے اب تو تم اللہ کو پیاری ہو جاؤ گی نا۔۔۔۔ ارحم نے اٹھتے
ہوئے بے بی کو کن نظروں سے دیکھ کر افسوس کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔
آہ۔۔۔۔ بے بی زمین پر بیٹھتی پاؤں پھیلاتی دھاڑے مار کر رونے لگی۔۔۔۔

ارحم نے اپنے ایک ہاتھ سے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا اور دوسرے سے اپنے ہونٹوں پر
انگلی رکھی۔۔۔۔

شئی آواز نہیں آئے اب۔۔۔۔

ورنہ سب اٹھ کر آجائے گے کیا تم انہیں جاتے ہوئے ڈسٹرب کرنا چاہو گی۔۔۔۔
ارحم نے کہا

میں نے تو ابھی کچھ بھی نہیں دیکھا۔۔۔

آپ کو بھی راضی نہیں کیا میں نہیں چاہتی کہ سب کو ناراض کر کے دنیا سے چلی جاؤں۔۔۔۔

بے بی نے اس کا ہاتھ اپنے منہ سے ہٹاتے ہوئے سو سو کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاں یہ تو ٹھیک کہا اپنے مجازی خدا کو ناراض کر کے جاؤ گی تو خدا بھی تمہیں معاف نہیں کرے گا جہنم میں ڈال دے گا۔۔۔

ارحم نے اپنی ہنسی کا گلا دباتے ، معصوم صورت بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ نہیں مجھے جنت میں جانا ہے۔۔۔

جتنا میرے پاس وقت ہے میں اللہ پاک سے اپنے کیے کی معافی مانگ لوں گی۔۔۔

اور آپ کی بھی ہر بات مانوں گی جب تک ہے جان۔۔۔۔

بے بی نے معصومیت سے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہاں تو ٹھیک ہے پھر ٹاول لو اور میرے بالوں کو خشک کر دو کہیں تمہارا مجازی خدا بیمار ہی
 نا ہو جائے اتنی سردی میں ---
 ارحم نے کہا

بے بی سر ہلاتی اپنے مجازی خدا کے حکم کی تعمیر کرنے لگی ---
 ارحم شرارت سے مسکراتا ہوا بیڈ پر چڑھ کر بیٹھ گیا ---

بے بی نے ٹاول لیا ---

اور ارحم کے پاس آ کر بیڈ پر چڑھ گئی اور اس کے بالوں کو ٹاول سے خشک کرنے لگی
 --- ساتھ ساتھ سو سو بھی جاری تھی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایک دل کیا ارحم کا بے بی کو روتے دیکھ کر کے بتا دے لیکن پھر اس کو سبق چکھانے کی
 خاطر نہیں بتایا کہ

آئندہ سو بار سوچے میرے کمرے میں چوری چھپے آنے سے پہلے ---
 بے بی نے بال خشک کیے اور اٹھنے ہی لگی تھی کہ ارحم کی آواز ابھری ---

انفہ بہت تھک گیا ہوں آج تو --- کہتے ساتھ ہی لیٹ گیا اور کمفرٹر اوڈھ لیا ---

بے بی نے ٹاول ہنگ کیا ---

اور بیڈ پر ارحم کے پاؤں کے پاس آ کر بیٹھ گئی ---

اور دبانے لگی --- ارحم نے چونک کر بے بی کو دیکھا --- لیکن کہا کچھ نہیں ---

اتنی فرما بردار بیوی اور یہ بن گئی نیورنا ممکن --- کہیں دال میں کچھ کالا نہیں --- اوہ نہیں لگتا مرنا نہیں چاہتی خوف خدا آگیا ہے ---

ارحم نے دل میں سوچا ---

زیادہ تھک گئے ہیں آپ کیا سر میں بھی درد ہو رہا ہے ??? ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے اسے سر پر ہاتھ رکھتے دیکھ کر کہا

ہاں بہت درد ہو رہا ہے ---

اچھا میں آپ کے لیے میڈیسن لے کر آتی ہوں --- بے بی نے رونی صورت لیے کہا

وہ نہیں نہیں اس کی ضرورت نہیں۔۔۔ ارحم نے اسے یکدم جاتا دیکھ کر کہا۔۔۔

نہیں میں لے کر آتی ہوں آپ کو ایسے آرام نہیں آئے گا۔۔۔
بے بی کہتے ساتھ ہی کھڑی پر چڑھ گئی۔۔۔
کدھر چلی میرے دراز میں ہے۔۔۔
نہیں میرے پاس زیادہ اچھی ہے فوراً آرام آ جائے گا۔۔۔ بے بی نے کہا

اچھا ٹھیک ہے لے آؤ۔۔۔ ارحم نے کہا۔۔۔

بے بی اپنے کمرے کی طرف کودی اور ایک منٹ میں ہی واپس بھی آ گئی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے پانی والے جگ سے ایک گلاس پانی لیا۔۔۔ اور ارحم کی طرف کمر کیے اس میں
میڈیسن کس کی اور ارحم کو گلاس دیا۔۔۔

ارحم نے پکڑ لیا۔۔۔ اور اسے پینے لگا۔۔۔

پی کر گلاس بے بی کو واپس کیا۔۔۔

اب آپ کو جلد ہی آرام آ جائے گا۔۔۔ بے بی نے کہا۔۔۔

ارحم نے سکون سے آنکھیں بند کیں۔۔۔

دو منٹ بھی نہیں ہوئے ہو گے کہ۔۔۔

ارحم نے آنکھیں کھولی اور یکدم کمفرٹر کو دور پھینکا اور واشروم کی طرف دوڑ لگا دی۔۔۔

بے بی نے اسے دوڑ لگاتے ہوئے پریشانی سے دیکھا۔۔۔

دو منٹ بعد ہی ارحم واپس آ گیا۔۔۔۔

بے بی نے حیرانگی سے کہا۔۔۔

کیا ہوا۔۔۔؟؟

کچھ نہیں۔۔۔ ارحم نے ہلکا سا مسکراتے ہوئے۔۔۔

ارحم ابھی بیڈ پر بیٹھا ہی تھا کہ۔۔۔

پھر سے دوڑ لگا دی۔۔۔

کدھر ---

بے بی کی بات منہ میں ہی رہ گئی جب رحم واشروم میں پھر سے گھس گیا ---

دو منٹ بعد پھر سے رحم واپس آیا --- تھکا ہارا ---

بے بی نے حیرانگی سے کہا ---

آپ کی طبیعت تو ٹھیک ہے ---

ہاں مجھے کیا ہونا ہے --- رحم نے سینہ چوڑا کر کے کہا --- اور پھر سے واشروم کی جانب

دوڑ لگا دی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی نے اس کے دوڑ لگاتے ہی اپنے منہ پر ہاتھ رکھا --- اور اپنی آواز کا گلا گھونٹا اور

یکدم بیڈ پر چڑھتی دوسری طرف کود گئی ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور بے بی کا رکا ہوا قہقہہ زور سے گونچا ---

جو واشروم سے باہر نکلتے ہوئے رحم نے کھڑکی کھلی ہونے کی وجہ سے باہوبی سنا ---

اور چونک کر کھڑکی کی جانب دیکھا ---

اور یکدم جھماکا ہوا۔۔۔۔

بے بی۔۔۔۔ یہ یہ سب تم نے تو نہیں کیا کہیں۔۔۔۔۔ ارحم نے بے بی کو کہنے ہی لگا تھا کہ
لیکن بے بی نے اسے پوری بات کہنے ہی نہیں دی کہ۔۔۔

ہاہاہاہاہا۔۔۔۔

ایک بار پھر سے بے بی کا گلا پھاڑ قہقہہ گونچا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تمہیں میں چھوڑوگا نہیں۔۔۔۔ ارحم کہتے ساتھ ہی اوپر چڑھنے لگا تھا کہ یکدم پیٹ کو پکڑتا
واشروم میں گھس گیا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی کا ادھر ہنس ہنس کر برا حال تھا۔۔۔۔

ارحم کے باہر نکلنے کی آواز سن کر بے بی نے کہا۔۔۔

کیا ہوا میرے اوہ جی۔۔۔۔

یاد رکھنا اس کا بدلہ میں لے کر ہی رہوں گا۔۔۔

ارحم نے چلا کر کہا۔۔۔۔

پہلے بدلہ لینے کے قابل تو بنے۔۔۔ میرے اوہ جی مجھے بیوقوف بنا رہے تھے۔۔۔ یا خود
بیوقوف بن رہے تھے۔۔۔ آپ کو کیا لگتا ہے بے بی اتنی آسانی سے بیوقوف نہیں بنتی
لیکن بنا ضرور دیتی ہے۔۔۔ خد متیں کروائے گے آپ مجھ سے۔۔۔
بے بی نے قہقہہ لگا کر کہا۔۔۔

کرواؤں گا یاد رکھنا یو سی یو سون۔۔۔۔ ارحم نے کہا اور واشروم میں دوبارہ گھس گیا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

ہاہا۔۔۔ آپ کو پتا ہونا چاہیے تھا کہ۔۔۔

بے بی آپ سے چار ہاتھ آگے کا سوچتی ہے۔۔۔۔ سٹریپ تو اسی وقت میں دیکھ چکی تھی
صرف آپ کے غصے سے بچنے کی خاطر نوٹنکی کرنی پڑی ورنہ آپ کچا چبا جاتے میرے
کمرے میں آنے کی ہمت کہاں سے آئی تم میں۔۔۔۔ یہ کہتے۔۔۔ کیا پلان تھا بے بی
شباباش بے بی نے خود کو تھپکی دی۔۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز سن کر بے بی نے کہا۔۔۔۔

ارے سنیے نامیرے اوہ جی۔۔۔۔

نوٹنکی باز۔۔۔۔ تم پچھتاؤ گی۔۔۔۔ ارحم نے چلا کر کہا۔۔۔۔

اچھا میں نوٹنکی باز ہوں پھر کیسی لگی میری نوٹنکی میرے اوہ جی۔۔۔۔

بے بی نے کھڑکی کے باہر سر نکال کر کہا۔۔۔۔

ارحم نے اسے گھوری سے نوازا اور کچھ کہنے کے لیے منہ کھولا ہی تھا کہ۔۔۔۔ دوڈ لگ گئی

پھر سے۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاہاہا

بے بی نے قہقہہ لگایا اور کہا۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے آپ پر ترس آ رہا ہے۔۔۔۔ آپ کیسے گزارے گے رات۔۔۔۔ اس طرح واشروم میں
اکیلے بیٹھے کہیں وہی ناسو جائے اس لیے میں آپ کو کچھ سناتی ہوں تاکہ آپ کا وقت ادھر
بیٹھے بور نا گزرے۔۔۔۔

بے بی سٹاپ اٹ۔۔۔۔ ارحم واشروم سے ہی چلایا۔۔۔۔

بے بی اس کا چلانا نظر انداز کرتی بولی۔۔۔

رات کے وقت ایک چور گھر میں داخل ہوا۔۔۔۔۔

رہی سو عورت بوڑھی ایک پر مسہری تو کھولا دروازہ کا کمرے
تھی۔ کھٹ پٹ سے اس کی اٹکھ کھل گئی۔۔۔۔۔

چور نے گھبرا کر اس کی طرف دیکھا تو وہ لیٹے لیٹے بولی۔۔۔
بیٹا تم شکل سے کسی اچھے گھرانے کے لگتے ہو، یقیناً حالات سے
مجبور ہو کر اس راستے پر لگ گئے ہو۔۔۔۔۔

چلو کوئی بات نہیں۔۔۔۔۔
تم ہے مال سارا میں اس ہے تجوری ایک میں خانے تیسرے کے الماری
خاموشی سے وہ لے جانا۔۔۔۔۔

مگر پہلے میرے پاس آکر بیٹھو، میں نے ابھی ابھی ایک خواب دیکھا ہے
وہ سن کر ذرا مجھے اس کی تعبیر تو بتا دو۔۔۔۔۔

اور ہوا متاثر بڑا سے شفقت اور رحمہلی کی عورت بوڑھی اس چور“
خاموشی سے اس کے پاس جا کر بیٹھ گیا۔۔۔۔

بڑھیا نے اپنا خواب سننا شروع کیا ”بیٹا میں نے دیکھا کہ۔۔۔

میں ایک صحرا میں گم ہو گئی ہوں۔۔۔۔

سے زور زور دفعہ 3 نے اس اور آئی پاس میرے چیل ایک میں ایسے
!!بولا ماجد۔۔ ماجد۔۔ ماجد

بس پھر خواب ختم ہو گیا اور میری آنکھ کھل گئی۔ ذرا بتاؤ تو اس کی
”کیا تعبیر ہوئی؟“

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چور سوچ میں پڑ گیا۔۔۔۔

زور نام اپنا ماجد بیٹا نوجوان کا بڑھیا سے کمرے والے برابر میں اتنے
زور سے سن کر اٹھ گیا اور اندر آکر چور کی خوب ٹھکائی لگائی۔۔۔۔

”بڑھیا بولی ”بس کرو اب یہ اپنے کیے کی سزا بھگت چکا۔“ چور بولا
نہیں نہیں مجھے اور مارو۔۔۔۔۔

والا بتانے تعبیر کی خوابوں ہوں چور میں کہ رہے یاد آئندہ مجھے تاکہ
..... نہیں

ہاہا۔۔
کیسی لگی بوڑھیا کی نوٹنکی۔۔۔۔۔ بے بی نے ارحم سے پوچھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بالکل تمہاری طرح۔۔۔ ارحم نے غصے سے کہا۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے اس کی درد اور غصے سے بڑی آواز سن کر کچھ سوچتی کھڑکی سے نیچے اتری۔۔۔

اور دروازہ کھولتی اپنے کمرے سے باہر نکل گئی۔۔۔

کچن میں گئی اور جلدی جلدی قہوہ بنایا۔۔۔۔۔

ارحم کا دروازہ کھولنے کی کوشش کی لیکن وہ لاک ملا پھر
اپنے کمرے میں واپس آگئی اور بیڈ پر چڑھتی قہوہ کھڑکی پر رکھا اور جھانک کر ادھر ادھر
دیکھا۔۔۔۔

ارحم کہیں نظر نہ آیا۔۔۔ تو قہوہ سائیڈ پر کرتی خود کھڑکی پر چڑھ گئی اور دوسری طرف کود
گئی قہوہ اٹھایا۔۔۔

اور ارحم کے بیڈ کے ساتھ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔۔
اور خود واپس اپنے کمرے کی طرف چھلانگ لگا دی۔۔۔

دروازہ کھلنے کی آواز سن کر
بے بی نے کہا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ کے بیڈ کی سائیڈ پر قہوہ پڑا ہے وہ پی لے آرام ملے گا۔۔۔ بے بی یہ کہہ کر اپنے بیڈ
پر لیٹ گئی اور اپنا کمفرٹ اوڑھ لیا۔۔۔

ارحم نے اس کی آواز سن کر اپنے بیڈ کی سائیڈ ٹیبل پر گھور کر دیکھا۔۔۔۔

نہیں چاہئے تمہاری مہربانی ---- ارحم سوچ ہی سکا کہہ نہیں ---
 کیونکہ اس وقت اسے اس قہوہ کی شدید ضرورت تھی ----
 ارحم نے فوراً وہ قہوہ اٹھایا اور پی لیا ----

کچھ دیر بعد ہی ارحم کو سکون مل گیا ---- اور لائٹ اوف کرتا بولا ----
 اس کیے کی سزا تم بہت جلد بھگتوں گی ----

بے بی نے بند ہوتی آنکھوں سے اس کی آواز مدھم آواز سنی لیکن بولی کچھ نہیں بات اور
 بگڑ جائے گی ابھی اسے بہت نیند آرہی تھی ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ارحم بھی اپنے بیڈ پر تھکن سے دراز ہو گیا اور کچھ لمحوں میں ہی نیند کی آغوش میں چلا
 گیا ----

.....

صبح دونوں کی آنکھ پھر سے دیر سے کھلی ----
 جلدی جلدی دونوں کو نیچے اترتا اکٹھے سب نے حیرانگی سے دیکھا ----

بے بی کو ناشتے کی ٹیبل پر بیٹھتا دیکھ کر ار حم مسکرا کر بولا ---

ہم پہلے ہی لیٹ ہو چکے ہیں ---

تمہاری پہلی کلاس پھر سے مس ہو جائے گی ہم ناشتہ یونیورسٹی میں ہی کر لے گے ---

سب نے حیرانگی سے ایک دوسرے کو دیکھا --- اتنے پیار سے بات اور وہ بھی مسکرا کر
بے بی سے ---

بے بی کو دال میں کچھ کالا لگا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

نہیں یہ کہنا بہتر ہو گا کہ پوری کی پوری دال ہی کالی ہے ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی کی چھٹی حس بیدار ہوئی ---

یکدم بولی ---

میں سالار بھائی کے ساتھ چلی جاؤ گی آپ چلے جائے ---

نہیں بیٹا ہمیں راستے میں کسی کام سے رکنا پڑھ سکتا ہے تم ارحم کے ساتھ ہی چلی جاؤ

عالم خاں مسکرا کر بولے -----

چلے بے بیئ ----- ارحم نے بے بی کو لمبا کر کے چبا کر کہا ----

بے بی ہلکا سا مسکرا کر ساتھ ساتھ چلنے لگی ---- اور دل میں آل تو جلال تو آئی بلا تو ٹال تو
کا ورد کرنے لگی ----

لیکن بے بی یہ بھول گئی تھی کہ یہ بلا اس کی خود کی لائی ہوئی تھی اب اس کو بھگتنا تو
پڑے گا نا ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ارحم اپنی محسوس دھن بجاتا اس کے ساتھ چلنے لگا ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سب نے دل ہی دل میں ان کو ساتھ ساتھ چلتا دیکھ کر نظریں بد سے بچنے کی دعا کی

بے بی نے ارحم کو مسکراتے ہوئے دیکھا ----

اور دل میں کہا کچھ تو ہے جو یہ ڈاکو جن اتنا مسکرا رہا ہے ---

اب تو مجھے خوف آنے لگا ہے اس سے ----
 کیا کروں کے اس جن سے جان چھوٹ جائے ابھی ----

ہائے میں مر گئی ---- بے بی نے اپنا پیر پکڑ لیا ---- اور زمین پر بیٹھ گئی اپنے پیر کو پکڑ
 کر ----

بے بی نے ارحم کو گاڑی میں بیٹھتے دیکھ کر یکدم نوٹنکی کی ----
 کیا ہوا؟؟؟ ---- ارحم بیٹھنے ہی لگا تھا کہ بے بی کی ہائے سن کر اس کی طرف گھوما اس کو
 زمین پر بیٹھا دیکھ کر نیچے کو جھکا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>
 Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 ہائے ---- میرا پیر ---- بے بی دھیاں دینے لگی ----

اففف ارحم نے اپنا سر پکڑ لیا اور کہا ----
 کچھ پھوٹو گی بھی کیا ہوا ----

میرا پیر مڑ گیا بہت درد ہو رہی ہے اب میں یونیورسٹی نہیں جا پاؤں گی ----
 بے بی نے معصوم صورت بنا کر کہا ----

ارحم نے یونیورسٹی کی بات سن کر اس کی نوٹنکی فوراً سمجھ گیا اور کہا ----

اوہ سمجھ گیا ----
کیا سمجھ گئے؟؟ ----

بے بی اپنا درد بھول کر غصے سے دونوں ہاتھ کمر پر رکھ کر لڑنے کو اٹھی ----

یہی سمجھ گیا --۔۔ ارحم نے اس کے پاؤں کی جانب اشارہ کر کے طنزاً مسکراہٹ اس کی
طرف اچھالی ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی ہڑبڑاہ کر ادھر و ادھر دیکھتی پھر سے دھڑم سے زمین پر بیٹھنے لگی تھی کہ ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے پھیرتی سے اسے بازو سے پکڑ کر زمین پر بیٹھنے سے روکا ----

تمہاری یہ نوٹنکی میرے سامنے نہیں چلے گی --

چپ چاپ چلو ----

ارحم نے اسے گاڑی میں بیٹھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

اور بے بی کی طرف کا زور سے دروازہ بند کیا۔۔۔

اور گھوم کر اپنی طرف آیا اور بیٹھتے ہی گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔

میں نے کہا میں نہیں جاؤں گی مطلب نہیں جاؤں گی۔۔۔۔

بے بی نے اسے گاڑی سٹارٹ کرتے ہوئے اس کی جانب منہ کر کے اس کے کان میں چلا کر کہا۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ارحم نے اپنے بائیں کان پر ہاتھ رکھا۔۔۔۔ اور بے بی کو گھور کر کہا۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بہرہ نہیں ہوں میں۔۔۔۔۔۔ ساتھ ہی گاڑی بھی چلا دی۔۔۔۔

بے بی نے اسے گاڑی چلاتا دیکھ کر اس کا بایاں بازو اپنے دونوں ہاتھوں سے زور سے پکڑ کر اپنی پوری طاقت سے غصے سے دبایا۔۔۔۔

ارحم نے گھور کر اس کی جانب دیکھا اور کہا

بس یا اور کچھ ----

بے بی نے اور زور سے ہسیسی کرتی اسے پوری قوت سے دبایا ---

ارحم نے کچی سڑک پر سائیڈ زمینوں کے پاس گاڑی روکی جس کے دونوں طرف ڈروانے سے جھاڑی دار درخت تھے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیونکہ ابھی گاڑی گاؤں میں ہی تھی دور دور تک ابھی کوئی شہر کی سڑک کے نشان نظر نہیں آرہے تھے ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم گاڑی روکتا اس کی طرف گھوما اور

غور سے اس کی جانب دیکھا جو اپنی پوری قوت لگانے سے اب سرخ ہو چکی تھی ---

ارحم کو اچانک شرارت سو جھی ---

ارحم نے یکدم سیدھے ہوتے ہوئے بے بی کے قریب آتے ہوئے کہا۔۔۔
ذرا یہ کندھے بھی دبا دو رات کو ٹھیک سے سو بھی نہیں پایا۔۔۔۔

بے بی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔
منہ کھولے اسے دیکھنے لگی۔۔۔

ارحم نے اسے منہ کھولے ٹس سے مس نا ہوتے ہوئے دیکھ کر اس کے دائیں کان کے
پیچھے سے بالوں کی ایک لٹ لی اور پکڑ کر بے بی کے ناک پر پھیرنے لگا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور چلائی یہ کیا باتمیزی ہے۔۔۔

میں نے کون سی باتمیزی کی منہ تمہارا کھلا تھا کچھ اندر چلا جاتا تو۔۔۔۔

ارحم نے آنکھیں گھماتے ہوئے کہا

تو یہ کون سا طریقہ ہے منہ بند کرنے کا۔۔۔

بے بی نے گھوری سے نوازتے ہوئے کہا۔۔۔

اچھا تمہارا دل تھا کہ کوئی اور طریقہ اپناتا اچھا یہ بھی بتا دو کہ کون سا اپناتا۔۔۔

ارحم نے اپنی دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی اس کے ماتھے پر ٹکائی۔۔۔ اور

آہستہ آہستہ ماتھے سے ہوتی ہوئی سرخ رخسار سے سیدھا اس کے کپکپاتے ہونٹوں پر رکھ

دی۔۔۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے گھبرا کر آنکھیں میچ لیں اور کپکپاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ی۔۔۔ دیکھے۔۔۔ بے بی سے کچھ بولا نہ گیا۔۔۔۔

کیا دیکھوں۔۔۔۔ ارحم نے اس کے کان کے پاس سرگوشی کی۔۔۔

بے بی نے اپنی گردن پر ارحم کی گرم سانسیں محسوس کیں۔۔۔

بے بی کی حالت غیر ہونے لگی۔۔۔۔

مجھ گ۔۔۔ گھر جانا ہے۔۔۔ بے بی کی بند آنکھوں سے ایک آنسو ٹوٹ کر سرخ
رخسار سے پھسلتا ہونٹوں پر آکر ٹھہر گیا۔۔۔
ارحم نے اپنی انگلی کو یکدم پیچھے کیا۔۔۔۔ اور

ارحم نے سیدھا ہوتے اس کے چہرے کو غور سے دیکھا۔۔۔۔
اور نظریں اس کے گلابی ہونٹوں پر ٹھہرے آنسوؤں کے ننھے قطرے پر گاڑھ دیں۔۔۔
آخر کیوں اس کی طرف کھینچا چلا جا رہا ہوں میں۔۔۔ سوچا اور

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے یکدم گاڑی سٹارٹ کی۔۔۔۔
بے بی نے فوراً آنکھیں کھولیں۔۔۔

الجھ کر بے بی نے ارحم کی طرف دیکھا لیکن ارحم نے غلط نگاہ بھی ڈالنا گوارا نہ کیا۔۔۔

اور نہایت تیز رفتاری سے گاڑی کا یو ٹرن لیا اور واپس گھر کے راستے پر دوڑانے لگا۔۔۔

بے بی نے اس کے ماتھے پر بل پڑے دیکھ کر اپنا رونا بھول گئی۔۔۔

سامنے نظر پڑتے ہی بے بی کی چیخ نکلی۔۔۔

سامنے سے گاڑی سے ٹکر لگتے لگتے بچی۔۔۔ لیکن ارحم کیے بغیر بھگاتا گیا۔۔۔

چودھری عالم خاں نے غصے سے پیچھے دیکھ کر کہا پاگل ہے کیا لیکن وہاں کیا گاڑی رکی ہو
تب نا۔۔۔ سالار نے باباجان کو کہا جانے دیں آج کل لوگ اندھے ہو گئے ہیں۔۔۔ گاڑی
دیکھ کر نہیں چلاتے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

چلو بیٹا آگے چلو پہلے ہی لیٹ ہو چکے ہیں۔۔۔
سالار نے خاموشی سے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔ گاڑی کے دروازے بلیک شیڈ کے تھے اس
لیے وہ دیکھ نہ پائے۔۔۔

لیکن کچھ ہی دور جانے کے بعد چودھری عالم خاں کو کال آئی اور وہ سن کر سالار کو یکدم
بولے۔۔۔

سالار گھر کو موڑو گاڑی ---

سالار نے چونک کر بابا جان کو دیکھا اور کہا ---

خیریت بابا جان ---

کیسے خیریت ہو سکتی ہے جب ایک نالائق بیٹا گھر میں موجود ہو تو --- عالم خاں نے غصے سے کہا ---

بابا جان ہوا کیا ہے آخر بتائے تو سہی --- سالار نے گھبرا کر تشویش سے کہا ---

Support@classicurdumaterial.com

ہونا کیا ہے ارحم بے بی کو گھر واپس لے گیا ہے یونیورسٹی جانے کی بجائے ---
غصے سے ---

اور اوپر سے دروازہ بھی بند کر لیا ہے ---

تمہاری ماں کی کال آئی تھی --- کہ ارحم دروازہ نہیں کھول رہا ---
ہممممم اللہ خیر کرے ---

سالار نے کہا اور واپس گھر کی جانب گاڑی موڑ دی ---

دروازہ کھولو بیٹا۔۔۔ خانم خاں کب سے دروازہ بجا رہیں تھی۔۔۔

اندر سے توڑ پھوڑ کی آواز آرہی تھی۔۔۔

بے بی بھی خانم خاں کے پاس چپ چاپ کھڑی آنسوں بہا رہی تھی۔۔۔

خانم خاں نے بے بی کو روتا دیکھ کر پوچھا۔۔۔

بیٹا تم کیوں رو رہی ہو کیا ہوا ہے آخر بتاتے کیوں نہیں ہو تم دونوں۔۔۔ لیکن بے بی چپ

چاپ آنسوں بہاتی جا رہی تھی۔۔۔

<http://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اندر سے زور سے ارحم نے کسی چیز کو دروازے پر مارا۔۔۔۔

یا اللہ۔۔۔ خانم بیگم نے گھبرا کر دل پر ہاتھ رکھا۔۔۔

بے بی اور زور سے رونے لگی۔۔۔

گاڑی کی آواز آئی۔۔۔ خانم بیگم نے آواز سن کر نیچے کو چل دیں۔۔۔

خانم بیگم کے جاتے ہی بے بی چلائی۔۔۔۔

کیا تکلیف ہے آپ کو کس بات کا غصہ نکال رہے ہیں آپ آخر بتائے مجھے اگر مجھ پر ہے
تو مجھ پر نکالے نا چیزوں پر کیوں نکال رہے ہیں۔۔۔۔

ارحم یکدم بے بی کی بات سن کر گلدستے والا ہاتھ ہوا میں ہی مہلک رہ گیا۔۔۔۔
ارحم نے یکدم دروازہ کھولا۔۔۔

اور بے بی کے بازو کو زور سے پکڑ کر اپنی طرف کھینچا۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

اور انتہا کی سرد نگاہوں سے بے بی کو دیکھا۔۔۔۔

تم ہو وجہ سب کی۔۔۔ انتقام لینے کا سوچوں بھی تو پتا نہیں کیا ہو جاتا ہے مجھے تم
جادوگرنی ہو۔۔۔ کبھی بھی میں تمہارے وعش میں نہیں آؤ گا یاد رکھنا تم آئی سمجھ۔۔۔۔
ارحم نے کہا اور نہایت غصے سے اسکے بازو کو زور سے دبایا۔۔۔

بے بی کے منہ سے سسسی کی درد سے آواز نکلی ---

ارحم نے اس کی درد سے بھری آواز سن کر اپنے ہاتھ کو دیکھا ---

جس میں اس کا بازو تھا ---

ارحم نے یکدم اپنے ہاتھ کی گرفت کو دھیلا کیا ---

اور بے بی کے چہرے کو دیکھا اس کے آنسوؤں پتا نہیں کیوں اسے تکلیف پہنچا رہے تھے

<https://www.classicurdumaterial.com/>

جب بھی بے بی کو تکلیف پہنچانے کی کوشش کرتا --- خود کو تکلیف کیوں محسوس ہوتی ہے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایسا کیوں آخر کیوں --- ارحم نے سوچتے آنکھیں بند کرتے اس کے بازو کو آہستہ سے

چھوڑ دیا ---

وہ اپنے اندر چل رہی جنگ سے لڑ رہا تھا ---

بے بی کو اپنی ریڑھ کی ہڈی میں سرد لہر دوڑتی محسوس ہوئی ---

ارحم کو کن نظروں سے دیکھا۔۔۔

ساتھ ہی پورے کمرے پر نظر ڈالی لگ ہی نہیں رہا تھا یہ کوئی کمرہ ہے سٹور روم لگ رہا تھا

۔۔۔۔

بے بی آنکھوں کو صاف کرتی آگے بڑھ کر چیزوں کو اٹھانے لگی جب ہاتھ وہی رک گئے

۔۔۔

جاؤ یہاں سے۔۔۔۔ میری چیزوں کو ہاتھ مت لگانا چلی جاؤ میرے کمرے سے۔۔۔
جب یکدم ارحم کی سرد آواز گونچی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

خود کو کمپوز کیا اور کہا۔۔۔

کیوں نہ ہاتھ لگاؤں یہ کمرہ جتنا آپ کا ہے اتنا میرا بھی ہے۔۔۔ لہذا اگر کمرے میں میرا
بھی حق ہے تو کمرے میں موجود ان چیزوں پر بھی ہونا۔۔۔ بے بی اپنی بات کہتی ساتھ
چیزوں کو سمٹنے لگی۔۔۔

میں نے کہا جاؤ یہاں سے یہ صرف میرا کمرہ ہے۔۔۔۔

نہیں میرے اوہ جی میں آپ کی بیوی ہوں اس ناطے یہ میرا بھی ہوا۔۔۔۔۔ بے بی نے
روانگی سے کہتے ساتھ ہی زبان دانتوں نیچے دبالی۔۔۔ اور سر پر ہاتھ مارا۔۔ پہلے یہ ڈارکولا
جن بنا ہوا ہے خون پینے کے در پر ہے۔۔۔

اب تو پکا خون کے ساتھ ساتھ کھا بھی جائے گا مجھے۔۔۔۔

ارحم نے اس کے منہ سے میرے اوہ جی سن کر نہایت جنونیت سے اس کی طرف بڑھا

اور اس کو کندھوں سے اپنے دونوں ہاتھوں سے زور سے پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

بے بی اسے آنکھیں پھاڑے دیکھنے لگی۔۔۔

تمہیں بہت شوق ہے نامیری بیوی بننے کا۔۔۔۔۔ کہتے ساتھ ہی ارحم نے بے بی کو پیچھے کی طرف دھکا دیا۔۔۔ بے بی بیڈ پر جاگری۔۔۔

ارحم --- ارحم کے بات ابھی جاری تھی کہ
عالم خاں چلائے ---

اور اس کی طرف غصے سے بڑھے۔۔۔

اور ٹھاہ کی زور دار آواز گونچی بے بی نے منہ پر ہاتھ رکھتے ہوئے اپنی ہچکی کو رکا

۔۔۔۔۔ ارحم نے اپنے دائیں رخسار پر ہاتھ رکھا۔۔۔

پچھے خانم خاں لڑکھڑائی۔۔۔

سالار نے فوراً انہیں پکڑ کر سہارا دیا۔۔۔۔

تمہاری اتنی ہمت بے بی کو ہاتھ بھی لگا کر دیکھاؤ۔۔۔۔۔

انہوں نے اس کی بات سن لی تھی۔۔۔۔

آج کے بعد تمہارا بے بی سے کوئی تعلق نہیں -----
عالم خاں نے کہا اور بے بی کو اٹھاتے ہوئے کمرے سے نکال لے گئے ---

پیچھے سے ار حم نے زور سے دیوار پر ہاتھ مارا۔۔۔۔۔

تم نے یہ اچھا نہیں کیا بے بی تم نے میرے ماں باپ کو مجھ سے چھین لیا ہے۔۔۔۔۔ پہلے کم دور تھے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ابھی پچھلی غلطی کی سزا بھگتنی تھی تمہیں لیکن اب ایک اور غلطی کر دی ہے تم نے ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جو کچھ مرضی کر لے بابا جان اس سے دستبردار نہیں ہونے والا اب میں ---
عالم خاں نے حال میں پہنچ کر بے بی کو صوفے پر بیٹھایا ---

اور کہا ---

میں بہت شرمندہ ہوں بیٹا ---

وہ تمہارے قابل نہیں ہے اور نا ہی کبھی بن سکتا ہے مجھے معاف کر دو وہ نہیں سدھر سکتا مجھے لگا تھا کہ ---

وہ سدھر جائے گا لیکن میں غلط تھا ----

عالم خاں نے بے بی کے آگے ہاتھ جوڑ دیے ----

نہیں ماموں جان آپ ایسا نا کہے --- آپ شرمندہ کیوں ہو رہے ہیں --- آپ کا اس میں کیا قصور ہے ----

بے بی نے ان کے ہاتھ پکڑ کر کہا ---
<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور رہی بات ان کے سدھرنے والی یہ آپ مجھ پر چھوڑ دیے --- اور وعدہ کریں کہ آپ ہم دونوں کے درمیان نہیں آئے گے --- کیوں کہ مجھے لگتا ہے وہ مجھے دشمن سمجھ رہا ہے اپنا کہ میں نے آپ کو چھین لیا ہے اس سے جب جب آپ ہمارے درمیان آئے گے انہیں اس بات پر اتنا ہی یقین ہوتا جائے گا --- اس لیے کہہ رہی ہوں پلیز ماموں جان ----

یہ کیا بات ہوئی وہ پاگل ہے کیا۔۔۔ عالم خاں غصے سے بولے۔۔۔
ہاں وہ پاگل ہی ہے آپ سب کو لے کر بہت پوزیسیو ہے آپ سب کے لیے بہت محبت کرتا ہے۔۔۔ وہ کسی بھی طور پر آپ لوگوں کو کسی کے ساتھ شیعر نہیں کر سکتا۔۔۔۔
جو مرضی کرو میری طرف سے۔۔۔ عالم خاں کہتے ساتھ ہی چل دیئے۔۔۔

خانم خاں نے سالار کو ان کے پیچھے بھیجا۔۔۔
بے بی خانم خاں کے پاس بیٹھ گئی۔۔۔

اور کہا۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا میں آپ سے کچھ پوچھوں تو آپ مجھے بتائے گی۔۔۔۔
خانم خاں نے مسکرا کر بے بی کی طرف دیکھا۔۔۔

کیوں نہیں پوچھو۔۔۔

کیا ارحم بچپن سے ہی ایسے ہیں۔۔۔۔ خانم خاں نے الجھی نظروں سے بے بی کی طرف دیکھا۔۔۔۔ جیسے پوچھ رہی ہوں کہ کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔
بے بی نے فوراً ان کی آنکھیں پر کر کہا۔۔۔

میرا مطلب ہے کہ ---
آپ سب کو لے کر اتنے پوزیسیو ہیں ---
خانم خاں نے بے بی کی طرف دیکھ کر پھیکا سا مسکرائی ---
اور کہا ---
نہیں پہلے نہیں تھا لیکن ---
خانم بیگم اتنا کہہ کر رکی ---

لیکن کیا؟؟؟ --- بے بی نے پوچھا

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

اصل میں جب وہ نو سال کا تھا تب میں اور اس کے بابا جان کہیں جا رہے تھے --- راستے
میں کچھ ڈاکوؤں نے ہماری گاڑی کو روک لیا تھا ---
سب کچھ چھین رہے تھے ---

ارحم نے آگے بڑھ کر اپنے ننھے ہاتھوں سے اس کو مکا بنا کر مارا اس کے بابا جان بھی
آگے بڑھے لیکن اتنے میں انہوں نے ارحم کو پکڑ کر ہم سے دور کیا ---

اور اسے رومال سے بیہوش کر دیا۔۔۔

ارحم نے ہلکی بند ہوتی آنکھوں سے دیکھ کر چلاتے ہوئے آنکھیں بند کر لی کہ میرے بابا
جان بی جان کو مجھ سے دور مت کرو۔۔۔

اور ہمیں کہیں دور پھینک دیا بیہوش کر کے ویرانے میں۔۔

تا کہ ہم کسی سے کنٹیکٹ نہ کر سکے۔۔۔

کچھ گھنٹوں پر ہمیں ہوش آیا تو ہم ارحم کی تلاش میں ادھر پہنچے۔۔۔

لیکن وہاں ہجوم کھڑا تھا۔۔۔

ہم گھبرا کر آگے بڑھے تو ارحم چلا رہا تھا میرے بابا بی جان کو مجھ سے دور مت کرو ورنہ
میں تمہیں مار دوں گا۔۔۔

وہ جنونیت سے چلا رہا تھا اور

کچھ لوگوں نے اسے پکڑ کر رکھا تھا کیوں کہ وہ سب کو مارنے کو آگے بڑھ رہا تھا۔۔۔

ہم لوگ آگے بڑھے اور اسے گلے لگا لیا۔۔۔۔۔ وہ ہمیں بھی مارنے کو بڑھا لیکن اپنے بابا بی جان کو دیکھ کر چلاتا ہوا ہوش و حواس سے بیگانا ہو گیا۔۔۔۔۔

تب سے لے کر اب تک وہ رات کو اکثر سوتے ہوئے رات کو ڈر جاتا ہے۔۔۔۔۔

اور کسی کو بھی ہمارے پاس آنے نہیں دیتا جو ہمارے پاس آئے یا ہم کسی سے محبت کرے وہ برداشت نہیں کر پاتا۔۔۔۔۔ کہ شاید یہ بھی اسے اس کے بابا جان اور بی جان سے دور کر دیں گے۔۔۔۔۔

ہمم۔۔۔۔۔ بے بی یہ کہتے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔۔۔

خانم بیگم نے اسے جاتا دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

تم کہا جانے لگی اب بیٹا۔۔۔۔۔

میں اپنے اوہ جی کے پاس۔۔۔۔۔ بے بی مسکراتے ہوئے ایک نئے عزم سے شیر کے پنجرے میں ہاتھ ڈالنے اوپر کو بڑھ گئی۔۔۔۔۔

رکجاؤ نا جاؤ۔۔۔۔۔ بے بی

پیچھے خانم بیگم کہتی رہ گئی لیکن وہ کہا سننے والی تھی اب ----

تم ---- تمہاری اندر آنے کی ہمت کیسے ہوئی ???

ارحم نے بے بی کو اپنے سامنے کھڑا پا کر خود بھی بیڈ سے اٹھ کھڑا ہوا ----

میرے سرتاج بیٹھے رہے آپ اٹھ کیوں گئے آپ کے نازک پاؤں میں کچھ لگ نہ جائے
دیکھے سارا کمرہ بکھڑا پڑا ہے آپ تب تک نہ اٹھے جب تک میں یہ سب سمیٹ نہ لوں

<https://www.classicurdumaterial.com/> ----

Support@classicurdumaterial.com

بے بی نے ارحم کو بیڈ سے کھڑا ہوتا دیکھ کر فوراً دوپٹے کا پلوں اپنے منہ میں دباتے شرماتے
ارحم کو بازو سے پکڑ کر دوبارہ بیڈ پر بیٹھاتے ہوئے بولی ---

ارحم اسے دیکھتا رہ گیا آخر یہ اب یہاں کیا لینے آئی ہے ---- پھر سے کہیں یہ مجھ پر جادو
ٹونا تو نہیں کرنے آئی ---

ارحم کے اندر یہ سوچتے ہی غصے کی تیز لہر در آئی ----

چھوڑو مجھے یہ اب کیا نوٹنکی ہے۔۔۔ ارحم نے اپنا بازو اس کے نازک ہاتھوں سے چھڑواتے ہوئے کہا۔۔۔

ارے سنیے تو آپ کو میں نوٹنکی باز لگتی ہوں کیا ایسا تو نہ کہے میرے اوہ جی۔۔۔۔
بے بی نے اسے منہ پھیرتے دیکھ کر آنکھیں گھما کر کہا۔۔۔۔

ارحم نے میرے اوہ جی سن کر غصے سے اپنے ہاتھوں کو زور سے بند کیا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی نے کافی آنکھ سے اس کی طرف دیکھا اسے غصے کو کنٹرول کرتا دیکھ کر ہڑبڑائی۔۔۔
فوراً بولی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کے وہ غصہ اس پر نکالتا۔۔۔۔
اگر میں آپ کو نوٹنکی باز لگتی ہوں تو ٹھیک ہے۔۔۔

کیا آپ نے مجھ سے پوچھا میں آپ کے پاس کیوں آئی ہوں کیوں نوٹنکی کر رہی --- ہوہ
میں بھی نہ آپ کو کب سے فرق پڑنے لگ گیا --- غلطی ہو گئی چلتی ہوں میں
--- آنکھوں میں آنسو لیے ---

بے بی کہتے ساتھ ہی سو سو کرتی جانے ہی لگی تھی کہ ---

رو کو --- ارحم نے کہا ---

بے بی اپنی فتح کے آنسو لیے اس کی طرف مڑی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ --- یہ کیا تکلیف ہے تمہیں یہ آنسو پونچھو میرے سامنے تمہاری یہ نوٹنکی نہیں چلے
گی اور آئندہ یہ میرے سامنے آنسو کی ندی نہ بہانا --- ارحم نے اس کی طرف سے
آنکھیں چڑاتے ہوئے کہا ---

بے بی بنا کچھ کہے --- بکھڑا سامان سمیٹنے لگی ---

ارحم کچھ بولنے ہی لگا تھا کہ ---

رک گیا اور چپ چاپ بیڈ پر بیٹھ گیا۔۔۔

بے بی نے اپنے دائیں ہاتھ سے آنسوؤں کو پونچھا ٹھیک کہتے ہیں مرد عورت کی آنکھوں سے آنسوؤں نکلتے نہیں دیکھ سکتا۔۔۔

آج یہ چاچی کی کہی ہوئی بات یاد آگئی ورنہ بے بی تیرا مرڈر پکا تھا۔۔۔ بے بی بڑبڑائی۔۔۔
کچھ کہا تم نے۔۔۔ ارحم اس کے سر پر کھڑا پوچھ رہا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی چوری پکڑنے کے ڈر سے گھبرا کر اٹھنے ہی لگی تھی کہ۔۔۔
اٹھو۔۔۔ بے بی کے منہ سے نکلا۔۔۔
پاؤں ٹیبل سے ٹکرایا۔۔۔ اس سے پہلے کے بے بی نیچے گرتی ارحم نے اسے اپنے بازوؤں کے حصار میں قید کر لیا۔۔۔

بے بی کی بند آنکھوں میں کھوسا گیا۔۔۔

اس کے ہونٹ کے اوپر بنے تل کو بے سہتا چھوا۔۔۔

بے بی نے گھبرا کر آنکھیں کھول لیں۔۔۔

بے بی نے ارحم کو اپنے اوپر جھکا دیکھا۔۔ اور اس کے دائیں ہاتھ کا انگوٹھا اپنے ہونٹوں پر

۔۔۔۔

یہ۔۔۔۔ یہ آپ کیا۔۔۔

سیسی۔۔۔ ارحم نے یکدم بے بی کے ہونٹوں پر اپنی انگلی رکھ کر اسے خاموش رہنے کا
کہا۔۔۔

تمہیں مجھ سے ڈر نہیں لگتا۔۔ ارحم اپنی انگلی کو ہونٹوں سے لے جاتے ہوئے اس کی
تھوڑی کے نیچے بنے گھڑے پر پھیرنے لگا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ڈر کیسا ڈر۔۔۔۔ بے بی نے با مشکل کہا۔۔۔

مطلب کے تمہیں ڈر نہیں لگتا یہی کہنا چاہتی ہونا۔۔۔ ارحم نے۔۔۔
کہتے ساتھ ہی اپنی انگلی اس کی گردن پر لے گیا۔۔۔

آپ کو کیا ہو گیا ہے آپ یہ سب کیا کر رہے ہیں۔۔۔
بے بی نے اپنی جان بچانے کے لیے کہا

ابھی تو کچھ نہیں کیا۔۔۔ لیکن پتا نہیں کیوں کچھ کرنے کا سوچ ضرور رہا ہوں۔۔۔ آخر تمہارا اوہ جی ہوں۔۔۔ ارحم نے کہا اور اس کی آنکھوں میں دیکھنے لگا۔۔۔

بے بی نے اس کے منہ سے اپنا تکیہ کلام سن کر اپنا خشک گلہ تر کیا۔۔۔

یہ انہیں کیا ہو گیا ہے میرے اللہ جی اب کیا کروں کچھ سمجھ نہیں آ رہا یہ تو مجھے نا پسند کرتے تھے پھر یہ یکدم کا یا پلٹ۔۔۔ بے بی سوچے گئی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

وہ میں۔۔۔۔۔

کیا میں بولو کہیں تم یہ تو نہیں کہنا چاہ رہی کہ میں تمہاری مدد کر دوں۔۔۔ ارحم نے پیار سے پوچھا۔۔۔۔۔

ہاں آہن۔۔۔۔۔ بے بی نے بنا سوچے سمجھے ہاں میں گردن ہلا دی۔۔۔

ارحم نے شیطانی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا۔۔۔

یہ بھلا پوچھنے کی بات ہے۔۔ تمہارا حق ہے مجھ پر آج شام ہی آ جانا پڑھا دوں گا۔۔۔

آہ۔۔۔ بے بی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔

اتنا پیارا ہوں میں کے ایسے مجھے تم منہ کھولے دیکھ رہی ہو۔۔۔۔۔ ارحم نے مسکرا کر ایک آنکھ دبا کر کہا۔۔۔

بے بی تو بیہوش ہوتے ہوتے بچی۔۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

مجھے بی جان لگتا بولا رہی ہیں۔۔۔ بے بی سے کچھ نہ بن پایا تو یہ بول دیا۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بی جان میری یا تمہاری۔۔۔ وہ اب تو وہ تمہاری بھی ہوئی نا تم جو میری بیوی ہوئی
۔۔۔۔۔ ارحم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

بیوی۔۔۔۔۔ بے بی بڑبڑائی
کیوں نہیں ہو کیا۔۔۔ ارحم نے ایک آبرو اٹھا کر پوچھا۔۔۔

ہو۔۔۔ ہوں۔۔۔ بے بی کے آنسوؤں بس نکلنے ہی والے تھے۔۔۔ آخر کس مصیبت میں
پھس گئی۔۔۔

ارحم نے جیسے اس کی شکل پڑھ لی ہو۔۔۔ اسے آرام سے سیدھا کیا۔۔۔ اور چھوڑ دیا۔۔۔

جان بچی سو لاکھوں پائے۔۔۔
بے بی لمبا سانس لیتی بھاگنے ہی والی تھی کہ۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ کمرہ کافی بکھڑ گیا ہے۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

اس کو سمیٹ دو۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم اسے جاتا دیکھتے یکدم بولا۔۔۔

بے بی جہاں تھی وہی رک گئی۔۔۔

مرتی کیا نہ کرتی --- مڑ کر ار حم کو دیکھا جو اپنے بیڈ پر سکون سے بیٹھ چکا تھا اور اسی کے جواب کا منتظر تھا ---

بے بی نے زبردستی کی مسکان ہونٹوں پر سجاتی ہوئی بولی ---

جی اچھا ---
بہت اچھے بیگم صاحبہ --- ار حم کہتے ساتھ ہی سائیڈ ٹیبل سے بک اٹھا کر اس کو کھول لیا

بے بی بیہوش ہوتے ہوتے بچی ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

بیگم صاحبہ --- یہ ایک دم سے کیسے بدل گیا --- کچھ تو ہے نظر رکھنی پڑے گی
بے بی سوچنے لگی ---

بے بی کو کھویا دیکھ کر ار حم پھر بولا

کن مرکبات میں چلی گئی ہو --- جلدی سے صاف کر کے میرے لیے چائے لاؤ ---

جی۔۔۔ بے بی نے نا سمجھی سے پوچھا۔۔۔
میں نے کہا کمرہ سمیٹوں اور جلدی سے دو کپ چائے بنا کر لاؤ اپنے ہاتھوں سے۔۔۔
ارحم سکون سے کہتا اس کا سکون غیرت کر گیا۔۔۔

دو کپ پیے گے آپ۔۔۔ بے بی نے حیرت سے پوچھا
نہیں ایک تم اور ایک میں اتنا بھی نہیں سمجھتی بدھو۔۔۔

لیکن مجھے نہیں پنی۔۔۔۔ بے بی دوبارہ بولی۔۔۔
بے بی جلدی جلدی سمیٹنے کی تیاری میں تھی تا کہ یہاں سے غائب ہو جائے اور یہ جناب
میرے ساتھ بیٹھ کر چائے پینے کے در پر ہے۔۔۔ کہیں اس جمال گھوٹے کا بدلہ تو نہیں
لینا چاہ رہے۔۔۔۔

میں نے تم سے پوچھا ہی کب ہے۔۔۔ میں نے حکم دیا ہے۔۔۔ ارحم پھر سے نظریں کتاب
پر ٹکائے ہوئے آرام سے بولا۔۔۔

حکم --- بے بی بڑ بڑائی ---

ہاں حکم --- ارحم نے اس کی بڑ بڑاہٹ سن لی تھی ---

اور جلدی کرو --- پھر اپنی کتابیں بھی لے کر آؤ تمہیں کوور کروا دوں گا ---
بے بی یہ سنتے ہی ایسے غائب ہوئی جیسے بھوت پیچھے پر گیا ہو ---

ارحم نے اسے باہر نکلتے دیکھ کر کتاب سائیڈ پر رکھ دی اور سیدھا ہو کر اپنے بازو کا تکیہ بنا کر لیٹ گیا ---

<https://www.classicurdumaterial.com>

Support@classicurdumaterial.com

تمہیں اپنے کیے کی سزا مل کر رہے گی --- تم سوچتے سوچتے تھک جاؤ گی لیکن یہ جان نہیں پاؤ گی --- تمہارے ساتھ آخر ہوا کیا ہے چودھری ارحم خاں اتنی آسانی سے معاف نہیں کرتا --- اور اپنی چیزوں پر کسی دوسرے کو حق بھی جتانے نہیں دیتا ---

ہاہا --- ارحم اتنا آسان ہدف نہیں ہے ---

بے بی میڈم ----

تمہیں یہاں سے نکال کر ہی رہوں گا۔۔۔ تم نے میرے حق پر ڈاکا ڈالا ہے
۔۔۔ چودھری ارحم خاں کے حق پر۔۔۔ جو اپنی چیزوں پر نظر نہیں رکھنے دیتا تم نے تو
پھر بھی میرے ماں باپ پر نظر رکھی ہے۔۔۔

آسمان تک لے جا کر زمین پر نا پھینکا تو میرا نام بھی چودھری ارحم خاں نہیں۔۔۔

.....
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

بے بی تم نے یہ کیا حال بنا رکھا ہے۔۔۔ اپنا بھی اور بچن کا بھی۔۔۔
خانم خاں نے بے بی کو بچن کا حشر نشر کرتے ہوئے دیکھ کر آخر بول ہی پڑی جو نا جانے
کب سے اچھی چائے بنانے کی کوشش کر رہی تھی۔۔۔

کوئی دسویں بار بے بی نے چائے اچھی نہیں بنی کہہ کر سنک میں انڈیلی تھی۔۔۔

خانم بیگم نے اپنا سر پکڑ لیا تھا۔۔۔

جب تمہیں نہیں آتی بنانی تو تم رضیہ کو کہہ دیتی وہ بنا دیتی تمہیں چائے یا پیچھے ہٹو میں خود بنا دیتی ہوں اور وہ ارحم کو پسند بھی آئے گی۔۔۔

نہیں بی جان انہوں نے میرے ہاتھ کی بنی پینے کا کہا ہے تو میں ہی بناؤں گی۔۔۔۔

بے بی نے کہا۔۔۔ اور مسکراہٹ نے خود باخود ہی بے بی کا ساتھ دیا۔۔۔

خانم خاں نے اس کی مسکان دیکھ کر اسے خوش رہنے کی دعا دی۔۔ لیکن پتا نہیں ماں تھی ان کا دل کسی انہونی کے لیے ڈر رہا تھا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ کیسے ہو سکتا ہے ارحم نے بے بی سے چائے کا کہا وہ بھی بے بی کے ہاتھ کی یہ یکدم اسے کیا ہو گیا ہے۔۔ خانم خاں سوچ سکیں بس لیکن بے بی کو کہہ نہیں۔۔۔۔

یاہو اب بنی نا پرفیکٹ میرے اوہ جی والی چائے۔۔۔ بے بی نے چلا کر کہا۔۔۔

چلو شکر ہے۔۔۔ بنی تو سہی لاؤ میں رضیہ کے ہاتھ بھیجوا دیتی ہوں۔۔۔

نہیں نہیں میں خود لے جاتی ہوں۔۔۔ بے بی نے کہا اور دو کپ چائے کے لیے ٹرے میں رکھے اور اوپر کی طرف بڑھ گئی۔۔۔

ٹک ٹک۔۔۔۔۔ بے بی نے دروازہ ناک کیا۔۔۔

یس کم ان۔۔۔ ارحم نے کہا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی اپنے دھیان اندر آئی۔۔۔

سامنے ارحم مرر کے سامنے کھڑا بال بنا رہا تھا۔۔۔۔

ارحم نے ایک نظر بے بی کی طرف دیکھا اور پھر سے اگنور کرتا اپنے کام میں مصروف ہو گیا۔۔۔

وہ چائے۔۔۔۔۔ بے بی نے کہا۔۔۔

ارحم نے قیمتی کھڑی پہنی جلدی جلدی جوتے پہنے۔۔۔۔
اور جانے کے لیے قدم باہر کو بڑھا دیے لیکن پھر کچھ یاد آنے پر مڑ کر بے بی کو دیکھا اور

جان بوجھ کر کہا ایسے جیسے کچھ سنا نہ ہو۔۔۔
کچھ کہا تم نے بے بی۔۔۔

جی وہ وہ چائے آپ نے کہا تھا۔۔۔۔۔ بے بی نے اٹک اٹک کر بولا آنسوؤں کا گھولا گلے
میں ہی جیسے اٹک گیا ہو۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

وہ سو سو سوری میں تو بھول ہی گیا تھا یہ اب تم پی لو بی جان کے ساتھ مل کر اصل میں
اچانک مجھے ضروری کام سے جانا پڑھ رہا ہے۔۔۔ چائے میں ادھر سے ہی پی لوں گا
۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔

اوہ ہاں میں شام تک آ جاؤں گا تم اپنی بکس لے آنا میرے روم میں ہی پڑھا دوں گا
۔۔۔۔۔

ارحم جاتے جاتے پیچھے مڑ کر بولا ---

بے بی بس گردن ہی ہلا سکی ---

ارحم کہتے ساتھ ہی باہر نکل گیا ---

پیچھے بے بی نے اپنے روکے ہوئے آنسوؤں نکلتے دیکھ کر صاف کرتے چائے کے ٹرے کی طرف دیکھا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کتنے پیار سے بنائی تھی میں نے دو منٹ لگنے تھے پینے میں بس ---

کوئی بات نہیں کوئی ضروری کام ہی ہو گا --- تب ہی جلدی میں تھے ---

بے بی نے خود کلامی کی اور چائے کا ٹرے اٹھاتی چل دی ---

خانم خاں نے اسے واپس کچن میں ٹرے لاتے دیکھ کر کہا ---

یہ کیا تم تو ارحم کو دینے نہیں گئی تھی واپس کیوں آ گئی ---

وہ نا ان کے دوست کی کال آگئی تھی ان کو جلدی میں جانا پڑا اور مجھے کہا کہ میں شام کو آکر چائے بھی پی لوں گا۔۔۔ اور تمہیں پڑھا بھی دوں گا۔۔۔

خانم خاں نے چونک کر بے بی کی طرف دیکھا۔۔۔

اس کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھ کر اس کا چہرہ اپنی طرف کیا۔۔۔

ارحم نے کچھ کہا تمہیں بتاؤ مجھے۔۔۔

خانم بیگم نے اس کے آنسوؤں دیکھ کر غصے سے پوچھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

نہیں نہیں بی جان بس ویسے ہی آپ ڈانٹے نا چائے ویسٹ ہو گئی اس لیے جان بوجھ کر آنسوؤں بہا رہی۔۔۔ نوٹنکی باز ایسے ہی تو نہیں نا کہتے مجھے میرے اوہ جی۔۔۔

خانم خاں نے مسکرا کر بے بی کی طرف دیکھا اور پیار سے اس کے سر پر چپٹ لگائی۔۔۔

چل پگی چائے ویسٹ کیسے ہوئی۔۔۔ ہم ہے نا چلو مل کر پیتے ہیں۔۔۔ وہ پاگل ہی ہو گا جو
میری بچی کے ہاتھ کی چائے چھوڑ دے گا۔۔۔۔

ہاہا پھر آپ کا بیٹا ہی پاگل ہے۔۔۔۔ بے بی نے قہقہہ لگا کر کہا۔۔۔

ہاں تو وہی سہی۔۔۔ خانم بیگم نے دل میں کہا۔۔۔ بس یہی تو مسکان لانا چاہتی تھی ایسے ہی
تم اچھی لگتی ہو ہم سب کو۔۔۔ اور رہی بات ارحم کی تو میں ارحم کو اچھے سے جانتی ہیں
تمہارے ساتھ کوئی کھیل نہیں کھیلنے دوں گی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تم بہت بھولی ہو بیٹا۔۔۔ دیکھنے میں معصوم لگتی ہو چنچل سی ہنس مکھ شرارتوں سے بڑھی
ہوئی صاف دل کی اور سب کو ویسا ہی سمجھتی ہو لیکن ایسا نہیں ہے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم تمہیں کوئی نادانی نہیں کرنے دوں گی میں۔۔۔ میں بھی تمہاری ہی ماں ہوں۔۔۔

اب کی بار مقابلہ تم میرے ساتھ کرو گے مجھے بے بی کے ساتھ کھڑا پاؤ گے ہمیشہ۔۔۔۔

کن سوچوں میں پڑھ گئی ہے بی جان پیے نا اب۔۔۔۔ بے بی نے کہا

خانم خاں حال میں لوٹ آئی اور مسکرا کر بے بی کے ہاتھ سے کپ پکڑ لیا۔۔۔۔

یار آج تو آیا کیوں نہیں یونیورسٹی تجھے پتا ہے کتنا مس کیا تجھے ہم نے۔۔۔۔

عدنان نے ارحم سے کہا جو کے ایک ریسٹورنٹ میں جہاں سارے یار بیٹھے ہوئے تھے اب

<https://www.classicurdumaterial.com/>-----

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
یار وہ دیکھ لڑکی کب کی ارحم کو ہی گھوری جا رہی ہے۔۔۔ سمیر نے کہا۔۔۔

لگتا ہے اس کا بھی ہمارے یار پر دل آ گیا ہے۔۔۔ عدیل نے مسکرا کر کہا۔۔۔

پہلے کیا کم ہیں جو یہ پھل چھیڑی بھی شامل ہو گئی۔۔

ضیغم نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ تو کیوں جیلس ہوتا ہے پھل چھیڑے۔۔۔ عدنان نے اس کے پھولے ہوئے
چہرے پر چوٹ کی۔۔۔

یار دفع کرو سب اٹھو مال چلے مجھے کچھ کام ہے۔۔۔۔۔ ارحم کہتے ساتھ اس لڑکی پر نظر
ڈالتے ہی اٹھ گیا۔۔۔

کیا کام۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
سب یک زبان بولے

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
ظاہر ہے کچھ لینا ہی ہو گا نائب ہی جاؤں گا نا مال۔۔۔ ارحم نے چڑکر کہا۔۔۔

اوہ ریلکس میرے یار۔۔۔۔۔ تو ناراض کیوں ہوتا ہے۔۔۔۔۔ عدنان نے کہا اور سب کو اٹھنے
کا کہا۔۔۔

باقی بھی چپ چاپ اٹھ گئے۔۔۔

اور ارحم کے پیچھے ہی باہر کی جانب قدم بڑھا دیے۔۔۔

باہر نکلے ہی تھے کہ۔۔۔ کسی کی آواز پر رکنا پڑا۔۔۔

اسکیوز می۔۔۔

سب نے پیچھے مڑ کر دیکھا۔۔۔

یس۔۔۔ سمیر نے ایک خوبصورت لڑکی کو دیکھ کر فوراً کہا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

شاید آپ نے مجھے پہچانا نہیں۔۔۔ آپ یقیناً انکل عالم خاں کے بیٹے ہیں نا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس لڑکی نے سب کو نظر انداز کرتی ارحم کی طرف اشارہ کر کے کہا۔۔۔۔

سب کا منہ بن گیا۔۔۔۔

آپ کون میں نے آپ کو پہچانا نہیں۔۔۔؟؟

اور نا ہی پہچاننے میں مجھے کوئی انٹرسٹ ہے ---

ارحم نے ایک آبرو اٹھا کر نہایت بے زاریت سے اس کو اوپر سے لے کر نیچے تک گھور کر کہا ---

جس نے بلیو جینس اور ریڈ ٹاپ پہن رکھا تھا دوپٹہ ندارد تھا ---

بال کھلے چھوڑ رکھے تھے جو با مشکل کندھوں تک آرہے تھے --- ہائی ہیل، سن گلاس پہنے ہوئے کوئی امیر زادی لگ رہی تھی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

وہہ ہو --- تم ابھی بھی بالکل ویسے ہی ہو --- لڑکی نے برا ماننے کی بجائے ہنس کر کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ---

آپ سے تم تک کا فاصلہ سیکنڈز میں طے کیا تھا لڑکی نے ---

یاد ہے ایک بار تم اپنے بابا کے ساتھ میرے پیرنٹس کی انیورسی میں آئے تھے ---

تب ہی ہماری ملاقات ہوئی تھی اور تب بھی تم ایسے ہی کھڑوس تھے۔۔۔ اس نے مسکرا کر کہا۔۔۔

کہیں دور چلتی گاڑی کے اندر بیٹھے انسان نے یہ منظر بہت خون خار نظروں سے دیکھا تھا ارحم اور لڑکی کو ساتھ کھڑا پا کر غصے سے چہرہ سرخ ہو گیا تھا۔۔۔۔

دیکھے مجھے ایسا کچھ یاد نہیں اگر کوئی بھی ملاقات ہوئی ہے تو کیا ہوا۔۔۔۔ ارحم کو یاد تب آتی جب اسے لڑکیوں میں کوئی دلچسپی ہوتی تو۔۔۔ ارحم بس اس بلا سے جان چھڑا رہا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لڑکی کو اپنی انسٹ فیل ہوئی لیکن کمال کنٹرول کر کے کھڑی رہی۔۔۔۔

دیکھے۔۔۔ لڑکی کی بات منہ میں ہی رہ گئی جب ارحم اگنور کرتا اس کی بات سنے بنا ہی چل دیا۔۔۔۔

ارحم کو جاتا دیکھ کر باقی سب بھی چل دیے لیکن سمیر نے جاتے جاتے یہ کہنا اپنا فرض سمجھا کہ ابھی ہمیں جلدی ہے کسی کام سے جانا ہے اصل میں۔۔۔

اس لڑکی نے زبردستی کی مسکان چہرے پر سجاتے ہوئے گردن ہلا دی ---
 اور ان کے جاتے ہی چہرہ سرخ انگارہ بن گیا ---
 تمہیں میرا ہونا ہی پڑے گا تم جتنا مرضی مجھ سے دور بھاگو --- بہت جلد ڈیڈ تمہارے بابا
 سے بات کرنے والے ہیں ---

پھر دیکھتی ہوں میں بھی --- تمہارا غرور چکنا چوڑا کر دیا تو میرا نام بھی سسی شاہ نہیں
 --- پہلے والی بھی انسلٹ ابھی بھولی نہیں ہوں میں ---

شاہ انڈسٹری کی اکلوتی وارث ہوں میں ---
 سسی نے غصے سے پاؤں پٹختے ہوئے کہا اور اپنی گاڑی کی طرف چل دی ---
 یار تجھے ایسے بات نہیں کرنی چاہیے تھی ---

گاڑی میں بیٹھتے ہی سمیر بولا

ایسے مطلب کیسے --- ارحم نے خون خار نظریں سمیر کی طرف گھاڑیں ---

کچھ نہیں کچھ نہیں میں تو ایسے ہی بس --- سمیر اس کی سرخ آنکھیں دیکھ کر فوراً بولا

تم لوگوں کے لیے یہی بہتر ہو گا میرے کسی معاملے میں نا بولا کرو ---

ارحم نے غصے سے کہا ---

عدنان نے سب کو اب چپ رہنے کا اشارہ کیا کیونکہ وہ اس کے غصے سے باہوبی واقف تھا

<https://www.classicurdumaterial.com/> ---

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> اشارہ کرتے ساتھ ہی گاڑی مال روڈ پر ڈال دی ---

پھر پورا راستہ گاڑی میں خاموشی رہی ---

یہ دیکھوں کیسا ہے تم پر بہت اچھا لگے گا۔۔۔۔

خانم بیگم نے مسکرا کر ایک فراک اس کے ساتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔۔

ہممم اچھا ہے۔۔۔ بے بی نے بامشکل مسکرا کر کہا۔۔۔

تم اتنی کھوئی کھوئی کیوں ہو آتے ہوئے تو بڑی خوش تھی۔۔۔

اب کیا ہو گیا۔۔۔۔

کچھ نہیں بس ایسے ہی یہی بہت اچھا ہے۔۔۔ یہی پیک کروا دیں۔۔۔۔ بے بی نے کہا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

نہیں کچھ اور بھی دیکھ لیتے ہیں صرف ایک نہیں ساری شاپنگ کروا کر جاؤ گی جو کچھ لینا

لے لو ڈریس جوتے بھی وہی پرانے کپڑے پہنے گھومتی ہو مرد کو اپنی بیوی سچی سنوری

ہی اچھی لگتی ہے آج ہی سب تمہیں سمجھایا ہے بھول بھی گئی۔۔۔۔

بے بی نے مسکرا کر بی جان کو دیکھا جو نا جانے کیا کیا پٹایا پڑھا کر اسے آج شاپنگ پر راضی

کر کے لے کر آئی تھیں۔۔۔ وہ میں بیوقوف آ بھی گئی۔۔۔

جن کے لیے آئی ہوں وہ تو کسی اور کے ہی ساتھ ---- بے بی نے وہ منظر آنکھوں کے
سامنے آتے ہی آنسوؤں چھلکنے لگے تھے جس کو بے بی نے مہارت سے چھپا دیا ---

چلو اگلی شاپ پر چلتے ہیں باقی سب کے لیے بھی کچھ لے لیتے ہیں اب آ ہی گئے ہیں تو
میرے سے تو روز روز آنے نہیں ہوتا ---
خانم بیگم نے اس کا ہاتھ پکڑ کر کہا ---

بے بی نے بس گردن ہلانے میں ہی عافیت جانی --- اور نظریں چراتی چل دی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یار تو نے لینا کیا ہے آخر کب سے ہمیں گھما رہا ہے ---
عدیل نے منہ بناتے ہوئے کہا ---

تم لوگ یہیں رکو مجھے جو لینا ہے میں لے کر آتا ہوں ---
پتا نہیں کچھ یاد آنے پر ارحم سب کو کہتا اگلی شاپ پر چل دیا ---

باقی سب ایک دوسرے کے منہ دیکھتے رہ گئے ---

ہمیں لایا کیوں تھا جب خود ہی سب لینا تھا تو --- سمیر جل کر بولا ---

چل چھوڑ واپس گاڑی میں چل کر بیٹھتے ہیں وہ آ جائے گا ---

عدنان نے اپنے بہترین دوست کی سائیڈ لیتے ہوئے کہا ---

ہاں تو ہر بار اسی کی سائیڈ لیتا ہے --- ضیغم نے منہ بنا کر کہا ---

اس کا منہ لٹکا دیکھ کر سب کی ہنسی نکل گئی ---

Support@classicurdumaterial.com

مجھے جلنے کی بو آ رہی ہے --- عدنان کہتے ساتھ ہی باہر کی طرف بھاگا ---

باقی سب اس کی بات سمجھ کر اس کے پیچھے بھاگے ---

چاہے جو بھی ہو جائے سب کی دوستی مثالی تھی --- سب ایک دوسرے پر جان نچھاوڑ کرتے تھے ---

جی آپ کو کیا لینا ہے۔۔۔

کن آئی ہیلپ یو۔۔۔

شاپ کپڑے نے ارحم کو ساری لیڈیز ڈرسس کو کب سے گھورتا دیکھ کر آخر پوچھ ہی لیا۔۔۔

یہ کوئی پہننے کے لیے ہیں آدھے کپڑے دوپٹہ ندارد مجھے کوئی اچھا سا دیکھائے مشرقی
سٹائل۔۔۔

ارحم نے الجھ کر کہا۔۔۔ اور سوچنے لگا۔۔۔

میں پتا نہیں کس جذبے کے تحت کچھ لے رہا ہوں اس کے لیے شاید اس پر حق سمجھنے لگا
ہوں نہیں صرف فرض اسے وہی پرانے کپڑے پہنے دیکھ کر خیال آیا کہ چاہے نکاح جیسے
بھی ہوا ہو لیکن اب وہ میری ذمہ داری ہے۔۔۔

شاپ کپڑے نے مسکرا کر کہا۔۔۔

کن سوچوں میں ہیں۔۔۔ لگتا ہے آپ پہلی بار آئے ہیں اصل میں۔۔۔ آج کل کی لڑکیاں
یہیں سب پسند کرتی ہیں۔۔۔

نہیں وہ ایسی نہیں۔۔۔ ارحم نے کسی کو اپنی نظروں کے سامنے لا کر کہا۔۔۔

کون۔۔۔ شاپ کپڑے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں۔۔۔ آپ کوئی اچھا سا پیک کر دیے لیکن ہو مشرقی آج کل کی لڑکیوں کو پتا نہیں کیا ہو گیا ہے۔۔۔ عجیب سے کپڑے پہننے لگی ہیں نا اپنا خیال نہ اپنے ماں باپ کا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> ---

دوپٹہ لیتی نہیں اور اوپر سے یہ کہتی ہیں ہمیں کوئی مرد بھی نا گھورے۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

...میں جانتا ہوں کہ مرد کی نگاہ غلیظ بھی ہوتی ہے
!!!... لیکن یہ ان پر منحصر ہے کہ وہ مرد کو نگاہ اٹھانے پر مجبور کرے یا نگاہ جھکانے پر

ٹھیک کہتے ہیں صاحب آپ۔۔۔

آپ کو لینا کس کے لیے ہے یہ بتائے آپ پہلے اس حساب سے آپ کو دکھاتا ہوں۔۔

اپنی بیوی کے لیے۔۔۔ ارحم نے آرام سے جواب دیا۔۔۔

چلے پھر یہ دیکھے آپ ڈریس دوپٹہ بھی ہے ساتھ۔۔۔ بازو بھی فل ہیں۔۔۔ شلوار بھی تنگ نہیں۔۔۔

لیکن آپ کو ایک مشورہ دوں اگر برانا مانے تو۔۔۔
ارحم کو وہ ڈریس پسند آیا تھا اس لیے پوچھ لیا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

آپ چاہے جیسا بھی لے ڈریس میاں بیوی تو ایک دوسرے کا لباس ہوتے ہیں بیوی جیسا مرضی لباس زیب تن کر لے لیکن کمرے کے اندر تک بس۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہممم۔۔۔۔ ارحم نے کچھ سوچتے ہوئے کہا۔۔۔

ٹھیک ہے آپ یہ بھی پیک کر دیے۔۔۔

اور یہ بھی۔۔۔۔ اور۔۔۔۔

ارحم کی شیطانی روح بیدار کروا چکا تھا یہ شاپ کپڑ کوئی شرارت سو جھی تھی کسی کو سبق
سیکھانے کی ---

اور --- شاپ کپڑ نے پوچھا ---
وہ --- وہ --- ارحم الجھ گیا کیسے کہے ---

کیا صاحب ---
وہ اصل میں پھر ایک نائٹ ڈریس بھی پیک کر دینا --- ارحم نے آرام نے اس کے قریب
جاتے ہوئے کہا کہ کوئی اور سن نالے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
وہ مسکرایا ---

جی اچھا --- شاپ کپڑ نے ارحم کو چار پانچ شاپنگ بیگ پکڑا دیے ---

شکریہ --- کہتا ارحم باہر نکلنے ہی لگا تھا کہ ---
احمہ --- ارحم کسی سے ٹکرایا اور ایک شاپنگ بیگ نیچے گر گیا جس سے لیڈی ڈریس نظر
آنے لگا ---

اندھے ہو کیا --- سامنے والے نے کہا ---

تم ہو گی --- ارحم نے نیچے شاپنگ بیگ گرا دیکھ کر کہا ---

لیکن جسے ہی سامنے نظر پڑی دیکھتا رہ گیا ---

تم --- ارحم کے منہ سے نکلا ---

جی بیٹا ہم --- بے بی کی بجائے خانم بیگم نے جواب دیا ---

کیوں کہ بے بی کی نظریں اس لیڈی ڈریس پہ الجھ گئی تھی اور غصے کی تیز لہر اندر دوڑ گئی

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ---

ارحم نے اس کی نظروں کا زاویہ پا کر یکدم گھبرا کر شاپنگ بیگ اٹھایا ---

بے بی کی نظروں کے سامنے اس لڑکی کے ساتھ کھڑے ارحم کی شبہ آئی ---

اور غصے سے چہرہ سرخ ہو گیا ---

میں تمہیں چھوڑوں گی نہیں لڑکی ---

بے بی نے دل میں کہا ----

ارحم نے بے بی کے سرخ چہرے کو دیکھ کر کہا ----
آپ یہاں بی جان مجھے بتا دیتے آپ میں لے آتا ----
بیٹا جی آپ کے پاس ٹائم ہو تب نا ----
خانم بیگم نے کہا ----
آپ کس کے ساتھ آئی ہیں --- ارحم نے پوچھا ----
بابا ڈرائیور کے ساتھ آئے ہیں ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
مہمم ارحم نے سکون کا سانس لیا ---
میں آپ کو واپسی پے لے جاؤں گا ---

اس کی ضرورت نہیں ہے ہم جس کے ساتھ آئے ہیں اسی کے ساتھ چلے بھی جائے گے
آپ جس کے ساتھ آئے ہیں ان کے ساتھ جائے وہ آپ کا انتظار کر رہے ہو گئے ---

بے بی کہتے ساتھ ہی آگے بڑھ گئی ---

ارحم نے بی جان کو اشارے سے پوچھا بے بی کے جاتے ہی اسے کیا ہوا۔۔۔۔

انہوں نے کندھے اچکا دیے۔۔۔۔ اور بے بی کے پیچھے چل دی۔۔۔

لگتا ہے چائے پر غصہ ہے۔۔۔۔ اچھا ہے مزہ آئے گا بہت مزہ آئے گا۔۔۔۔ ارحم نے سوچا۔۔۔۔

اور اپنی محسوس دھن بجاتا چل دیا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یار تو کہاں رہ گیا تھا؟؟۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کب سے انتظار کر رہے تھے تمہارا۔۔۔

عدنان نے ارحم کو آتا دیکھ کر کہا۔۔۔۔

آ تو گیا نا۔۔۔۔۔ اب پیچھے ہٹ۔۔۔

ارحم نے اسے پیچھے کیا اور ڈکی میں شاپنگ بیگ رکھنے لگا۔۔۔۔

اوہ اوہ یہ کیا اتنی شاپنگ اور تم کر کے آئے ہو۔۔۔ مجھے یقین نہیں ہو رہا۔۔۔۔
 سمیر نے اسے شاپنگ بیگ رکھتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔۔۔ کیوں کہ سب کو پتا تھا کتنی چڑ
 تھی اسے اس کام سے۔۔۔۔

ٹھہ۔۔۔۔ ہاں کر کے آیا ہو تمہیں کوئی مسئلہ ہے۔۔۔۔ ارحم نے ڈکی زور سے بند کرتے
 ہوئے کہا۔۔۔۔

تم ہمارے لیے بھی کر کے آئے ہو نا شاپنگ ہے نا سو سویت۔۔۔۔۔۔ عدیل نے سمیر کو
 پیچھے کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی نہیں۔۔

کسی کے لیے نہیں کر کے آیا میں آئی سمجھ۔۔۔۔ ارحم نے عدیل کو پیچھے کرتے گاڑی کا
 دروازہ کھولتے ہوئے کہا۔۔۔۔

کنجوس صرف اپنے لیے ہی کر کے آئے ہو تم تمہیں اللہ پوچھے گا ہم معصوموں کا خیال نہیں آیا ظالم ----

ضیغم نے رونی صورت بنا کر کہا ----

ہاہا ----

سب کا اس کی اکیٹنگ پر قہقہہ گونچا ----

تم سب اور معصوم ----

ارحم نے سب کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا ----

Support@classicurdumaterial.com

کیوں نہیں ہیں کیا؟؟؟ ----

عدنان نے آنکھیں نکال کر ارحم کو کہا ----

یہ مجھے مت دیکھا نکال کر رکھ دوں گا یہ بنٹیاں چھوٹی چھوٹی سی تو ہیں ----

ارحم نے شرارت سے کہا اور سب کے بیٹھتے ہی گاڑی سٹارٹ کر دی ----

واٹ بنٹیاں تجھے یہ بنٹیاں لگتی ہیں ----

عدنان کو تو گویا صدمہ ہی لگ گیا تھا۔۔۔۔ اس کی چھوٹی آنکھوں کا مذاق بنا کر رکھ دیا تھا

ہاں لگتی ہیں۔۔۔۔ ارحم نے ہنسی کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔۔

میں تم سب کی یہ بتسیاں توڑ کر رکھ دوں گا جو نکال رہے ہو۔۔۔۔ عدنان نے سب کے دانت نکلتے دیکھ کر سب کو وارن کیا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اففف ہم تو ڈر گئے۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> سمیر نے اوور ایکٹنگ کی حد ہی کر دی تھی۔۔۔۔

تجھے تو میں۔۔۔۔۔ عدنان اسے مارنے لگا تھا۔۔۔۔

جب ارحم نے کہا۔۔۔۔

آرام سے بیٹھے رہو سب چپ چاپ نہیں تو میں سب کو ادھر ہی اتار دوں گا۔۔۔۔

تو اتار دو۔۔ ہم کون سا نہیں جاسکتے ہیں اللہ نے ہمیں پیر دیے ہیں چل کر جاسکتے ہیں

۔۔۔ ضیغم نے جوش میں آ کر کہا۔۔۔

سب نے اس کی ہاں میں ہاں ملائی۔۔۔

اچھا اترو سب پھر۔۔۔ ارحم نے گاڑی سڑک کے سائیڈ پر لگا کر روک دی۔۔۔

اور سب کو اترنے کو کہا۔۔۔

آہ تم ہمیں اترنے کو کہہ رہے ہو۔۔۔ سمیر نے حیران ہوتے ہوئے کہا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں۔۔۔ ارحم نے سکون سے کہا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چلو یاروں اترو ہمیں احسان نہیں چاہیے کسی کا۔۔۔ عدنان نے کہا اور جوش سے اتر گیا یہ

سوچ کر کے ہمیں روک لے گا اور دوبارہ بیٹھنے کو کہے گا۔۔۔

باقی سب بھی دیکھا دیکھی اتر گئے۔۔۔

ارحم نے سب کو اترتا دیکھ کر ہاتھ ہلاتے ہوئے بائے پھر ملاقات ہوگی کہا اور گاڑی زن سے بھگالے گیا۔۔۔

پیچھے سب منہ لٹکائے حیران کھڑے رہ گئے۔۔۔

ارحم نے کچھ آگے جا کر یوٹرن لیا اور شاپنگ مال کیطرف جاتی سڑک پر گاڑی دوڑادی

<https://www.classicurdumaterial.com/>۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> مال کے پارکنگ ایریا میں ہی ڈرائیور بابا مل گئے۔۔۔

ارحم نے ان کو پکارا۔۔۔

جی چھوٹے صاحب آپ اور یہاں۔۔۔

ڈرائیور بابا نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

اوہ ہاں۔۔۔ آپ ایک کام کرے گھر چلے جائے میں بی جان لوگوں کو لے آؤنگا انہوں
نے مجھے خود کال کر کے بلایا ہے۔۔۔۔
ارحم نے بہانہ بنایا۔۔۔۔

لیکن۔۔۔ مجھے تو انہوں نے کچھ نہیں ایسا کہا۔۔۔

ڈرائیور بابا نے کہا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

مجھے جو کہا ہے تو آپ کو کیوں کہتے آپ بس جائے بابا جان کی بھی کال آئی تھی مجھ سے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
پوچھ رہے تھے آپ کا۔۔۔

ارحم نے ایک اور بہانہ گھڑا۔۔۔

بڑے صاحب تو مجھے بھی کال کر سکتے تھے پھر آپ کو ہی کیوں کی بیٹا۔۔۔

ڈرائیور بابا نے سر کھجاتے ہوئے پوچھا۔۔۔

اففف --- کہاں پھس گیا --- ارحم بڑبڑایا ---

چھوٹے صاحب کچھ کہا آپ نے ---

ڈرائیور بابا نے پوچھا ---

جی کہا ہے آپ وہ گھر جا کر بابا جان سے ہی پوچھ لیجیے گا انہوں نے آپ کو کال کیوں نہیں کی ---

ارحم نے زبردستی کی مسکراہٹ چہرے پر سجاتے ہوئے کہا ---

Support@classicurdumaterial.com

لیکن --- ڈرائیور بابا کچھ اور کہتے اس سے پہلے ارحم بول پڑا ---

میں جا رہا ہوں اندر بی جان سے ہی آپ پوچھ لیجیے گا خود ہی --- ارحم نے اندر جانے کی ایکٹنگ کی ---

آہ نہیں نہیں آپ نابلائے میں جاتا ہوں۔۔۔ ڈرائیور بابا نے گھبرا کر کہا کیوں کے بی جان
سے اچھی بھلی ڈانٹ پر جاتی۔۔۔ کہ میرے ارحم پر ہی یقین نہیں کسی کو۔۔۔ اس کے
بابا پہلے ہی شک کرتے اب آپ بھی۔۔۔

ارحم نے شکر کا کلمہ پڑا۔۔۔

ٹھیک ہے آپ جائے پھر میں ان کا ویٹ کر لیتا ہوں۔۔۔۔

ٹھیک ہے۔۔۔ ڈرائیور بابا کے جاتے ہی ارحم ادھر ادھر دیکھتا اندر کی طرف بڑھ گیا

Support@classicurdu material.com

https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

سامنے ہی بی جان اور بے بی نظر آ گئیں سانس پھولا ہوا لگ رہا تھا۔۔۔۔
لگ رہا تھا جیسے شاپنگ کر کر کے تھک گئیں ہوں۔۔۔

ایک دو بیگ بی جان نے پکڑ رکھے تھے لیکن بے بی کے ہاتھ میں کافی سارے شاپنگ بیگ
تھے۔۔۔

قدم بھی لگ رہے تھے من من کے بھاری ہو۔۔۔

دونوں اپنے ہی دھیان آ رہی تھیں جب ارحم کی شرارتی حس بیدار ہوئی۔۔۔

ارحم نے پاس پہنچ کر کہا۔۔۔

بی جان آپ نے یہ کیوں اٹھا رکھے ہیں۔۔ لائے مجھے دیں یہ سب۔۔۔۔۔ بے بی نے آواز
سن کر نظریں اٹھائی۔۔۔

ارحم نے بی جان سے پکڑ لیے شاپنگ بیگ۔۔۔۔۔
بیٹا تم ابھی تک گے نہیں۔۔۔۔۔

جی وہ ڈرائیور بابا کو جانا پڑا کہیں تو مجھے کہہ دیا آپ لوگوں کو گھر ڈراپ کر دوں۔۔۔

چلو اچھا کیا۔۔۔۔۔

بی جان نے کہا۔۔۔۔۔

اور سامنے کی طرف رخ کر لیا۔۔۔۔ ان کے رخ موڑتے ہی ارحم فٹ پیچھے گھوما۔۔۔۔
اور تم یہ شاپنگ بیگ۔۔۔۔

ارحم نے بے بی کے ہاتھ میں پکڑے شاپنگ بیگ کی طرف اشارہ کیا۔۔۔۔

بے بی نے وہ پکڑے شاپنگ بیگ اس کی طرف بڑھا دیے۔۔۔ اس امید کے ساتھ کہ مجھ
سے لینے لگا ہے۔۔۔۔ لیکن یہ کیا۔۔۔۔۔

یہ پکڑو بیگ تمہیں نظر نہیں آتا بی جان کی سانس پھول گئی ہے کتنی تھک گئی ہیں وہ تم
سے اتنا نہیں ہوا کہ خود پکڑ لو سب ان سے۔۔۔۔

ارحم نے وہ بیگ بھی بے بی کے ہاتھ میں پکڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔
اور بی جان کو کندھوں سے پکڑتا باہر کی طرف چل دیا۔۔۔۔

پیچھے بے بی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا۔۔۔۔

تمہارا کیا یہیں رہنے کا ارادہ ہے میڈم چلو اب۔۔۔۔
ارحم نے پیچھے بت بنی بے بی کو مڑ کر کہا۔۔۔۔

آپ کو تو دیکھ لوں گی میں ----

بے بی پاؤں پٹھتی بڑبڑاتی پیچھے چل دی ----

گاڑی کا دروازہ کھول کر بی جان کو بیٹھایا ----

اور بے بی کی طرف مڑ کر کہا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوہ مجھے تو خیال ہی نہیں آیا تم بھی تھک گئی ہو گی نا یہ لاؤ مجھے دو میں رکھ دیتا ہوں ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے آگے بڑھ کر بیگ پکڑنے چاہے جب بے بی نے پیچھے کر لیے بیگ ----

ضرورت نہیں میرے ہاتھ سلامت ہیں جب یہاں تک اٹھا کر لا سکتی ہوں تو میں خود رکھ بھی سکتی ہوں ----

بے بی کہتے ساتھ ہی پچھلی سیٹ کا دروازہ کھولنا چاہا لیکن بیگ ہاتھ میں ہونے کی وجہ سے کھولنا سکی۔۔۔۔

ارحم نے آگے بڑھ کر دروازہ کھول دیا۔۔۔۔ بے بی آنکھیں نکالتی شاپنگ بیگ پیچھے رکھ دیے۔۔۔۔ اور بیٹھ گئی۔۔۔۔ بیٹا تم آگے آ جاؤ۔۔۔۔ خانم بیگم نے کہا۔۔۔۔

بے بی کچھ کہنے ہی لگی تھی کہ۔۔۔۔

ارحم بولا۔۔۔۔

نہیں بی جان آپ بیٹھی رہے۔۔۔۔

ارحم ساتھ ہی گاڑی میں بیٹھ گیا اور گاڑی زن سے بھگالے گیا۔۔۔۔
پیچھے بے بی کوستی ہی رہی۔۔۔۔

جب ارحم نے اچانک بیک ویو مرر سے بے بی کو دیکھ کر کہا۔۔۔۔ جو کے باہر دیکھ رہی تھی اور اکیلے ہی کچھ بڑبڑا رہی تھی۔۔۔۔

بی جان آپ کو کچھ جلنے کی بو نہیں آ رہی ---
بے بی نے یکدم سامنے مرر میں دیکھا --- دونوں کی آنکھیں ملی --- بے بی نے فوراً
آنکھوں کا زاویہ بدلا ---

نہیں بیٹا مجھے تو نہیں آ رہی --- خانم بیگم نے کہا ---

مجھے لگتا ہے سامنے سے آ رہی ہے --- بو ---

بے بی نے ارحم کو دیکھتے ہوئے کہا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

سامنے سے --- خانم بیگم نے بے بی کی طرف دیکھتے ہوئے کہا
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مہ --- میرا مطلب کے وہ --- بے بی سے کچھ بن نہیں پایا ---

وہ کیا --- ارحم نے شرارتن پوچھا ---

بے بی نے آنکھیں دکھائی ---

اوہ اففف میں تو ڈر گیا۔۔۔ ارحم نے بیک ویو مرر سے ہی بے بی کو آنکھ دبا کر کہا۔۔۔

جو خانم بیگم نے دیکھ لیا اور ارحم کو ایک چمٹ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔
 ارحم تنگ نا کرو بے بی کو۔۔۔

بے بی ہاں واقعی چھوٹی سی تو لگتی ہے تو بے بی ہی ہوئی۔۔۔
 ارحم نے ہنسی کو روکتے ہوئے کہا۔۔۔

بے بی نے بس غصے سے گھورنے پر ہی اتفاق کیا۔۔۔ اور رخ موڑ لیا۔۔۔

[Support@classicurdumaterial.com](https://www.classicurdumaterial.com/Support@classicurdumaterial.com)

ارحم نے بھی چپ رہنے میں ہی عافیت جانی۔۔۔

گھر کے پورچ میں گاڑی رکتے ہی خانم بیگم اتری اور اندر کی طرف بڑھ گئیں۔۔۔
 پیچھے ہی بے بی بھی گاڑی سے اتری اور بیگ اٹھانے ہی لگی تھی کہ۔۔۔

ارحم نے یکدم ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

ہاتھ چھوڑے میرا۔۔۔

بے بی نے ہاتھ چھڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

اگر نا چھوڑو تو۔۔۔۔

یہ ہاتھ چھوڑنے کے لیے نہیں پکڑا۔۔۔۔

ارحم نے ایک آنکھ دبا کر کہا۔۔۔

اور یکدم ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔

ہاتھ چھوڑتے ہی بے بی نے اندر کی جانب دوڑ لگا دی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

پیچھے ارحم نے ملازم سے کہا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ سب اندر لے آؤ اور خود بھی اندر کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

.... بیٹا یہ کیا کر رہی ہو تم؟؟؟

..پہلے ہی تھکی لگ رہی ہو آج شاپنگ پر بھی کافی ٹائم لگ گیا جاؤ تم آرام کرو۔۔۔

خانم بیگم نے بے بی کو ڈنر کے برتن سمیٹتے ہوئے دیکھا تو کہا۔۔۔

نہیں بی جان میں سمیٹ دیتی ہوں۔۔۔۔
بے بی نے کہا۔۔۔

کہا نا جاؤ تم یہ سب رضیہ کر دیتی ہے تم جاؤ اوپر ارحم کو یہ دودھ دے آؤ۔۔۔
می۔۔۔ میں کیوں۔۔۔ میرا مطلب ہے کہ وہ آپ رضیہ کو کہہ دے وہ دی آتی ہے
۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/> بے بی کی زبان پھسلی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> تم کیوں نہیں جاؤ گی اور دے کر اپنے روم میں سیدھا چلی جانا ریسٹ کرو جا کر۔۔۔

خانم بیگم نے ڈانٹ کر کہا۔۔۔

جی اچھا۔۔۔ بے بی منہ بناتی دودھ لیے ارحم کے روم کی طرف بڑھ گئی۔۔۔
کیا کروں اندر جاؤں کے نہیں؟؟۔۔

بے بی دروازے کے پاس کھڑے ہو کر سوچنے لگی ---
 آئیڈیا --- بے بی نے مسکراتے ہوئے کہا ---

اور دودھ دروازے کے پاس رکھ دیا سامنے --- اور

نوک نوک --- بے بی نے دروازہ نوک کیا اور خود سائیڈ پے دروازے کی اوٹ میں ہو گئی

کم ان --- ارحم کی مدھم آواز آئی ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی انتظار کرتی رہی ابھی آکر باہر سے لے جائے گا لیکن یہ کیا وہ تو آ ہی نہیں رہا ہے
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 --- بے بی بڑبڑائی ---

بے بی نے دو منٹ انتظار کیا لیکن اس کے آثار نہیں لگ رہے تھے آنے کے ---
 تو خود ہی منہ بناتی پھر سے دروازے کے پاس دودھ اٹھائے کھڑی ہو گئی ---

اب بغیر دروازہ نوک کیے ہلکا سا دروازہ دھکیلا تو دروازہ کھل گیا ---

بے بی نے اندر سر کر کے جھانکا تو
نواب زادے ارجم صاحب کمفرٹر میں گھسے پڑے ہراٹے لے رہے تھے۔۔۔

بے بی نے اس کی ہراٹے لینے کی آواز سنی تو سکون سے لمبھی سانس خارج کی۔۔۔
اور آرام سے دروازہ کھول کر بند کرتی اندر داخل ہوئی۔۔۔ آرام آرام سے بلی کی چال
چلتی بیڈ تک آئی اسے سکون سے سوتا دیکھ کر سائیڈ ٹیبل کے اوپر دودھ رکھا۔۔۔
اور مڑی۔۔۔ لیکن یہ کیا۔۔۔۔۔

بازو کس جن کے قبضے میں آگیا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کے بے بی کی چیخ نکلتی۔۔۔
کسی نے اس کے منہ پر ہاتھ رکھ کر پیچھے کی طرف کھینچا۔۔۔
بے بی سیدھی کسی کے اوپر گری۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی ڈارلنگ کہاں چلی۔۔۔؟؟

ارجم کی مدھم آواز کانوں میں پڑی۔۔۔

بے بی کی آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ گئیں۔۔۔

یہ تو سوئے تھے اٹھ کیسے گئے کہیں یہ نائک۔۔۔ یہ دماغ میں آتے ہی بے بی کا غصہ اٹھ

آیا۔۔۔

بے بی نے دونوں ہاتھوں سے اس کے ہاتھ کو اپنے منہ سے ہٹانا چاہا اور اٹھنے کی کوشش کی ---

آہا۔۔۔ بے بی ڈارلنگ اٹھنے کی غلطی نہیں۔۔۔ ارحم نے ایک بازو اپنے دوسرے ہاتھ سے پکڑے رکھا اور ایک منہ پر۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ بے بی نے اس کے ہاتھ پر زور سے کاٹا۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ چڑیل۔۔۔۔۔ ارحم نے فوراً اس کے منہ پر سے ہاتھ ہٹا دیا۔۔۔ اور اپنے ہاتھ کو دیکھنے لگا یہاں پر بے بی نے کاٹا تھا لیکن اسے دوسرے ہاتھ سے پکڑے رکھا چھوڑا نہیں
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/ ---

یہ دیکھو چڑیل۔۔۔ ارحم نے اپنا ہاتھ اس کے سامنے لہرایا جس پر اب بے بی کے دانتوں کے نشان تھے۔۔۔

بے بی نے ان سرخ نشان کو دیکھ کر فوراً ہاتھ پکڑ کر دیکھنے لگی۔۔۔۔

سوری --- بے بی نے منہ بنا کر کہا اور اس کی طرف گردن گھما کر دیکھا ---
جہاں پر درد کے آثار تک نہیں تھے --- ارحم الٹا دانت نکال رہا تھا ---
بے بی نے اس کے دانت نکلتے دیکھ کر زور سے اس کے ہاتھ پر دوبارہ کاٹا ---
ارحم نے اسے فٹ سے چھوڑ کر اپنے ہاتھ کو پکڑا ---
بے بی نے فوراً موقعے کا فائدہ اٹھایا اور بیڈ سے چھلانگ لگا دی ---
ارحم نے اسے جاتا دیکھ کر یکدم کہا ---
روکو --- میں سمجھا چور ہے اس لیے پکڑ لیا تھا ---
اچھا چور سمجھ کر پکڑ لیا تب ہی آپ نے بے بی ڈارلنگ کہہ کر اس چور کو پکارا ---
Support@classicurdumaterial.com
ارحم نے یہ سن کر یکدم پہلو بدلہ --- چوری جو پکڑی گئی ---
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

بے بی نے اسے چپ دیکھ کر باہر نکلنے ہی لگی تھی کہ ---
یکدم ارحم بولا ---
سنو تمہارے لیے سرپرائز ہے ---

بے بی نے سرپرائز کا لفظ سن کر ارحم کی جانب یکدم گھومی ---
اور سوالیہ نظروں سے ارحم کو دیکھنے لگی ---

ادھر آؤ ---

ارحم بیڈ سے اٹھتا اپنے کبڈ کی طرف بڑھا ---
بے بی نے اسے کبڈ کی طرف بڑھتا دیکھ کر خود بھی بڑھی ---
ارحم نے اسے کافی آنکھ سے دیکھا کہ ---
آیا کے آرہی ہے یا نہیں ---

اسے آتا دیکھ کر کمینگی سے دانت نکالے اور مسکراتے ہوئے کبڈ کھولا ---
اور
Support@classicurdumaterial.com

نیچے سے کچھ شاپنگ بیگ نکالے ---
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

اور کبڈ بند کرتے ہوئے مڑا ---
بے بی نے ان بیگ کو دیکھ کر وہ چھمک چھلو یاد آگئی ---

ارحم نے بے بی کی طرف دیکھا جس کا چہرہ غصے سے سرخ ہوا پڑا تھا ---

ابھی تو میں نے یہ کھول کر دیکھایا ہی نہیں تو اس میڈم کا چہرہ سرخ ہو گیا اگر دیکھ لیا تو کیا ہوگا۔۔۔ کہیں میرا مرڈر۔۔۔ ہپ نہیں۔۔۔ ارحم نے سوچتے ہوئے جھڑ جھڑی لی۔۔۔

یہ کیا ہے؟؟؟

بے بی نے سرخ چہرہ لیے پوچھا۔۔۔

ارحم نے تھوک نگلتے ہوئے بولا۔۔۔

یہ لو خود دیکھ لو۔۔۔

یہ میں کیوں دیکھوں۔۔۔

بے بی نے تیز لہجے میں کہا۔۔۔

کیوں نہیں دیکھو گی۔۔۔ یہ تمہارے لیے ہی لے کر آیا ہوں پکڑو اسے۔۔۔

ارحم نے آگے بڑھ کر اس کے ہاتھ میں بیگ دیے۔۔۔

میرے لیے ہیں یہ سب کے سب۔۔۔ بے بی نے کہا

ہاں دیکھو گی نہیں مجھے تو لگا تمہیں اچھا لگے گا میرا سرپرائز لیکن یہاں تو الٹا سوال پوچھے

جا رہے ہیں۔۔۔

ارحم نے سکون سے کہا اور بیڈ کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

واقعی یہ میرے لیے سب لائے ہیں آپ۔۔۔ بے بی ارحم کے پاس پہنچ کر حیرانگی سے بولی

تم یہی بار بار کیوں پوچھ رہی ہو آخر نہیں لینا تو چپ چاپ یہاں رکھ کر چلی جاؤ۔۔۔۔

ارحم نے کتاب سائیڈ ٹیبل سے اٹھائی اور اس کے پیج الٹ پلٹ کرتے ہوئے اکتا کر بولا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

نہیں چاہے مجھے یہ جس کے لیے لائے ہیں اس چڑیل کو ہی دے کر آئے آپ سوچتے ہو

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> گے کہ۔۔۔

بے بی نے یہ دیکھ لیے تھے مال میں چلو اسے ہی دے دیتا ہوں تا کہ اسے مجھ پر شک نہ ہو۔۔۔ بے بی زور سے پھینک کر کہتی باہر نکل گئی۔۔۔

پیچھے ارحم ہکا بکا دیکھتا رہ گیا یہ اسے کیا ہوا یہ کس کے بارے میں بات کر رہی تھی۔۔۔

سوچتا کچھ ہوں ہوتا کچھ ہے ڈیم اٹ۔۔۔

ایسے تو نہیں بے بی ڈار لنگ چھوڑ دوں گا تمہیں --- اپنا مقصد پورا ہوئے بغیر --- چلو
 ارحم اٹھ جا اب ---

ارحم سوچتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا ---

اور بے بی کے کمرے کی طرف بڑھا لیکن دروازہ لاک ملا ---

ارحم کچھ سوچتے ہوئے اپنے روم میں واپس آیا دروازہ بند کیا --- اور گھور کر کھڑکی کو
 دیکھا ---

تو ہی تو میری جان ہے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/> کھڑکی کو آنکھ مارتے ہوئے بولا ---

اب یہ کہنا مشکل تھا کہ وہ کھڑکی کو آنکھ مار رہا ہے یا اس پار بیٹھے انسان کو ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم بیڈ پر چڑھ گیا اور کھڑکی آرام سے کھولی اور جھانکنے لگا ---

سامنے تو کوئی نہیں بے بی کہاں گئی --- ارحم نے سوچا لیکن یکدم سامنے نظر پڑتے ہی
 دیکھتا رہ گیا ---

بے بی بھی کھڑکی پر کھڑے اسے ہی گھور رہی تھی ---

روح --- وہ میں ---

ہاں تم کیا کہہ کر گئی تھی مجھے --- یہ بتاؤ تم تمہاری اتنی ہمت کیسے ہوئی مجھ پر الزام
لگانے کی ---

ارحم یکدم یاد آنے برس پڑا ---

الزام اور میں لگاؤں گی آپ پر یہ آپ کیا کہہ رہے ہیں میرے اوہ جی --- بے بی نے
آنکھیں مٹکا کر کہا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور ساتھ ہی یکدم --- خون خار نظریں لیے کہا ---
الزام نہیں بلکہ پورے یقین سے کہہ رہی ہوں میں آپ کو اس چھمک چھلو کے ساتھ میں
نے خود دیکھا تھا اس گناہ گار آنکھوں سے ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چھمک چھلو --- یہ کون ہے --- ہائے میری تو خواہش ہے بڑی کہ میں بھی کسی دن کوئی
چھمک چھلو دیکھوں ---
ارحم نے آنکھ دبا کر کہا ---

آپ کتنے باتمیز ہے نا ویسے شرمندہ ہونے کی بجائے الٹا اس کو دیکھنے کی خواہش ظاہر کر رہے ہیں وہ بھی اپنی بیوی کے سامنے ---

بے بی نے ملامت کرنا چاہا ---

ظاہر ہے جب بیوی ہی میری خواہشوں کا خیال نہیں رکھے گی تو میں بھی تو باہر والی کے ہی دم بڑھو گا نا ---

ارحم نے سرد آہ بڑھتے ہوئے کہا ---

میں نے کب آپ کی بات نہیں مانی بتائے مجھے --- ذرا

بے بی نے آنکھیں دیکھتے ہوئے کہا ---

ابھی ابھی تمہارے لیے اتنے پیار سے لے کر آیا تھا کچھ ڈریس لیکن تم نے دیکھ کر تھنکس کہنے کی بجائے الٹا الزام لگا دیا مجھ معصوم پر ---

ارحم نے چہرے پر معصومیت سجالی ---

بے بی نے ارحم کی طرف دیکھا ---

اور شرمندگی سے بولی ---

لیکن میں نے خود آپ کو ایک لڑکی کے ساتھ دیکھا تھا ریسٹورنٹ کے باہر آپ اس سے باتیں کر رہے تھے ---

لڑکی کی ساتھ ارحم کو پہلے تو یاد نہیں آیا ---

آتا بھی کیسے انسان کوئی یاد رکھنے والا ہو تو نا --- لیکن پھر یکدم جھماکا ہوا ---

اوہ اچھا وہ چڑیل ---

چڑیل --- آپ کو بھی وہ چڑیل لگی ---

بے بی نے یکدم چڑیل ارحم کے منہ سے اس لڑکی کے لیے سن کر غصہ بھلا کر دوستانہ انداز سے پوچھا ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں مجھے بھی لگی پتا نہیں کون تھی وہ چڑیل --- ارحم نے کہا

مطلب آپ اس کو نہیں جانتے --- بے بی نے یکدم اچھل کر پوچھا ---

نہیں --- بالکل نہیں --- ارحم نے بھی دودو بولا ---

یاہو ---

بے بی نے جھوم کر کہا یکدم بے بی لڑ گڑائی۔۔ اس سے پہلے کے گرتی ارحم نے اچک کر ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔

اور اپنی جانب کھنچا۔۔۔

بے بی کی اچانک ایک ہارٹ بیٹ مس ہوئی۔۔۔

بے بی کو لگا۔۔۔

وقت تھم سا گیا ہو۔۔۔

سامنے والے کی آنکھوں میں کھو سی گئی۔۔۔

کہیں دور کوئل نے اپنی کو کو سے کچھ گیت سنانا چاہا۔۔۔

ایسے لگ رہا تھا جیسے کوئل بے بی کے دل کا راز جان گئی ہو اور۔۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

وہی اپنی کو کو سے سامنے والے کو بتانا چاہتی ہو۔۔۔

بے بی نے اپنی بے خودی میں ارحم کے چہرے کو اپنے ہاتھ سے چھونا چاہا۔۔۔

لیکن یہ کیا ارحم نے یکدم بے بی کو اپنی پوری قوت سے جھنجھوڑا۔۔۔۔۔

جھنجھوڑتا بھی کیوں ناکب سے اسے آواز دے رہا تھا لیکن بے بی تھی کہ سن ہی نہیں رہی تھی۔۔۔

بے بی یکدم ہوش میں آئی ---
 آہ ہاں جی --- بے بی نے یکدم غائب دماغی سے پوچھا ---

بے بی آرام سے پاگل ہو گئی تھی کیا --- گر جاتی تو ---
 ارحم اپنی بات کہہ رہا تھا جب بے بی پھر سے اپنے مرکبات میں جا چکی تھی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تمہیں کچھ محسوس کیوں نہیں ہوتا اتنے پتھر دل کیوں ہو جو میں محسوس کرتی ہوں
 تمہارے لیے جو میں سوچتی ہوں تم ویسا کیوں نہیں سوچ سکتے آخر ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی بے بی یار کن سوچوں میں چلی جاتی ہو تم ---
 ارحم نے اس کے ہاتھ کو چھوڑ کر بے زاریت سے کہا ---

بے بی یکدم اپنی سوچوں سے باہر نکلی --- اور کہا ---

کہیں نہیں روح --- وہ اصل میں ---

میں ان شاپنگ بیگ کا سوچ رہی تھی آپ مجھے وہ دے دیں آپ میرے لیے ہی تو لائے
تھے ---

افف شکر کوئی تو کام کی بات کی --- ارحم نے بے بی کو اپنے مقصد کی بات کہتا دیکھ کر
فوراً نیچے اترا
اور وہ بیگ اسے ایک ایک کر کے کھڑکی سے ہی پکڑا دیے ---

بے بی نے انہیں بیڈ پر رکھا اس کی خوشی کا کوئی ٹھکانہ ہی نہیں تھا کہ ارحم خود اس کے
لیے کچھ لے کر آیا ہے ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور بیڈ پر جلدی سے بیٹھ کر وہ خوشی خوشی کھولنے لگی ---

ارحم کھڑکی سے ہی اسے خوش دیکھ کر مسکرا رہا تھا بے بی کی تو مسکراہٹ اصلی تھی لیکن
پتا نہیں ارحم کی یہ مسکراہٹ کیا طوفان لانے والی تھی یا اس مسکراہٹ کا کوئی اور راز تھا
کون جانے یہ تو وقت نے ہی بتانا تھا اب ---

ارحم نے اسے دوسرے بیگ کی طرف ہاتھ بڑھاتے دیکھ کر یکدم کہا۔۔۔
 یہ والا نہیں ابھی کھولنا جب میں کہوں گا تب یہ اسپیشل ہے۔۔۔۔
 بے بی نے ارحم کی طرف دیکھ کر کہا۔۔۔۔
 کیوں ابھی کیوں نہیں۔۔۔
 کہا تو ہے اسپیشل ہے پھر بھی سوال کرو گی۔۔۔
 ارحم نے پیار سے کہا۔۔۔۔
 ٹھیک ہے۔۔۔ جیسا آپ کہے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی نے خوشی سے فوراً وہ سائیڈ پر کر دیا۔۔۔ کرتی بھی کیوں نا اتنی خوش جو تھی پہلی
 بار گفٹ لے کر آیا تھا ارحم۔۔۔ اور اتنے پیار سے کہا جو ہے حق جتا کر۔۔۔۔۔

گڈ گرل۔۔۔ ارحم نے مسکرا کر کہا۔۔۔

یہ آپ میرے لیے لے کر آئے ہیں یہ میں پہنوں گی کیا۔۔۔

بے بی نے شارٹ شرٹ دیکھ کر منہ بنا کر کہا ---
 ہاں لیکن صرف اپنے کمرے تک یا میرے سامنے --- باہر نہیں نا ہی سب کے سامنے
 صرف ان دو کمروں تک ---

لیکن مجھے یہ چھوٹی شرٹیں نہیں پسند --- بے بی نے کہا
 ہاں پتا ہے لیکن ویسے ہی میں لے آیا کیا پتا تمہیں پسند ہو چلو تم پھینک دینا نہیں پہننی تو

ارحم نے دوسری طرف منہ کر کے کہا اسے جیسے ناراضگی ظاہر کر رہا ہو ---
 Support@classicurdumaterial.com

نہیں میں پہن لوگی --- باہر نہیں پہن سکتی تو کیا ہوا اپنے کمرے میں تو پہن ہی سکتی ہوں
 نا ---

ارحم نے اس کی بات سن کر فوراً کہا ---
 میں بھی تو یہی کہہ رہا تھا کب سے سمجھا رہا تھا ---
 بے بی نے وہ سب اٹھا کر بیگ اپنی کبڈ میں رکھ دیے ---

ارحم کو کھڑکی میں ہی کھڑا دیکھ کر بے بی بولی ---
آپ ابھی تک کھڑے ہیں کچھ چاہیے کیا؟؟؟ ---

نن --- نہیں کچھ نہیں میں بس جانے ہی لگا تھا سونے --- شب بخیر ---
ارحم نے کہا اور نیچے اترنے ہی لگا تھا کہ بے بی کی بات سن کر رک گیا ---

اچھا سنے کیا آپ مجھے پڑھا سکتے ہیں میرا فرسٹ لیکچر ہی مس ہو گیا تھا ---
بے بی نے ارحم کو آنکھوں سے او جھل ہوتا دیکھ کر یکدم کہا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
اس میں پوچھنے والی کیا بات تم بکس لے آؤ ---

ارحم نے ہلکی سے مسکان چہرے پر سجا کر کہا اور کھڑکی سے او جھل ہو گیا ---

ارحم کے او جھل ہوتے ہی بے بی نے اپنے آپ کو سر پر ایک تھپڑ لگایا ---
انف بے بی تو کیا پاگل ہو گئی ہے تو نے ایمن سے وڈیو کال کر کے سب سمجھ تو لیا تھا پھر
تو نے کیوں جھوٹ کہا --- تجھے ہو کیا گیا ہے آخر ---

ہاں شاید میرا دل نہیں کر رہا تھا کہ وہ میرے اوہ جی میری نظروں سے اوجھل ہوں دل
 کر رہا ہے بس دیکھتی رہوں --- کہیں مجھے اوہ نہیں ---
 بے بی نے یکدم خود کو چٹکی کاٹتے ہوئے کہا ---

بے بی اپنے آپ کو اور اپنے دل کو قابو میں رکھ ورنہ تو بڑا پچھتائے گی ---
 بے بی نے اپنے آپ کو لعن تعن کی ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لیکن پھر بھی دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر بکس اٹھا کر اپنا کمرہ لاک کرتی ارحم کے کمرے
 کے اندر داخل ہو گئی ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم ریک سے بک نکال رہا تھا کوئی جب اس نے بے بی کو اندر آتے دیکھا ---

بے بی نے ارحم کی طرف دیکھ کر ادھر ہی کھڑی ہو گئی ---

کھڑی کیوں ہو گئی اندر آ جاؤ ---
 ارحم نے اسے کھڑا ہوتا دیکھ کر کہا ---
 ہمد --- بے بی سر ہلاتی دل کو سمجھاتی صوفے پر ایک سائیڈ پے ٹک کر بیٹھ گئی ---

ارحم نے دوبارہ اپنا کام جاری کر لیا بکس کبھی کوئی اٹھتا رکھتا کبھی کوئی اٹھا کر نہ --- سر
 ہلاتا رکھتا ---
 بے بی اس کی حرکتیں کب سے دیکھے جا رہی تھی بغیر پلکے جھپکائے ---

ارحم کب سے یہی کام کر کر کے تھک گیا تھا اس لیے کے خود ہی ---
 اب بے بی آواز دے گی بلائے گی لیکن یہاں تو معاملہ ہی الٹا لگ رہا تھا ---
 لگتا ہے خود ہی جانا پڑے گا ---

آخر اکتا کر خود ہی مڑا ---
 بے بی کو اپنی طرف دیکھتا پا کر ہلکی سی سائل پاس کی --- لیکن وہ تھی کہ ---
 مسلسل دیکھتی جا رہی تھی ---

ارحم چلتا ہوا اس کے پاس پہنچا اور آرام سے پاس بیٹھ گیا۔۔۔
 اسے بس دیکھتا پا کر اپنے ہاتھ میں پکڑی بک کھولی اور کچھ رٹا لگایا۔۔۔
 بے بی کی طرف دیکھا جو پتا نہیں کہاں کھوئی تھی۔۔۔

اکتا کر زور سے ہاتھ میں پکڑی بک ٹیبل پر ماری۔۔۔۔

بے بی یکدم حال میں آئی اور ادھر ادھر دیکھتے ہوئے پوچھا۔۔۔
 کیا کیا ہوا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

سچی بتاؤں۔۔۔ ارحم کے دماغ میں پتا نہیں کیا چل رہا تھا جب یکدم بے خودی میں اس کی
 زلفوں کو چھو کر بولا۔۔۔۔
 ہمممممم۔۔۔ بے بی نے سر ہلایا۔۔۔

ارحم نے اس کی زلفوں کو چھوتے ہوئے یہ شعر پڑھا۔۔۔۔

سب کی جیسی نہ بنا زلف کہ ہم سادہ نگاہ۔۔۔۔

سب کی جیسی نہ بنا زلف کہ ہم سادہ نگاہ ----
 کہ ہم تیرے دھوکے میں کسی اور کے شانے لگ جائیں ----

بے بی نے شرما کر آنکھیں نیچے جھکالیں ----

ہائے انہیں کیا ہو گیا ---- بے بی نے شرماتے ہوئے دل میں سوچا ---- لیکن کہا کچھ نہیں

اچھا میں بھی کچھ کہنا چاہتی ہوں --- <https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی نے پلکے اٹھا کر معصومیت سے کہا ---- Support@classicurdumaterial.com

ارشاد ارشاد ---- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے بے خودی میں کہا --- لیکن زلفوں سے کھیلتا رہا ---

کچھ لوگ کاکروچ کی طرح ہوتے ہیں ----

کچھ لوگ کاکروچ کی طرح ہوتے ہیں ---

جو نقصان نہیں پہنچانتے ----

لیکن ان کی ----

لیکن ان کی ----

لیکن ان کی کیا؟؟؟ -- ارحم نے پوچھا ---

لیکن ان کی موجودگی میں طبعیت بے چین سی رہتی ہے ----

واٹ ----

ارحم کو تو بے بی کی بات سن کر اچھوت ہی لگ گیا تھا یکدم اٹھا ---

تمہیں میں کا کروچ جیسا لگتا ہوں --- ارحم چلایا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کا کروچ میں نے ایسا کب کہا ---- بے بی نے آنکھیں مٹکاتے ہوئے کہا ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن مطلب تو تمہارا یہی تھا میں اچھی طرح سے تمہیں جانتا ہوں ----

ارحم نے گھور کر کہا ---

اگر آپ کو مجھ سے دلی لگاؤ نا ہوتے ہوئے بھی مجھے جاننے کا دعویٰ کرتے ہیں تو میں تو پھر

بھی آپ پر اپنا آپ سب قربان کر چکی ہوں تو آپ کو کیسے نہیں جانو گی ---

آپ کی رگ رگ سے واقف ہوں لیکن اپنے دل کے ہاتھوں مجبور ہو کر چلی تو آتی ہوں
 لیکن میں کبھی بھی دل کا استعمال نہیں کروں گی آپ کے معاملے میں ---
 بلکہ اپنے دماغ استعمال کروں گی ---
 کیوں کہ جانتی ہوں آپ میرے دل سے نہیں دماغ سے ٹھیک ہونے والی چیز ہیں ---
 اگر ایسے تو ایسے سہی ---

میں نے تم سے کچھ پوچھا ہے ---
 ارحم نے اسے سوچوں میں گم دیکھ کر چلایا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ہاں سن لیا ہے بہری نہیں ہوں میں اور میں نے بھی تو بتا تو دیا جیسا آپ سمجھ رہے ہیں
 ویسا میرا مطلب نہیں تھا ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی کا صبر کا پیمانہ آخر لبریز ہو گیا تو اس نے بھی چلا کر کہا ---

ارحم نے الٹا اسے بھی چلاتا دیکھ کر سر پکڑ لیا ---
 ایسے تو کچھ ہونے سے رہا اپنے آپ پر کنٹرول کرنا ہوگا ---

یکدم سوچ کر پھر ہلکا سا مسکرا کر کانوں کو ہاتھ لگا کر بولا ----

خطا معاف جاناں من میں پوچھا سکتا ہوں ----

یہ ہجر ہے تو یہ کس سلسلے میں رکھا ہے ----

اب آئے ہیں نالائسن پر میرے اوہ جی ---- بے بی نے بس ہلکا سا مسکرانے پر ہی اتفاق
کیا اور اس کے کانوں پر سے ہاتھ ہٹاتی ہوئی کھکھلا کر کہا ----

صبر جتنا تھا کر لیا میں نے ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>

اب تم مل ہی جاؤ تو بہتر ہے ----
Support@classicurdumaterial.com

میرے اوہ جی ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اباں بہت خوب ----

اس کے جواب میں یہیں کہوں گا پھر میں تو ----

کچھ خواب ادھوری راتوں کے ---

ان خوابوں کی کچھ تعبیریں ----

کچھ گونگی بہری تصویریں ----

میرے پاس امانت ہیں تیری ----

جب چاہو آ کر لے جانا ----

ارحم نے ایک ادا سے کہا ----

اور مسکرا کر دل پر ہاتھ رکھتا بے بی کے سامنے جھک گیا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ اب نوٹنکی کر رہے ہیں ---

بے بی نے ارحم کو اپنے سامنے جھکتے دیکھ کر کہا ---

آہا --- بیگم صاحبہ آپ کو کیا یہ نوٹنکی لگتی ہے ----

ارحم سیدھا ہوتا بے بی کے بالوں کی لیٹوں کو کان کے پیچھے کرتے ہوئے بولا ----

بلکل آپ مجھ سے کم تو نہیں ہیں ویسے۔۔۔۔۔ بے بی نی ارحم کو پٹری سے اترتا دیکھ کر زور سے اس کے پیٹ میں کک مارتے ہوئے کہا۔۔۔

سب جانتی ہوں میں۔۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ جننی مار ڈالا۔۔۔۔۔

ارحم اپنے پیٹ پر ہاتھ رکھتا درد سے دوہرا ہوتے ہوئے چلایا۔۔۔۔۔

اسے سزا کہتے ہیں۔۔۔۔۔ میرا ٹائم ویسٹ کروانے کی ہوہ۔۔۔۔۔

بے بی نے مغرور سے انداز سے ناک پر سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا اور صوفے پر ایک ادا سے پرجمان ہو گئی۔۔۔۔۔

ارحم کا چہرہ غصے سے سرخ ہو گیا لیکن کمال مہارت سے کول کر لیا۔۔۔۔۔

اففف۔۔۔۔۔ بہت پا پڑ بیلنے پڑے گے۔۔۔۔۔ ارحم صبر اس وقت نہیں تھوڑا صبر سے بس بہت جلد اس جننی کو سبق سیکھا کر رہوں گا۔۔۔۔۔

اٹھ جائے اب اور یہ نوٹنکی چھوڑ دے۔۔۔۔
 بے بی نے ارحم کی پیٹ پکڑے رکھے پر چوٹ کی۔۔۔

ارحم نے پہلو بدلا۔۔۔۔
 اور سیدھا ہو گیا کیوں کہ بات بے بی کی سچ ہی تھی زور سے نہیں ماری تھی بے بی نے
 جتنی ارحم اکیٹنگ کر گیا تھا۔۔۔۔۔

بہت خوب۔۔۔۔۔ چیونٹی کے بھی پر نکل آئے ہیں۔۔۔۔۔
 میرے روم میں آ کر مجھ پے ہی حکم چلایا جا رہا ہے۔۔۔۔۔
 کوئی نہیں آج اس کا وقت تو کل میرا ہوگا۔۔۔۔۔
 ارحم بس سوچ سکا کہہ نہیں۔۔۔۔۔

آپ نے کب سے میری عادت چڑالی۔۔۔۔۔ مرکبات میں جانے والی۔۔۔۔۔
 بے بی نے اس کو کسی سوچ میں ڈوبا دیکھ کر کہا۔۔۔۔۔

اپنی بیگم کی نہیں عادت چڑاؤنگا تو اور کس کی اپناؤ گا۔۔۔۔۔

ارحم نے صوفے پر بیٹھتے ہوئے کہا۔۔۔

آہاں میرے اوہ جی آپ کب سے مجھے اپنی بیگم ماننے لگے ویسے آپس کی بات ہے بتائے تو

۔۔۔

بے بی نے قریب ہوتے ہوئے رازداری سے پوچھا۔۔۔

ارحم کی بے سہتا نظر اس کی ٹھوڑی کے گہرے گھڑے پر پڑی۔۔۔ اور وہی ٹھہر گئی۔۔۔
ارحم کو بے سہتا وہ ننھی سی پری یاد آئی چار دن کی پری جس کو بی جان نے گود میں اٹھا
رکھا تھا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com اور ننھے ہاتھوں سے بار بار اس کی ٹھوڑی پر ہاتھ لگاتا تھا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> یہ میں لے لوں۔۔۔ ننھے ارحم نے اس کے گھڑے پر ہاتھ لگاتے ہوئے کہا۔۔۔

ہاہا۔۔۔ لو بیگم صاحبہ آپ کا بیٹا تو لگتا ہے اس پری کو گود لینے کی بات کر رہا ہے۔۔۔

عالم خاں نے کہا۔۔۔

نہیں وہ اس گھڑے کی بات کر رہا ہے۔۔۔

خانم خاں نے اپنے سرتاج کی غلط فہمی دور کی ---

اچھا --- عالم خاں تھوڑے مایوس ہوئے --- نا تو اپنی بہن کو دیکھ سکے تھے کسی کو ملنے کی اجازت نہ تھی ---
خانم خاں نے اپنے شوہر کی طرف دیکھا اور کہا ---

آپ مایوس کیوں ہوتے ہیں ہمارا بیٹا یہ گھڑا نہیں اتار سکتا تو کیا ہوا ہم یہ پوری پری لے دے گے بیٹے کو کیوں ارحم چاہے تمہیں یہ پری ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ارحم نے اپنی بی جان کی بات سن کر ہاں میں گردن زور زور سے ہلانے لگا ---
ہاہا --- آپ بھی نہ میں کوئی اور بات کر رہا آپ کہاں لے گئی بات --- عالم خاں مسکرا کر بولے ---

خانم بیگم یہی سائل تو دیکھنا چاہتی تھی اپنے شوہر کے چہرے پر --- جو در آئی تھی اب ان کی سوچ کا مرکز کہیں اور دوڑا دیا تھا --- تاکہ سب پریشانیوں سے نکل آئیں ---

خانم بیگم کو پتا تھا وہ اپنی بہن کو دیکھنے کو بے قرار ہیں لیکن وہ نصیب ہونے سے رہی تھی

یہ بے بی میری ہے یہ بے بی میری ہے میں اسے کسی کو نہیں دوں گا آپ بھی چھوڑے
اسے نہ --- ارحم خوشی خوشی سے چھلانگے لگا کر چلا رہا تھا ---

اور بے بی کو بی جان کی گود سے چھین رہا تھا کہ یہ بے بی صرف میری ہے شیئر نہیں کر
سکتا تھا کوئی بھی چیز اپنی کسی کے ساتھ --- جس پر وہ اپنا حق جمالے ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اندر بیڈ پر لیٹے انسان نے یہ بے بی میری ہے سن کر آنکھیں موند لیں تھیں --- اور ہلکے
سے کہا --- میری بے بی ---

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تب سے اس پری کا نام بے بی پڑ گیا ---

یہ کیا کر رہے ہیں آپ --- بے بی نے ارحم کو اپنی ٹھوڑی کو چھوتے ہوئے دیکھ کر کہا

ارحم یکدم حال میں لوٹا اور ہاتھ ہٹا لیا ---

تم نے یہ کہاں سے لیا ہے۔۔۔

ارحم نے اپنی بات جاری رکھی۔۔۔

یہ۔۔۔ بے بی نے اپنی ٹھوڑی کی طرف اشارہ کر کے پوچھا۔۔۔

ہاں۔۔۔ یہ۔۔۔

میں کیوں بتاؤں۔۔۔ بے بی کو پہلے تو اس کی دماغی حالت پر افسوس ہوا لیکن نظر انداز کر دیا۔۔۔

میں نے کہا بتاؤ مجھے۔۔۔ ارحم نے بے بی کو جھنجھوڑ ہی تو دیا تھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

آپ سچ میں پاگل ہیں چھوڑے مجھے درد ہو رہا ہے۔۔۔ بے بی نے اسے اپنا بازو زور سے پکڑے دیکھ کر کہا۔۔۔

پہلے بتاؤ۔۔۔

کیا بتاؤں۔۔۔ میں آخر۔۔۔

یہی کہ یہ کدھر سے لیا ہے۔۔۔

اففف میں کہاں سے لوں گی کسی اور سے چوری تھوڑی کر کے لے آئی ہوں ---
 کامن سینس کی بات ہے پرنٹس سے ہی چڑائی ہوگی ایسی مشابہت --- میری ماما کے گھڑا
 پڑتا تھا سو میرے بھی ---

ارحم نے اس کی بات سن کر اس کا ہاتھ چھوڑ دیا ---
 یکدم بی جان کی کہی ہوئی بہت پرانی بات یاد آئی کہ ---

ہو بہو گھڑا آپ کی پھپھو کے بھی پڑتا ہے ---
 کہیں جو میں سوچ رہا ہوں وہی --- نہیں ایسا کیسے ہو سکتا ہے --- ان کا تو کچھ پتا ہی
 نہیں ایک بار بات کرتے ہوئے سنا تھا بی جان سے پھر یہ ---

لیکن بابا جان نے یکدم میرا نکاح کر دیا جن کو میں کیا وہ بھی نہیں جانتے تھے --- پھر
 یہ سب ---

ارحم یکدم ٹیبل پر زور سے مکا مارتا سوچتا اٹھ کھڑا ہوا اور باہر کی طرف بڑھ گیا ---
 ارے ارے --- بے بی پیچھے سے آواز ہی دیتی رہ گئی ---

باباجان دروازہ کھولے۔۔۔۔

ارحم نے زور زور سے دروازہ پیٹ ڈالا تھا۔۔۔۔

آرام سے۔۔۔۔ یہ کیا طریقہ ہے دروازہ نوک کرنے کا۔۔۔۔

عالم خاں نے دروازہ کھولتے ہوئے تنبی کی۔۔۔۔

آپ مجھے یہ بتائے۔۔۔۔

یہ بے بی کون ہے۔۔۔۔ اور اچانک آپ نے میرا نکاح کیوں اس سے کر دیا جس کو میں یا

آپ جانتے تک نہیں تھے۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے ان کی بات نظر انداز کرتا روانگی سے اپنی بات کہہ گیا۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا تمہیں اب یاد آیا پوچھنا جاؤ جا کر سو جاؤ۔۔۔۔ عالم خاں نے بات ختم

کرتے دروازہ بند کرنا چاہا۔۔۔۔

ارحم نے یکدم پکڑ لیا دروازہ ---

آپ بتائے گے یا میں اسی آپ کی لاڈلی بے بی سے پوچھ لوں وہ ہے کون ---

خانم بیگم ان باپ بیٹے کی باتیں سنتی ان کے پاس آ کر کھڑی ہو گئیں ---

بی جان کیا آپ کو پتا ہے ---

ارحم نے بی جان سے اب کی بار پوچھا ---

خانم خاں نے اپنے شوہر کی طرف دیکھا ---

جنہوں نے ہاں میں گردن ہلا دی اور خود لڑکھڑاتے ہوئے بیڈ پر جا کر لیٹ گئے اور

آنکھیں موند لی ---

ان کے زخم پھر سے تازہ ہو گئے تھے ---

ارحم نے بابا جان کی طرف دیکھا پھر بی جان کی طرف ---

آپ آخر بتا کیوں نہیں رہے مجھے ---

بے بی تمہاری پھوپھو زاد ہے ---

خانم بیگم نے سانس خارج کرتے ہوئے کہا ---

ارحم یکدم نہ میں گردن ہلاتا ایک قدم پیچھے ہوا۔۔۔۔

بیٹا۔۔۔۔ خانم بیگم نے ارحم کو پکڑنا چاہا لیکن ارحم بازو چھوڑاتا اپنے کمرے کی جانب دوڑ لگا دی۔۔۔۔

بیگم لائٹ بند کر دو اسے بلانے کا فائدہ نہیں اس وقت۔۔۔۔
عالم خاں نے بھری ہوئی آواز میں کہا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

خانم خاں بھاری بھر قدم اٹھاتے ہوئے لائٹ بند کی اور چپ چاپ سائیڈ پر لیٹ گئی پتا تھا
عالم خاں اپنے ماضی میں چلے گئے ہو گئے پھر سے۔۔۔۔ اس لیے خود بھی چپ کر کے
آنکھیں موند لیں۔۔۔۔
بے بی میری بے بی۔۔۔۔

ارحم نم آنکھیں لیے بے بی کے سامنے کھڑا اسے پکار رہا تھا۔۔۔۔

ارحم آپ کو کیا ہوا آپ۔۔۔۔

اس سے پہلے کے بے بی کچھ اور کہتی ارحم نے بے بی کو فٹ سے کندھوں سے پکڑ کر گلے لگا لیا۔۔۔۔

بے بی نے بے یقینی سے آنکھیں پوری کھول دیں۔۔۔۔
کیا یہ سچ ہے یا پھر نیا فریب۔۔۔۔ بے بی نے خود کو چٹکی کاٹی۔۔۔۔
آہ۔۔۔۔ یہ تو سچ ہے۔۔۔۔ اور خود کی ہی آہ نکل گئی۔۔۔۔ ہا ہا ہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا ہوا کیا ہوا کیا سچ ہے۔۔۔۔ ارحم نے یکدم اسے چھوڑتے ہوئے دیوانہ وار پوچھنے لگا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کچھ نہیں لیکن ارحم۔۔۔۔ آپ رو رہے ہیں کیا ہوا بتائے تو۔۔۔۔
بے بی نے اس کی نم آنکھیں دیکھ کر کہا۔۔۔۔
کک۔۔۔۔ کچھ نہیں۔۔۔۔

ارحم نے آنکھیں چڑاتے ہوئے کہا اور فٹ سے آنکھیں پونچھ لیں۔۔۔۔

کیا کرنے جا رہا تھا میں اگر کر گزرتا تو --- نہیں کبھی میں خود کو معاف نہ کر پاتا اپنی
نظروں میں ہی گر جاتا --- یا اللہ تیرا شکر ہے --- عزت رکھ لی تو نے ---

ارحم نے آنکھیں بند کرتے ہوئے اپنے رب کو مخاطب کیا ---
بے شک وہ سب کو سیدھی راہ دیکھانے والا ہے صراط مستقیم پر چلانے والا ہے رحیم ہے

ارحم --- سنیے نہ بتا کیوں نہیں رہے آپ کیا ہوا آپ کو ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

بے بی نے منہ بناتے ہوئے کہا

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے آنکھیں کھول کر اس کی معصومیت کو دیکھ کر ہلکا سا مسکرایا ---

اب مجھے آپ مشکوک لگ رہے ہیں ---

بے بی نے اسے اب کی بار مسکراتا دیکھ کر پوچھا ---

مشکوک ہونا بھی بنتا ہے ڈیر کزن ---

ڈئیر کزن ---- بے بی نے اس کی بات دوہرائی ---

ہاں کزن --- ارحم نے اس کی ٹھوڑی کو پکڑ کر جھنجھوڑ کر کہا ---

نہیں آپ کو اب یاد آئی کزن کی نہیں اب --- ڈئیر وائف ہوں ---

بے بی نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے لڑا کو ماسی کی طرح کہا ---

وائف ---- سوچوں گا ابھی اس بارے میں بھی اب چلو تم بک اوپن کرو اب ---

ارحم کہتے ہوئے صوفے پر بیٹھ گیا ----

سوچوں گا ابھی ہوہ آئے بڑے ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی ارحم کی نقل اتارتی ہوئی منہ ٹیڑا کر کے بولی ---
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم نے کچھ کہا ----

ارحم نے اسے اپنی نقل اتارتے دیکھ لیا تھا لیکن جان بوجھ کر انجان بنتے ہوئے پوچھا

نن --- نہیں میں نے تو نہیں کہا --- بے بی نے فوراً اپنی صفائی دی اس سے پہلے کے
بے بی کی گردن ارحم کے ہاتھ میں ہوتی ---

ہممم گڈ ---

نہیں کہا کچھ تو چلو اب بیٹھ جاؤ سمجھ لو کچھ --- ارحم نے اپنا لیپ ٹاپ آن کرتے ہوئے
کہا ---

جی اچھا --- بے بی فرما برداری سے بیٹھ گئی ---

اتنی فرما بردار کب سے بن گئی یہ --- ارحم نے اسے جی اچھا کہہ کر بیٹھتے ہوئے سوچا

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اچھا یہ دیکھو فرسٹ لیکچر

Linear equation

اس کا پہلے انٹرو کروا دوں پہلے ---

ویٹ ویٹ یہ آپ کو کیسے پتا کے یہی فرسٹ لیکچر تھا۔۔۔
بے بی نے حیرانگی سے پوچھا۔۔۔

گڈ کو سچن۔۔۔

جو ٹاپر ہو یونیورسٹی کا اسے کیسے نہیں پتا ہوگا تمہاری طرح نالائق نہیں تھا نا۔۔۔۔
ایک منٹ ذرا آپ کو میں نالائق لگتی ہوں۔۔۔ میں بھی اپنے کالج کی ٹاپر ہوں آئے
بڑے نالائق کہنے والے۔۔۔ ہوہ
بے بی نے منہ بنا کر کہا۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ٹاپر۔۔۔ ارحم کافی حیران ہوا لیکن دل میں خوش بھی کے چلو ٹکر کی ملی ہے۔۔۔۔
بے بی نے ارحم کے چہرے پر مسکراہٹ دیکھ کر کہا۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ آپ کی مسکان نا میرا خون جلا دیتی ہے۔۔۔۔
بے بی نے جل کر اس کی مسکان پر چوٹ کی۔۔۔
کیونکہ بے بی کا دل اس مسکان میں ڈھولنے لگتا تھا اس لیے۔۔۔۔

موٹی۔۔۔۔ آپ کو میں موٹی لگتی ہوں۔۔۔۔۔ آہ۔۔۔۔۔ بے بی نے رونے کی ایکٹنگ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

بس بس نوٹنکی باز تم باز نہیں آؤ گی۔۔۔
یہ پڑھنے بیٹھی ہو تم لگ رہا ہے کیا؟؟؟
ارحم نے اسے مسلسل باتیں بناتے ہوئے دیکھ کر کہا۔۔۔۔

--اب آپ کو کیا بتاؤں ایک لیکچر دوبارہ میرے لیے وبال جان ہے۔۔

کیسے بتاؤں یہ تو پہلے ہی سمجھ چکی ہوں ---

آئی تو آپ کی خاطر تھی۔۔۔ افف

بے بی نے جمائی لیتے ہوئے سوچا۔۔۔

تمہیں نیند آگئی۔۔۔

ارحم نے اسے جمائی لیتے ہوئے دیکھا تو پوچھا۔۔۔

نن --- نہیں تو آپ سمجھائے اب نہیں بولوں گی پکا ---
 بے بی نے جلدی جلدی کہا اور نظریں لیپ ٹاپ پر جما دیں ---

گڈ --- اب ہونا بھی ایسا ہی چاہیے --- ار حم نے کہا اور سمجھانے لگا ---

بے بی کی نظریں لیپ ٹاپ پر اور لیکن دھیان کہیں اور ہی تھا نیند سے آنکھیں بھی بند ہو
 رہی تھیں لیکن پھر بھی ---

بے بی کی بار بار چوری چوری گاہے با گاہے ار حم پر نظریں بھٹک رہیں تھیں ---

Support@classicurdumaterial.com

میرے ہیں مجھے چوری دیکھنے کی کیا ضرورت حق سے دیکھوں گی ---

بے بی دل میں کہتی ار حم پر اپنی بند ہوتی آنکھیں گاڈ دی ---

ار حم پڑھاتا رہا اپنا پورا فوکس لیکچر پر تھا ---

آخر میں بے بی کی طرف دیکھ کر پوچھا ---
 سمجھ آئی کے نہیں کوئی سوال ہو تو پوچھ لو اب ---
 لیکن یہ کیا بے بی صاحبہ تو نیند کے مزے لوٹ رہی تھی ---

میں پڑھا رہا ہوں اور یہ ---
 ارحم نے اسے اٹھانے کو ہاتھ بڑھایا ہی تھا کہ ---
 اچانک بے بی ارحم کے سینے سے آ لگی ---
 پاگل جھلی ---

ارحم نے ہلکا سا مسکرا کر کہا اور اسے ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

دونوں ہاتھوں سے سیدھا کرنا چاہا لیکن بے بی نے ارحم کو پہلے ہی اپنے دونوں ہاتھوں سے
 ارحم کی کمر کو پکڑ لیا ---
 اور سینے سے لگی سکون کی نیند سو گئی ---

ارحم نے اس کے بازو ہٹانے چاہے بے بی نے دوبارہ وہھ کر کے زور سے پکڑ لیے ---

ارحم نے ہار مان کر اپنا سر بھی بے بی کے سر پر ٹکاتے ہوئے کہا ---

اففففف یہ آج مجھے مروائے گی ---
کیوں میری جان کی دشمن بنی ہوئی ہے --- بدلہ لینے کے لیے کوئی اور وقت رکھ لینا
...میری ماں ابھی اٹھ جاؤ

ارحم نے بے بی کے کان میں کہا ---
لیکن بے بی نہ اٹھی نہ اٹھنے والی تھی ---
ارحم نے آخر ہار مان کر اسے گود میں اٹھایا اور بیڈ پر آرام سے لیٹا دیا ---

لیکن بے بی ارحم کے ساتھ چپٹی رہی اس کی کمر کو دونوں ہاتھوں سے پکڑے رکھا جیسے وہ
بھاگ جائے گا ---
<https://www.classicurdumaterial.com/>
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے بے بی کو اپنے اتنے قریب دیکھ کر اپنا ماتھا بے بی کے ماتھے سے ٹکا دیا ---

اور آنکھیں موند دیں ---
بے بی کی گرم سانسیں ارحم کو اپنی گردن پر عجیب سا سکون بخش رہی تھیں ---

ارحم نے اسے نہ ہی پیچھے ہٹایا اور نہ خود ہٹا بس آنکھیں موند لیں۔۔۔

بے بی کی کمر میں ایک ہاتھ ڈھالا اور بے بی کو اپنے سینے سے لگائے لیٹ گیا بے بی کی
سانسیں اپنی گردن پر محسوس کرتا نیند کی آغوش میں چلا گیا۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔

لیکن صبح ارحم کی آنکھ بے بی کی زور دار چیخ سے کھلی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

تیری یادوں پہ وار دیتی ہوں

... میں رات یوں ہی گزار دیتی ہوں

کیہ۔۔ کیا ہوا۔۔۔۔۔؟؟

ارحم نے گھبرا کر بے بی کے چہرے کی طرف منہ کیے آدھی کھلی آدھی بند آنکھوں سے

بے بی کو اپنے حصار میں لیے ہی پوچھا۔۔۔۔

!کیا ہوا۔۔۔

بے بی نے غصے سے ارحم کی بات دہرائی۔۔۔۔
اور اس کو پھر سے آنکھیں بند کرتے دیکھ کر زور سے اس کے بازو پر کاٹا جو ارحم نے
بے بی کے بائیں کندھے تک پھیلا یا ہوا تھا۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ ارحم نے یکدم پوری آنکھیں کھول کر اپنا بازو پیچھے کرتا اٹھ بیٹھا۔۔۔۔

کیا تکلیف ہے تمہیں۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

ارحم نے اپنے بازو کو دیکھ کر کہا جہاں پر اب بے بی کے دانتوں کے نشان پڑ گئے تھے

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>۔۔۔۔

وہی تکلیف جو آپ کو تو بالکل نہیں ہو سکتی آپ کو شرم نہیں آئی آپ کی ہمت کیسے ہوئی
میرے ساتھ میرے بیڈ پر سونے کی میں چیخ چیخ کر سب کو اکھٹا کر لوں گی۔۔۔۔ آپ آپ

۔۔۔۔

بے بی سے آگے بولا نہیں جا رہا تھا اب ارحم جو آنکھیں بے بی پر تاڑے ہوئے اپنا ہاتھ
ٹھوڑی کے نیچے جمائے بے بی کو پیار سے دیکھے جا رہا تھا۔۔۔۔

بے بی نے اپنے آپ کو دیکھا اور شرم سے پسینے چھوٹ گئے۔۔۔۔

جلدی سے پیلو پر پڑا دوپٹہ اٹھا کر اوڈھنا چاہا۔۔۔۔
لیکن یکدم ارحم نے ہاتھ پکڑ لیا اس کا۔۔۔۔

چھوڑے میرا ہاتھ۔۔۔۔۔ بے بی نے ناک پھلائے کہا۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

کیوں چھوڑو۔۔۔۔۔ یہ کمرہ میرا یہ بیڈ میرا اس بیڈ پر جو بھی سب میرا اس لیے تم بھی
میری ہوئی میں جو مرضی کروں اس سے۔۔۔۔۔

ارحم شرارت سے کہتا دوبارہ لیٹ گیا اور اپنے پاؤں بے بی کی گود میں رکھ دیے۔۔۔۔

آپ کا کمرہ کہاں سے یہ میرا ہے۔۔۔۔۔ بے بی نے زور دے کر کہا۔۔۔۔

آہن --- بے بی ڈار لنگ --- ذرا کمرے پر نظر تو دہرائے ---
 ارحم نے اپنے پاؤں کو مسلسل ہلاتے ہوئے اپنے بازوؤں کو سر کے پیچھے تکیہ بنائے ہوئے
 ریلیکس سے ہوتے ہوئے کہا ---

بے بی نے فٹ سے ادھر وادھر دیکھا اور سارا کمرہ آنکھوں کے سامنے گھومنے لگا رات والا
 سارا سین یاد آنے پر ---

تو کیا میں ساری رات ان کے ساتھ --- انہوں نے میرے ساتھ کہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>-----

نہیں --- بے بی نے زور سے چلا کر کہا ---
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بلکل تمہیں لگتا سب یاد آ گیا --- اچھی بات ہے ---
 ارحم نے اچھی کو لمبا کھنچتے ہوئے کہا ---

کہ کیا مطلب ہے آپ کا ---؟؟
 بے بی نے سانس روک کر پوچھا ---

وہی جو تم سمجھ گی ہو سمجھدار تو ویسے ہی بڑی ہونا بے بی ڈار لنگ۔۔۔

ارحم نے کہتے ساتھ ہی اٹھ کر اس کے ناک کو کھینچتے ہوئے کہا۔۔۔

آپ جھوٹ بول رہے ہیں نابولے کہ یہ جھوٹ ہے۔۔۔۔

بے بی نے اس کو دونوں کندھوں سے جھنجھورتے ہوئے کہا۔۔۔ یہ سچ ہے سچ ہے میرا ہی

کمرہ ہے یہ

ارحم نے اس کے بھی دونوں کندھوں کو جھنجورتے ہوئے کہا۔۔۔۔

آہ۔۔۔ بی کا منہ کھلا کا کھلا رہ گیا وہ کیا سمجھ رہی تھی نہ تو۔۔۔۔

آہ۔۔۔۔۔ اوووو سو سوئیٹ میرے اوہ جی معصوم سے آب اتنے سوئیٹ کسے ہیں

---بے بی کو بات سمجھ آتے ہی اپنے اوہ جی پر پیار آنے لگا۔۔۔ کہ

ایسا نہیں کچھ فٹ سے ٹیون میں واپس آئی۔۔۔

ارحم اس کی شکل دیکھنے لگ گیا پل میں تولہ ، پل میں ماشہ بن جاتی یہ لڑکی تو۔۔۔۔

تو کیا ہوا آپ میرے ہیں۔۔۔

آپ پر حق میرا آپ کا کمرہ بھی میرا ہوا نا تو اس کمرے کی ہر چیز میری بھی ہوئی

۔۔۔۔۔ تو یہ بیڈ بھی میرا ہوا نا تو میں سو سکتی ادھر۔۔۔۔۔

بے بی کہتے ساتھ ہی اس کے بازو اپنے کندھوں سے ہٹاتے ہوئے اٹھ کھڑی ہوئی۔۔۔

ارحم کچھ سوچتا مسکراتا ہوا اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

پکا نا۔۔۔؟ ارحم نے اپنی انگلی دیکھاتے ہوئے پوچھا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں بالکل پکا۔۔۔۔۔ بے بی نے ناک پر سے مکھی اڑاتے ہوئے کہا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اب اپنی بات پر قائم رہنا۔۔۔ ارحم نے کہا۔۔۔

میں مکررتی نہیں آپ کی طرح۔۔۔ ہوہ۔۔۔ بے بی کہتے ساتھ ہی دروازے کی طرف بڑھی

۔۔۔

لیکن اس کے دروازہ کھولنے سے پہلے ہی دروازہ نوک ہوا۔۔۔

بے بی نے گھبرا کر فوراً ہاتھ پیچھے کر لیا اور سانس روکے ارحم کی طرف مڑ کر دیکھا۔۔۔۔

ارحم نے یکدم سر کو پکڑ لیا اور۔۔۔

بڑبڑایا۔۔۔

مارے گئے۔۔۔

بے بی بھاگ کر ارحم تک پہنچی۔۔۔

اور ہاتھوں کی انگلیوں کو مروڑتے ہوئے کہا۔۔۔

اب کیا ہوگا میرا دل دھک دھک کر رہا ہے۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

شیشی۔۔۔ چپ کچھ نہیں ہوتا گھبرا کیوں رہی ہو ہم کون سا ڈرتے ہیں بیوی ہو تم میری چلو آؤ۔۔۔ ارحم نے سکون سے کہا اور اس کا ہاتھ پکڑے دروازے کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

لیکن بے بی نے یکدم ہاتھ چھڑوا لیا اور کہا۔۔۔

نہیں پلیز ایسے نہیں۔۔۔۔

ہممم۔۔۔ ارحم کو اپنی فکر نہیں تھی نا ڈرتا تھا لیکن بے بی کے لیے واقعی اس کے کمرے
میں پایا جانا۔۔۔ اچھا عمل نہیں تھا۔۔۔۔

ارحم نے اس کا ہاتھ چھوڑ دیا۔۔۔ اور اسے کہا
پاگل پھر جاؤ ویسے تو بڑا دماغ چلتا تمہارا اب کیوں نہیں چل رہا جاؤ کھڑکی کس کام آئے گی
۔۔۔

اففف مجھے خیال کیوں نہیں آیا۔۔۔ بے بی نے اپنے سر پر ہاتھ مار کر کہا اور اس کی سنے بغیر
ہی بیڈ پر چڑھ کر دوسری طرف کود گئی۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

ارحم نے اس کے کودتے ہی سانس خارج کرتے ہوئے دروازہ کھولا۔۔۔

سامنے سالار کو کھڑا پایا۔۔۔

جو مشکوک نظروں سے ادھر و ادھر کمرے کے اندر جھانک رہا تھا۔۔۔۔

ابھے کیا دیکھ رہے ہو۔۔۔؟؟

ارحم نے اسے کمرے کے اندر دیکھتا پا کر آگے ہو کر پوچھا۔۔۔۔

پیچھے ہٹ جا تو۔۔۔۔

سالار نے اسے پیچھے کیا اور اندر گھس گیا۔۔

اوہ اوہ کدھر اندر کہاں جا رہے ہو؟؟۔۔۔

ارحم نے کہا۔۔۔

تجھے پتا ہے بے بی غائب ہے کہیں بھی نہیں مل رہی سارا گھر چھان مارا بچا اب تیرا کمرہ بس

Support@classicurdumaterial.com

سالار نے ادھر و ادھر دوبارہ سے دیکھنا شروع کر دیا۔۔

کھ کیا مطلب مل نہیں رہی ادھر کہیں ہی ہوگی اپنے کمرے میں اور کہاں جائے گی۔۔۔

ارحم نے اپنی نظروں کا زاویہ بدلتے ہوئے کہا۔۔

تجھے پتا ہے تو جھوٹ نہیں بول پاتا اور خاص کر میرے ساتھ۔۔۔۔ سالار نے ایک

آبرو اٹھا کر کہا۔۔۔

میں کیوں جھوٹ بولوں گا۔۔۔ جائے ناب۔۔۔ اس کے کمرے میں جا کر چیک کریں

--

ادھر ہی ہوگی۔۔۔

ہممم پتا ہے ادھر ہی ہوگی اب۔۔۔

سالار نے کہا اور باہر کے دروازے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

لیکن جاتے جاتے مڑ کر کہنا نہیں بھولا۔۔۔

تم کب سے لیڈیز جوتا پہننے لگے۔۔۔ سالار نے اسے بیڈ کے پاس پڑے جوتے کی طرف

اشارہ کرتے ہوئے کہا۔۔۔

ارحم نے جوتے کی جانب دیکھا اور سر پکڑ لیا بے بی شاید بیڈ جب چڑھنے لگی تھی اتار دیا تھا

میں آج سے اپنے اس کھڑکی والے روم میں شفٹ ہو رہا ہوں۔۔۔

سب پھرے جان گے سب پھرے جان گے۔۔۔

سالار نے دہائی دی۔۔۔۔

اور سیڑھیوں پر پہنچ کر ہی سانس لیا۔۔۔۔

اور ارحم کی جانب دیکھ کر منہ پر ہاتھ مارتے ہوئے بدلہ لینے کا کہا۔۔۔۔۔
 ارحم دروازے میں ہی کھڑا ہو کر اسے بس گھور رہا تھا۔۔۔۔۔

سالار نیچے کی طرف جاتے سوچتے ہوئے مسکرا رہا تھا کہ ---

دروازہ نوک کرنے کے باوجود جب نہیں کھولا تو سالار نے سوچا بے بی کا نوک کر لیتا ہوں اور پھر کھڑکی سے ارحم کے روم میں لیکن جب بے بی کے کمرے کو نوک کرنے لگا تو دروازہ پہلے ہی ہلکا سا کھلا ہوا تھا اندر نظر پڑی تو بے بی کھڑکی سے نیچے کودتی نظر آئی۔۔۔

سوری سوری بابا جان --- سالار اپنی ہی سوچوں میں تھا کہ عالم خاں سے ٹکرا گیا ---

اف دیکھ کر بیٹا --- کہاں دھیان ہے تمہارا ---

آپ کی بہو کی جانب -----

سالار کی یکدم زبان پھسلی -----

کیا کہا تم نے۔۔۔ عالم خاں کو اس کی دماغی حالت پر شبہ ہوا۔۔۔

کک کچھ نہیں بابا جان میں کہا۔۔

آپ کے برہو۔۔۔ برہودار پر۔۔۔ ہاں۔۔۔ سالار نے یکدم کہا۔۔۔
تم بھی پاگل ہو رہے ہو ارحم پہلے کم تھا۔۔۔ عالم خاں کہتے آگے بڑھ گئے۔۔۔

اففف۔۔۔ ارحم چھوڑوں گا نہیں تجھے میں۔۔۔ سالار اپنی غائب دماغی کا الزام ارحم پر لگاتے ہوئے بولا۔۔۔

اف۔ ورنہ یہ دونوں مجھے پاگل کر دیں گے اس سے پہلے مجھے ہی ان کا کچھ کرنا ہوگا۔۔۔
سالار کچھ سوچتا ڈائمنگ ٹیبل کی جانب بڑھ گیا۔۔۔

تھوڑی دیر تک بے بی بھی آتی ہوئی نظر آئی پیچھے پیچھے ارحم بھی۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

سالار نے دونوں کو دیکھا پھر یکدم اٹھ کر سینٹر والی چیئر پر بیٹھ گیا ارحم کو دیکھتا ہوا مسکرایا۔۔۔۔

لیکن اس کی یہ حرکت ارحم نے دیکھ لی تھی۔۔۔۔

اور دل میں سیخ پاہ ہی تو ہو گیا تھا۔۔۔۔

سلام کرتے سب کو۔۔

ارحم نے سالار کے بائیں سائیڈ والی چیئر سمبھال لی۔۔ جب کے

بے بی نے دائیں والی۔۔

درمیان میں ارحم دیوار بنے ہلکا ہلکا ٹیبل بجاتا گنگناہ رہا تھا جو صرف ارحم اور بے بی ہی سن سکتے تھے۔۔۔

بیٹا ناشتہ شروع کریں۔۔۔

۔۔ سب نے کھانا شروع کیا۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بابا جان آپ کو رات والی ایک بات بتانی تھی جو مجھے پتا چلی۔۔۔۔۔

سالار نے سب کو کھانا کھاتے دیکھ کر کہا۔۔۔

کون سی بات بیٹا۔۔۔

وہ۔۔۔۔۔ سالار ارحم کی جانب دیکھ کر مسکرایا۔۔۔۔

کیا وہ۔۔۔ عالم خاں بولے

اصل میں نا۔۔۔۔ اس سے پہلے کی سالار کچھ بولتا ارحم نے اس کے پاؤں پر زور سے اپنا
جوتا مارا۔۔۔۔

آہ ظالم۔۔۔ سالار نے ارحم کو گھورتے ہوئے آہستہ آواز میں کہا۔۔۔

کیا ہوا بھائی۔۔۔ بے بی نے بھی آہستہ آواز میں فوراً کہا کیوں کے بے بی بھی ساتھ ہی بیٹھی
تھی بھائی کی آہ کیسے نہ سنتی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

کیا تم سب نے کھسر پھسر لگا رکھی ہے چپ کر کے ناشتہ کریں سب کتنی دفع منع کروں
کہ نہ اپنی باتیں لے کر بیٹھ جایا کرے کھانے کے ٹیبل پر۔۔۔
خانم خاں نے سب کو ڈانٹا۔۔۔۔

جسکا اثر سب پر ہوا سب منہ پر انگلی رکھتے کھانے میں مصروف ہو گئے۔۔۔
لیکن ارحم سالار کو اور سالار ارحم کو گھورے جا رہے تھے اور آگے کے پلان کر رہے تھے
کہ آگے کیا کیا جائے لیکن یہ کون جان سکتا ہے کہ۔۔۔۔

زندگی اتنی مہلت دیتی بھی ہے کہ نہیں نا جانے آگے زندگی کیا کھیل کھیلنے والی تھی اس سے سبب انجان مسکرا رہے تھے اور پلان بنائے جا رہے تھے۔۔۔

ناشتہ ختم کرنے کے بعد سبب اٹھ گئے۔۔۔ ارحم بے بی کو لیے یونیورسٹی روانہ ہو گیا۔۔۔۔۔

اور خانم خاں برتن سمیٹی کیچن میں۔۔۔

جب کہ سالار عالم خاں کے ساتھ ان کو کچھ کہتا ہوا باہر کی جانب بڑھ گئے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

یہ تم کیا کہہ رہے ہو؟؟

عالم خاں نے سالار کی بات سن کر پریشانی سے پوچھا۔۔۔

جی بابا پکی خبر ملی ہے مجھے۔۔۔ لیکن آپ پریشان نہ ہو میں ہوں مناسب ہینڈل کر لوں گا

۔۔۔۔

سالار نے بابا جان کو مطمئن کرنا چاہا۔۔۔

ہممم --- چلو بیٹا پہلے بھی بہت سی مشکلات آئی ہیں حل کرتے رہے ہیں یہ بھی کر لے گے لیکن اس بات کی خبر ارحم تک نہ پہنچے۔۔۔ تم جانتے ہو نہ وہ سر پھرا سا ہے غصے میں پتا نہیں کیا کر بیٹھے۔۔۔

عالم خاں نے فکر مندی سے کہا۔۔

بے فکر رہے آپ۔۔۔

ہممم چلو دیر ہو رہی ہے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جی۔۔۔ سالار نے حکم کی تعمیل کرتے گاڑی آگے بڑھا دی۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے گاڑی کو تھوڑا پیچھے روکا بے بی کے اتر جانے کے بعد گاڑی پارکنگ ایریا میں لے جا کر کھڑی کر دی۔۔۔

اور خود بھی اتر کر آگے چل دیا۔۔۔

لیکن اپنے ڈیپارٹمنٹ کے تھوڑے دور ہی تھا کہ
پیچھے سے کسی نے آواز دی۔۔۔۔

ارحم نے پیچھے مڑ کر دیکھا تو۔۔۔ ماتھے پر بل پڑھ گئے۔۔۔

ہائے۔۔۔۔

آپ شکر مل گئے میں آپ کو ہی ڈھونڈ رہی تھی۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

آپ۔۔۔۔ ارحم کچھ کہنے ہی لگا تھا کہ۔۔۔۔

وہ بول پڑی۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آج یہ نہیں کہنا کے پہنچانا نہیں۔۔۔۔

سسی شاہ نے ایک ادا سے اپنے سنہری بالوں کو جٹکا دے کر پیچھے کیا۔۔۔۔

فرمائے مس کیا مسئلہ ہے آپ کو۔۔۔۔

ارحم نے سانس خارج کرتے اسے اوپر سے نیچے تک بے زاری سے دیکھتے ہوئے کہا۔۔۔

لیکن دور کھڑے انسان نے غصے سے ان دونوں کو باتیں کرتے دیکھ کر موٹھیاں بند کی اور کسی کو فون کیا۔۔۔۔

سمجھ آ گیا نہ مجھے کیا چاہیے۔۔

جی جی آ گیا۔۔۔۔

مجھے جلدی جو کہا پہنچ جائے۔۔۔۔

اور انتظار نہیں ہوتا اب مجھ سے۔۔۔۔

میرا خون جل رہا ہے۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
 کسی انسان نے کوئی ہدایت دے کر فون بند کیا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 اور اپنے ایک ہاتھ کا مکا بنا کر دوسرے پر زور سے مارا۔۔۔۔

اور کہا۔۔۔۔

پنگاہ ناٹ چنگاہ۔۔۔۔

.....رُ سے سانوں یاد نئی کر دے

.....تے راضیاں وی بھل جانا

.....اے مٹی دا جُٹا جس دن

.....مٹی وچ رل جانا

لیٹس سی اینڈ واچ ----

جو کہا تھا وہ چیز لے آئے ہیں آپ ----

کال کرنے والے انسان نے پوچھا ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

جی چیز کا تو نہیں پتا مگر یہ لفافہ لے آیا ہوں جو مجھے دیا گیا ----
 کسی نے کہا ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ٹھیک ہے یہی چاہیے تھا -- آپ جا سکتے اب ----

سامنے والا سر ہلاتا چلا گیا ----

کہا تھا نا۔۔ مجھ سے پنگا۔۔۔۔۔ ناٹ چنگا

— — — — —

نوٹس بورڈ کو دیکھ کر ہر ایک گزرنے والے شخص شاک تھا۔۔۔

لڑکے نوٹس بورڈ کو دیکھ کر ہنس رہے تھے۔۔

اور لڑکیاں نوٹس بورڈ کو دیکھ دیکھ کر غصے سے پیچ و تاب کھا رہی تھیں۔۔۔

اور کچھ نوٹس بورڈ کو دیکھ کر سر پر ہاتھ مارتے بھاگ کھڑے ہوئے تھے۔۔۔۔

کیا ہو گیا ہے یار اتنا بھاگے ہوئے کیوں آ رہے ہو؟؟؟۔۔۔۔۔

ارحم نے سمیر سے پوچھا۔۔۔

یار تو چل میرے ساتھ بس ---
سمیر نے کہا ---

تو بتا تو سہی ہوا کیا ہے کہاں لے جا رہے ہو مجھے، ---

صرف تمہیں نہیں لے جا رہا سب چلو میرے ساتھ جلدی ---
سمیر نے ہانپتے ہوئے کہا ---

یار تو پاگل ہو گیا ہے ---
عدنان نے بھی حصہ لیا ---
<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں تم لوگ بھی پاگل ہو جاؤ گے بس تم لوگ چلو تو سہی ---
تم لوگ چل رہے ہو یا نہیں بس اتنا بتا دو ---
سمیر نے بھی غصے سے کہا ---

ہاں بابا چل رہے ہیں ---

ارحم نے آرام سے کہا۔۔۔۔

باقی سب بھی سمیر کے پیچھے پیچھے چل دیئے۔۔۔۔

سب نوٹس بورڈ تک پہنچ کر کافی حیران ہوئے آخر اتنا ہجوم کیوں ہے۔۔۔۔۔

جیسے جیسے ان کا گروپ آگے بڑھ رہا تھا ویسے ویسے سب حیران ہو رہے تھے اور سب نے آپس میں بڑبڑانا بھی شروع کر دیا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

لیکن اس کی یہ الجھن صرف ایک سیکنڈ میں ختم ہوگی جب اس کی نظر نوٹس بورڈ پر پڑی۔۔۔۔۔

ارحم ہی نہیں بلکہ باقی سارا اس کا گروپ بھی ساتھ ہی آنکھیں پھاڑے کھڑے تھے۔۔۔۔۔

کبھی ارحم کی طرف اور کبھی نوٹس بورڈ کی طرف دیکھ رہے تھے۔۔۔۔

یہ کیا ہے یار۔۔۔۔؟؟؟

عدنان نے پوچھا۔۔۔۔

ارحم نے غصے سے اپنے ہاتھوں کی مٹھیاں بند کی۔۔۔ اور چلایا۔۔۔

کس نے کی ہے یہ بیہودہ حرکت میرے سامنے آئے اگر ہمت ہے تو۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

یہ بیہودہ حرکت ہم نے نہیں بلکہ تم نے کی ہے تب ہی نوٹس بورڈ پر سجا رکھا ہے اسے

۔۔۔۔۔

ہجوم میں کھڑے ایک سٹوڈنٹ نے کہا۔۔۔۔

ارحم غصے سے اس کی طرف لپکا تھا لیکن اس کے دوستوں نے اسے پکڑ لیا اور دوسری

طرف لے کر چل دیے۔۔۔

اس کے دوستوں نے ارحم کو گراؤنڈ میں لے جا کر چھوڑ دیا۔۔۔

چل اب تو بتا کہ جو نوٹس بورڈ پر لگا ہے کیا وہ سچ ہے۔۔۔۔

اور کہیں وہیں بے بی تو نہیں ایمن کی دوست۔۔۔۔

عدنان نے پوچھا۔۔۔۔

میرا دماغ خراب نہ کرو اور یہ پتا لگاؤ کہ کس کی حرکت ہے یہ۔۔۔۔

ارحم نے سر پکڑ کر کہا۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

وہ تو ہم لوگ پتہ لگا ہی لیں گے لیکن تم پہلے بتاؤ کہ جو پوچھا گیا ہے کیا یہ سچ ہے یا

جھوٹ؟؟؟؟۔۔۔

عدنان نے پوچھا۔۔۔۔

مجھے کچھ کام ہے میں ابھی آیا بس دو منٹ پھر آ کر بتاتا ہوں سب۔۔۔۔

ارحم جلدی سے کہہ کر اٹھ گیا۔۔۔

ارحم کو دور سے ہی بے بی اور ایمن نظر آگئی تھیں اس لئے اٹھ کر اس تک پہنچ گیا

بے بی ارحم کو سامنے پا کر یکدم گھبرا گئی ----

ارے ارحم بھائی آپ ----

السلام علیکم ----

ایمن نے حیرانگی سے سلام کیا کیوں کے خود سے کبھی ارحم نہیں آیا تھا ----

Support@classicurdumaterial.com

وعلیکم السلام ----
https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/

ارحم نے جواب دیا لیکن مسلسل نظریں اس کی بے بی پر جمی تھیں ----

بے بی کی دل کی دھڑکن زور زور سے دھڑک رہی تھی ----

ایمن تمہیں عدنان بولا رہا ہے ----

ارحم نے ایمن سے کہا لیکن نظریں بے بی پر ہی ٹکی تھیں۔۔۔۔

اچھا کدھر ہیں وہ۔۔۔

ایمن نے پوچھا۔۔۔

وہ رہے سامنے۔۔۔

ارحم نے اشارے سے بتایا۔۔۔۔

ایمن جانے ہی لگی تھی کہ یکدم بے بی نے اس کا ہاتھ پکڑ لیا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ایمن نے سوالیہ نظروں سے بے بی کی طرف دیکھا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں بھی تمہارے ساتھ چلتی ہوں۔۔۔۔

فوراً بے بی نے اس کا ہاتھ چھوڑ کر اپنا مدعا بیان کیا۔۔۔۔

ہاں چلو۔۔۔۔ ایمن نے بھی مسکرا کر جواب دیا۔۔۔۔

نہیں ایمن تم ہی بس جاؤ مجھے ذرا کام ہے اس سے ----

ارحم نے مسلسل بے بی پر نظر گاڑے ہوئے جواب دیا ----

بے بی سے اور آپکو کام ---؟؟

ایمن نے سوالیہ نظروں سے بے بی کی طرف جو کے نظریں چرا رہی تھی اور پھر ارحم کی طرف دیکھا ----

ارحم نے آنکھوں سے ہی جانے کا اشارہ کیا ---

Support@classicurdumaterial.com

ایمن نے وہاں سے جانا ہی مناسب سمجھا ----

بے بی کو پیار سے تھپکی دے کر اپنے بھائیوں کی طرف چل دی ---

لیکن پیچھے مڑ مڑ کر دیکھتی رہی کہ آخر ارحم بھائی اور بے بی سے بات سمجھ نہیں آ رہی تھی
اسے آخر یہ کیسٹری کیا ہے ----

ایمن کے جاتے ہی ارحم نے بی بی سے پوچھا۔۔۔۔

نوٹس بورڈ دیکھا۔۔۔۔؟؟

نن نہیں تو۔۔۔۔

بی بی نے فوراً جواب دیا جیسے پہلے سے ہی جواب تیار رکھا ہو۔۔۔۔

ہممم پتا ہے وہاں کیا لگا ہے؟؟۔۔۔۔

ارحم نے ایک بار پھر سوال پوچھا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

نن نہیں تو۔۔۔۔ جب دیکھا نہیں تو پتا کیسے ہو گا۔۔۔۔

بی بی نے تو گھبرا کر اپنے ہاتھوں کی انگلیاں مروڑتے ہوئے جواب دیا۔۔۔۔

ہمممم۔۔۔۔ ارحم نے ادھر ادھر دیکھا جہاں پر سارے سٹوڈنٹس اور اس کے اپنے

دوست بھی اس پر اور بی بی دونوں کی طرف آنکھیں گاڑے کھڑے تھے۔۔۔۔

کیا تم جانتی ہو کہ یہ یونیورسٹی ہے۔۔۔؟؟؟

ارحم نے پوچھا۔۔۔

بالکل جانتی ہوں۔۔۔

بے بی نے جواب دیا۔۔۔

چلو ٹھیک ہے اگر تم جانتی ہو تو جلدی سے نوٹس بورڈ کو دیکھ کر اس پر جو لگا ہے وہ اتار کر لاؤ اور اسی جگہ پر مجھے ملو ادھر ہی آئی سمجھ۔۔۔

ارحم نے کہا۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> میں کیوں لاؤ اتار کر اور لاؤں بھی آخر کیوں ادھر اچھا نہیں لگ رہا لگا۔۔۔

آپ چاہتے ہیں کہ کسی کو پتا نہ چلے ہمارا ایسا بالکل نہیں ہونے دوں گی میں۔۔۔ نہیں
آپ بتائیں مجھے آخر آپ چاہتے کیوں نہیں ہے کہ پتا چلے اوہ اس چڑیل کے لیے جس کو
آپ نے ماننے سے منع کر دیا تھا کہ میں نہیں جانتا اسے اور اب اسی سے عشق لڑاتے پھر
رہے ہیں؟؟؟

بے بی نے یکدم اس کی بات سن کر غصے سے اس کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر لڑا کو ماسی کی طرح کہا۔۔۔ اور سب بول دیا۔۔۔

ارحم نے اس کی بات سن کر غصے سے اپنے ماتھے پر مکا مارا۔۔۔ اور ایک لمبی سانس خارج کرتا غصے سے اس کا ہاتھ پکڑتے اسے ڈیپارٹمنٹ کے اندر لے گیا اور خالی کمرے میں اسے دھکیلتا دروازہ بند کر دیا۔۔۔

جو سٹوڈنٹس کب سے بے بی پر اور ارحم پر نظریں گاڑے کھڑے تھے اور ڈیپارٹمنٹ کے اندر بھی اس کو ایک کمرے میں لے جاتا ہوا دیکھ کر ان میں سے ایک سٹوڈنٹس نے ڈیپارٹمنٹ کے ایچ او ڈی کو فوراً انفارم کیا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم پاگل ہو کیا جو اپنا اور میرا تماشا بنا کر رکھ دیا پوری یونیورسٹی کے اندر۔۔۔۔ ارحم دروازہ بند کرتا اس کو کندھوں سے پکڑ کر چلایا۔۔۔۔

بے بی یکدم سہم گئی۔۔۔ کوئی بولا ہی نہیں جا رہا تھا۔۔۔

بے بی کو چپ دیکھ کر ارحم چلایا۔۔۔۔

بولتی کیوں نہیں اب بولو۔۔۔۔ یہ سب تم نے کیا ہے نہ تم نے نوٹس بورڈ پر اپنا اور میرا نکاح نامہ ہی چپکا دیا۔۔۔۔

تمہیں ذرا بھی میرا تو چھوڑو اپنی عزت کا خیال نہیں آیا کیسی کیسی لوگ باتیں کرے گے تمہارے بارے میں اب۔۔۔

تم لڑکی ہو تم برداشت نہیں کر پاؤ گی اور مجھے فرق بھی نہیں پڑے گا۔۔۔۔ مجھے سمجھ نہیں آرہی تم ایسی بیوقوفی والی حرکت کر کیسے سکتی ہو۔۔۔

اھ میں یہ بھول کیسے گیا کہ تم تو ہو ہی بیوقوف سدا کی۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ارحم نے ابھی اتنا بولا ہی تھا کہ باہر سے ایچ او ڈی کی آواز آئی دروازہ کھولو ارحم۔۔۔۔

ارحم نے ایچ او ڈی کی آواز سن کر بے بی کو پیچھے دکھایا اور خود کو کمپوز کرتے ہوئے دروازہ کھولا۔۔۔۔

ایچ او ڈی نے غصے سے ار حم کو دیکھا اور پھر اس سے نظریں ہوتی ہوئی پیچھے بے بی کی
... طرف دیکھا جو آنسوں بہا رہی تھی --- اور کہا

You both come to my office

وہ دونوں جب باہر نکلے تو بہت سا ہجوم انہیں گھرے ہوئے تھا تو ایچ او ڈی نے بولا تم
لوگ سارے اپنا کام کرو جاؤ یہاں سے ---

ایچ او ڈی کی بات سن کر سب وہاں سے رفو چکر ہو گئے ---

Support@classicurdumaterial.com

اور ار حم ایچ او ڈی کے پیچھے غصے سے اور بے بی آنسوں بہاتے ہوئے ان کی آفس کی
طرف چل دی ---

ار حم بتاؤ یہ کیا تماشہ ہے یہ کیا طریقہ ہے --- تمہیں شرم نہیں آئی اس بچی کو کمرے
کے اندر لے جا کر دروازہ بند کرتے ہوئے ---

تو سر آپ اس سے پوچھیں اسے شرم نہیں ہے اپنا نکاح نامہ سرعام نوٹس بورڈ پر لگاتے ہوئے۔۔۔

ارحم نے بھی غصے سے جواب دیا۔۔۔۔

وٹ یہ تم کیا کہہ رہے ہو نکاح نامہ۔۔۔۔

ایچ او ڈی حیرانگی سے کھڑا ہو گیا۔۔۔۔

تم دونوں نے نکاح کر لیا ہے چھپ کر میں ابھی خان صاحب کو فون کرتا ہوں۔۔۔۔

ایچ او ڈی نے یہ کہہ کر فون ملا دیا۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

ایچ او ڈی کے فون کرتے ہی تھوڑی دیر بعد ہی ایچ او ڈی کے آفس میں خان صاحب

اور سالار بیٹھے ہوئے تھے۔۔۔۔

ایچ او ڈی نے ساری بات خان صاحب کو بتا دی۔۔۔۔۔

اصل میں انہوں نے چھپ کر نہیں نکاح کیا بلکہ یہ میری بہو ہے۔۔۔ اور میں خود اس کا نکاح کروا کر اپنے گھر کی بہو بنا کر لے کر آیا ہوں۔۔۔ اب یہ ارحم کی ذمہ داری ہے۔۔۔ کہ وہ آپ لوگوں کو اپنے نکاح کے بارے میں بتاتا ہے یا نہیں۔۔۔

چلیں اب آپ کو پتہ چل ہی گیا ہوگا۔۔۔
لیکن میں بے حد شرمندہ ہوں ارحم کی اس حرکت سے۔۔۔

عالم خاں نے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اوہ اچھا آپ کو میری حرکت پر شرمندگی ہے لیکن اس بے بی کی حرکت پر شرمندگی نہیں ہے جس نے پوری یونیورسٹی میں میرا تماشہ بنا دیا ہے۔۔۔

ارحم نے غصے سے کہا۔۔۔

عالم خان نے بے بی کی طرف دیکھا جو شرمندگی سے نظریں جھکائے آنسوں بہا رہی تھی

۔۔۔

بس ارحم اب اس پر گھر جا کر بات ہوگی تم چپ ہو جاؤ۔۔۔۔
عالم خان نے کہا۔۔۔۔

اور دونوں کو ساتھ چلنے کا کہا۔۔۔

سالار بس خاموشی سے ان کی باتیں سن رہا تھا اور اندر ہی اندر اپنا پلان اس طرح کامیاب ہونے پر خوش ہو رہا تھا۔۔۔۔

کیونکہ فون پر بات بے بی سالار سے ہی مشورہ مانگ رہی تھی کہ اس طرح ہوا ہے اور اب میں آگے کیا کروں سالار نے بے بی کو سمجھایا تھا آج ہی فون پر اپنے حق کے لیے لڑنا سیکھو اور اگر نہیں لڑ سکتی تو چھین لو۔۔۔۔

ھٹلر نے کہا جنگ محبت سے بہتر ہوتی ہے کیونکہ جنگ کے بعد تم جیتے ہو یا مر جاتے ہو
.....جبکہ محبت کے بعد نا تم مرتے ہو نا جیتے ہو

سالار نے جیسا جیسا بے بی کو کہا بے بی نے ویسا ہی کیا۔۔۔

لیکن سالار یہی چاہتا تھا کہ اب بے بی اور ارحم ایک ہو جائیں ---
اس طرح چھپ چھپ کر نہ ملیں ----

اور بے بی بھی تو یہی چاہتی تھی کہ ارحم کا حق سے بتا سکے کہ وہ میرا شوہر ہے کوئی اور
اس پر نظر نہ رکھیں ---- سالار کو بے بی کی باتوں سے لگا تھا کہ وہ جیلنس ہے کہ ارحم
اس لڑکی سے کیوں بات کر رہا تھا ----
گاڑی میں بیٹھ کر بھی بے بی نے غصے سے سالار کی طرف دیکھا ---

لیکن سالار نے بڑی بخوبی سے آنکھیں چرائیں ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
جیسے کہہ رہا ہو ----

میرا کام تھا مشورہ دینا اور تمہارا کام تھا عمل کرنا یا نہ کرنا ----

بے بی سالار والی گاڑی میں بیٹھی اور عالم خان ارحم کی گاڑی میں بیٹھ گئے اور گاڑی خود
ڈرائیو کرتے ہوئے گھر تک پہنچ گئے ----

ارحم غصے سے اتر کر گھر کے اندر داخل ہو گیا۔۔۔۔

پیچھے سے عالم خان نے افسوس سے سر ہلایا۔۔۔۔

اور سامنے کھڑی بے بی کی طرف دیکھا۔۔۔

بیٹا تم کیوں کھڑی ہو گئی تم بھی اندر چلو سالار اسے لے کر اندر آ جاؤ۔۔۔
گاڑی سے اتر کر بے بی کو کہا اور خود بھی اندر کی طرف بڑھ گئے۔۔۔۔

ہال میں سبھی لوگ خاموشی سے بیٹھے تھے۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com>
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
جب عالم خاں بولے۔۔۔۔

ارحم اگر تم پہلے دن ہی سب کو بتا دیتے تو یہ نوبت نہ آتی کہ بے بی نوٹس بورڈ پر اپنا نکاح
نامہ چپکا دیتی۔۔۔ تم اسے اہمیت دیتے تب نہ یہ سب ہوتا۔۔۔۔

بابا جان آپ اب بھی بے بی کے سائیڈ لے رہے ہیں آپ سب کو بس میری ہی غلطی
نظر آتی ہے۔۔۔ اگر میں نے نہیں بتایا تھا تم کچھ ریزن بھی ہو گا۔۔۔ نہ بتانے کا۔۔۔
ارحم نے کہا۔۔۔

میں یہ سب ریزن نہیں جانتی۔۔۔ سیدھا کہیں آپ جان بوجھ کر نہیں بتانا چاہتے تھے کہ
اس چڑیل کو پتہ چلے کہ میں آپ کی بیوی ہوں لیکن میں بھی بے بی ہوں اپنا حق لینا آتا
ہے مجھے میری شوہر پر دوڑے ڈال رہی تھی۔۔۔
بے بی نے بھی غصے سے کہا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

تم نہ۔۔۔ ارحم نے کچھ کہنا چاہا لیکن عالم خان نے اس کو بیچ میں ہی روک دیا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

کس کی بات کر رہی ہو بیٹا تم کھل کر بتاؤ۔۔۔
عالم خان نے بے بی سے کہا۔۔۔

آپ نہیں جانتے بابا یہ ہر وقت اس لڑکی سے بات کرتے رہتے ہیں جب بھی مجھے یہ نظر
آتے ہیں۔۔۔ اس دن ریسٹورنٹ میں بھی اور آج یونیورسٹی میں بھی وہیں لڑکی تھی۔۔۔

بے بی نے سو سو کرتے ہوئے بتایا۔۔۔

ارحم بے بی یہ کیا کہہ رہی ہے۔۔۔
عالم خان نے ارحم سے پوچھا۔۔۔

کچھ نہیں بابا وہ پاگل سی لڑکی ہے ہر وقت مجھ سے بات کرنے کا بہانہ ڈھونڈتی رہتی ہے
لیکن میں نہیں جانتا اسے ایک بار آپ کے ساتھ گیا تھا پارٹی میں وہ ملی تھی وہی۔۔۔ شاہ
انڈسٹری کی پارٹی میں۔۔۔ انہی کی بیٹی ہے شاید سسی شاہ۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

لیکن بابا جان میں نے اس کو کبھی بلایا تک نہیں ہے وہی ہے وہ بار بار میرے پیچھے چلی
آتی ہے۔۔۔۔

اس سے آگے بھی ارحم کہتا ہے جب عالم خان نے اسے چپ رہنے کا اشارہ کیا۔۔۔

آہو تو میں سمجھ گیا۔۔۔ وہ اپنی بیٹی کے کہنے پر تمہارا مجھ سے رشتہ مانگ رہے تھے آج
۔۔۔

لیکن میں نے انہیں بتا دیا کہ میرا بیٹا شادی شدہ ہے۔۔۔ امید ہے کہ اب وہ تمہیں تنگ نہیں کرے گی۔۔۔ اور میں یہ بھی امید کرتا ہوں کہ تم بے بی کو اس کا حق دو گے۔۔۔

اور اگر بے بی کو یہ شکایت ہے کہ تم سب کے سامنے اس سے بات نہیں کرتے یا یہ کیوں نہیں بتاتے کہ یہ میری بیوی ہے۔۔۔ تو اب سے تم ٹھیک ایک ہفتے کے بعد یہ سب بتانے کے قابل ہو جاؤ گے۔۔۔ کیوں کہ میں نے یہ ڈسائیڈ کیا ہے کہ میں تم دونوں کی دھوم دھام سے شادی کروں گا اور دنیا والوں کو بتا دوں گا کہ یہ میری بیوی ہے ارحم کی بیوی اب خوش ہونا بچے۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بے بی عالم خان کی بات سن کر بھاگ کر شرماتے ہوئے کمرے میں چلی گئی۔۔۔۔۔ لیکن پیچھے ارحم نے اپنا سر پکڑ لیا۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

*****'

سسی شاہ نے اپنے کمرے کی ہر چیز کو توڑ پھوڑ ڈالا تھا۔۔۔

یہ نہیں ہو سکتا وہ معمولی سی لڑکی ارحم کی بیوی ہے۔۔۔

ارحم اگر تم میرے نہیں ہو سکتے تو میں تمہیں اس لڑکی کا بھی نہیں ہونے دوں گی۔۔۔

سسی شاہ نے کسی کو فون ملایا۔۔۔

اور پوچھا۔۔۔

ملک بتاؤ تمہیں وہ لڑکی پسند تھی۔۔۔

کون سی لڑکی۔۔۔

ملک نے پوچھا۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

تمہاری کلاس میٹ بے بی۔۔۔

سسی نے کہا

تھی کیا اب بھی ہے وہ پٹاخہ۔۔۔

ملک نے خبیث سے اپنے ہونٹوں پر زبان مارتے ہوئے کہا۔۔۔

سسی نے مکرو، مسکراہٹ سجا کر کہا۔۔۔

کیسی شرط اس کے لیے تو ایک کیا ہزاروں شرطیں منظور ہیں مجھے ----

ملک نے قہقہہ لگا کر کہا۔۔۔۔۔

*****” ‘ ’ ’ ’ ’ ’ ’ ’*****

حویلی میں شادی کی تیاریاں زور و شور سے شروع ہو چکی تھیں۔۔۔۔

سب خوش تھے اور آنے والے طوفان سے بے خبر بھی۔۔۔

بہت دنوں سے میں نے موڑ رکھے ہیں ---

کتاب یاراں سے کچھ صفحے پھاڑنے والے ---

ابے گنجے

یہاں پر سرخ پھولوں کی لڑیاں لٹکانے کو کہا تھا اور تم نے پیلی لٹکا دیں۔۔۔

عدنان نے پوری حویلی سجانے والے کو کہا جس کو سجاوٹ کا کام سونپا گیا تھا۔۔۔۔

سوری سر میرے ورکرز نے یہ لٹکا دی ہیں میں ان کو کہہ کے دوبارہ سرخ پھولوں کی لڑیاں لٹکوا دیتا ہوں۔۔۔۔

ہاں یہی اچھا ہوگا تمہارے لیے ورنہ ابھی میں اپنی انکل سے کہہ کے تمہیں یہاں سے خارج کرتا ہوں۔۔۔۔

عدنان نے بھی ایک رعب سے کہا۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

جی شکریہ سر۔۔۔۔

وہ گنجا بچارا شکر ادا کرتا باہر کھڑا ہوا۔۔۔۔ جیسے یہاں سے ابھی مجھے نکال باہر کرے گا

۔۔۔۔۔

عدنان کے پیچھے کھڑے اس کے دوستوں نے اس کے جاتے ہی قہقہے لگانا شروع کر دیئے
کیوں کہ وہ سارا سین دیکھ چکے تھے۔۔۔۔

ابے کمینوں تم لوگ یہاں کیا کر رہے ہو تم لوگوں کو میں نے بولا تھا کہ بے بی کے ساتھ
ارحم کا ملنے کا سین سیٹ کرو۔۔۔۔۔

یار کیسے سیٹ کریں تمہاری بہن سانپ کی طرح کنڈلی مار کر بیٹھی ہوئی ہے دروازے میں
کسی کو ملنے ہی نہیں دے رہی۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

عدیل نے رونا رویا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ابے کمینوں تم سب سے ایک چھوٹی سی ایمن نہیں سنبھالی گئی۔۔۔۔

عدنان نے آنکھیں دیکھاتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

وہ پوری کی پوری ناگن ہے ہم سب کو اکیلے ہی ڈس لے گی۔۔۔

ضیغم نے کہا۔۔۔۔

تم سارے کے سارے بے حد فضول ہو ایک کام دیا تھا وہ بھی ڈھنگ سے نہیں کر سکے
 --- اب میں کیا منہ دیکھاؤں گا ارحم کو ---
 عدنان نے اپنا سر پکڑ کے کہا۔۔۔۔

لنگور جیسا ہے یہی منہ دیکھانا اسے اور کہہ کر بھاگ دوڑا۔۔۔۔
 عدیل کمینے تو رک ایک دفعہ پھر تجھے بتاتا ہوں کہ لنگور جیسی شکل کس کی ہے۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 عدنان اس کے پیچھے بھاگا۔۔۔۔

اوچ۔۔۔۔

ارحم کے منہ سے نکلا۔۔۔۔

کیوں کہ عدیل بھاگتے ہوئے ارحم سے ٹکرا گیا تھا۔۔۔۔

اور اس کے ہاتھ سے پھولوں کی ٹوکری گر چکی تھی ----

سارے پھول ادھر ادھر بکھر چکے تھے ----

پاس سے ہی سلار گزر رہا تھا ----

اس نے پھول بکھرے دیکھ کر کہا ----

میرے بھائی یہ تو کیا کر رہا ہے اپنی شادی میں خود ہی سجاوٹ کر رہا ہے تو آرام کر عیش
 کر ہم ہیں نہ ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ارحم کا سالار کی بات سن کر منہ بن گیا پہلے ہی اس کا منہ بنا ہوا تھا ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اس سے پہلے کہ ارحم کچھ کہتا ----

عالم خان بول اٹھے ----

بیٹا جی اسے میں نے ہی کام پے لگنے کو کہا تھا ----

او اچھا بابا جان ----

سالار نے وہاں سے ہلکا ہلکا مسکراتے ہوئے جانا ہی بہتر سمجھا ----

اور جاتے جاتے بھی ارحم کے زخموں پر نمک چھڑک گیا ----

سب لوگ یہاں کیا کر رہے ہو جاؤ یہاں سے لگ جاؤ کام پر ----

عالم خان نے دھاڑ کر کہا ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

سب لوگ وہاں سے ایسے غائب ہوئے جیسے گدھے کے سر سے سینک غائب ہوتے ہیں

صرف چار دن رہ گئے تھے شادی کو اس لیے تیاریاں زور و شور سے شروع تھیں

ارحم کے دوست بھی آچکے تھے اور یہیں پر شادی تک پر جمان تھے ----
یونیورسٹی سے سب چھٹیاں لے چکے تھے ----

اسی طرح بے بی کی اکلوتی دوست ایمن بھی یہیں پر تھی --- اور ارحم کی بہن
--- ہونے کی حثیت سے ---

سارے لڑکے حویلی کو سجانے میں مدد کر رہے تھے وہی ایمن بے بی کے ساتھ مل کر اسی
پر نئے نئے ٹوٹکے آزما رہی تھی ----

اففف ایمن یہ کیا مجھ پر تھوپ دیا ہے ---- پوری چڑیل لگ رہی ہوں میں جننی پوری
Support@classicurdumaterial.com ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

بے بی نے اپنی شکل آئینے میں دیکھتے ہوئے کہا ----

بیوقوف لڑکی اسے چڑیل یا جننی نہیں بلکہ اسے نکھار کہتے ہیں روپ کہتے ہیں حسن کہتے
ہیں ---

ایمن نے ایکٹنگ کرتے ہوئے ہاتھ اوپر اٹھا اٹھا کر بڑے بزرگوں کی طرح کہا ----

یار اس چڑیل والی شکل میں مجھے کسی نے دیکھ لیا تو۔۔۔۔

وہ تو ڈر ہی جائے گا۔۔۔۔

بے بی نے رونی صورت بناتے ہوئے کہا۔۔۔۔

یہ ابٹن ہے اس سے نکھار آتا ہے پاگل کبھی پالر گئی ہو تب نہ۔۔۔۔

ایمن نے ڈانٹ کر بیٹھایا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایک منٹ تم کہنا کیا چاہتی ہو کہ ارحم بھائی تم سے ملنے آئے گئے۔۔۔۔ وہ تمہیں دیکھیں

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> گے۔۔۔۔

ایمن نے اپنی آنکھوں کو چھوٹا کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔۔

نن نہیں تو میں نے ایسا کب کہا ہے۔۔۔۔

بے بی نے فوراً گھبرا کر اپنی صفائی دی۔۔۔۔۔

اچھی بات ہے اور یہ امید بھی نہیں رکھنا تم دونوں کیونکہ مجھے آنٹی نے سختی سے تم دونوں پر نظر رکھنے کو کہا ہے۔۔۔ کہ جب تک اب رخصتی نہیں ہو جاتی نہ تم لوگ آپس میں مل سکتے ہو اور نہ ہی ایک دوسرے کو دیکھ سکتے ہو۔۔۔۔۔

ایمن نے ایک ہاتھ کمر پر رکھتے ہوئے اور ایک ہاتھ نچاتے ہوئے بے بی کو وارن کیا۔۔۔۔۔ اس سے پہلے کہ بے بی کچھ کہتی دروازہ نوک ہوا۔۔۔۔۔

بے بی اٹھ کر دیکھنے ہی لگی تھی کہ ایمن نے اسے پیچھے کیا اور خود دروازے تک پہنچ گئی۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ایمن نے تھوڑا سا دروازہ کھول کر دیکھا کہ کون ہے۔۔۔۔۔
ارے عدنان بھائی آپ کچھ کام تھا کیا۔۔۔۔۔
ایمن نے اپنے بھائی کو کھڑے دیکھ کر پوچھا۔۔۔۔۔
ہاں وہ۔۔۔۔۔

عدنان نے اپنا سر کھجاتے ہوئے کچھ سوچنا چاہا۔۔۔۔۔

ہاں وہ آنٹی بلا رہی تھیں نیچے کچن میں تمہیں ----
عدنان نے فوراً کہا

لیکن انہوں نے مجھے یہاں سے بالکل بھی نہ ہلو کہا تھا ---- اب خود ہی بلا رہی ہیں ----
چلیں بھائی آپ ایک کام کریں میں ان کی بات سن کر بس ایک منٹ میں آئی اور آپ
یہی دروازے میں کھڑے ہو کر دھیان رکھے ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

ایمن نے کچھ سوچتے ہوئے کہا ---- آخر سگا بھائی تھا بھائیوں پر تو آنکھیں بند کر کے
بھروسہ کر سکتی ہے ہر بہن تو ایمن کیسے نہ کرتی ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں تم آرام سے بات سن کر آؤ میں یہی کھڑا ہوں ----
عدنان نے خوش ہوتے ہوئے کہا ----

میں ابھی آئی بس ایک منٹ میں ---- ایمن نے بے بی کو آواز دیتے ہوئے کہا ----

لیکن تم جا کہاں رہی ہو۔۔۔۔۔ بے بی نے پوچھا لیکن ایمن اتنے میں جا چکی تھی۔۔۔۔۔

ڈن۔۔۔۔۔

ایمن کے جاتے ہی عدنان نے کسی کو میسج کیا۔۔۔۔۔

ارحم میسج پاتے ہی فوراً بھاگا آیا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

تم سیڑھیوں پر دھیان رکھو کہ کوئی آنا جائے۔۔۔۔۔

ارحم نے پھولے ہوئے سانس کے ساتھ عدنان کو دھیان رکھنے کو کہا۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے لیکن صرف دو چار منٹ ہی اس سے زیادہ میں ایمن کو روک نہیں پاؤں گا۔۔۔۔۔

عدنان نے کہا۔۔۔۔۔

ہاں ہاں ٹھیک ہے۔۔۔۔۔

سب کو ڈھولک میں لگا کر رکھو بس تھوڑی دیر میں دولہا بھی آ رہا ہے دلہن سے چار چار ہاتھ کر کے ----

ارحم نے عدنان کو آنکھ مار کر کہا ----

تو کمینہ ہے پورا آدھا بھی نہیں ---- جلدی کر ----

عدنان نے مصنوعی غصے سے کہا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

ہاں ہاں جا رہا ہوں تو اپنی بہن کو سمجھالے رکھ بس ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ارحم نے پھر رک کر کہا ----

ابھ تو جا رہا کے نہیں یا بولا لوں میں ایمن کو ----

عدنان نے اسے پھر رکتے ہوئے دیکھ کر کہا ----

جا تو رہا ہوں ----

ارحم نے کہہ کر ہلکا سا دروازہ کھول کر جھانکا سامنے ہی بے بی کمر کئے بیٹھی نظر آئی۔۔۔۔
 ارحم بغیر آواز پیدا کئے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

اور داخل ہوتے ہی اسے اپنے ساتھ کئے ہوئے ظلم کی یاد تازہ ہو گئی۔۔۔۔۔ ہر بار مجھ پر
 الزام لگایا اس چڑیل نے بے سکون کیا مجھے اور اب خود کتنے سکون سے بیٹھی ہے میرا
 سکون برباد کر کے ایسا بالکل نہیں ہو گا سزا تمہیں بھی ملے گی بے سکونی کی۔۔۔۔
 ارحم دل ہی دل میں بڑبڑایا۔۔۔۔

اور ہلکے ہلکے قدم رکھتے ہوئے آگے بڑھا۔۔۔۔۔

Support@classicurdumaterial.com

جیسے ہی بے بی کے سر پر پہنچا۔۔۔۔۔

نظر سیدھی شیشے پر پڑی۔۔۔۔

ارحم کے ہوش خطا ہو گئے۔۔۔۔۔

سیم اسی وقت بے بی کی نظر بھی شیشے پر پڑی۔۔۔۔

اٹھوہہ -----

اور دونوں کے منہ سے زور دار چیخ نکلی ----

چڑیل بچاؤ بچاؤ ----

ارحم نے ہاتھ پاؤں مارتے ہوئے آنکھیں بند کر کے چلانا شروع کر دیا ----

ایمن جو سیڑھیوں تک پہنچ چکی تھی بچاؤ بچاؤ کی آواز سن کر بھاگتی ہوئی دروازے تک پہنچی اتنے میں عدنان بھی آواز سن کر دروازے تک پہنچ چکا تھا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

عدنان نے آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیا کہ خدایا بچا لینا اب ----

چڑیل چڑیل ----

اور سامنے ہی ارحم اچھلتا کودتا ہوا نظر آیا ----

ارحم بھائی ----

لیکن ارحم کہا کسی کی سننے والا تھا۔۔۔۔

لیکن بے بی سن چکی تھی اور فوراً ہوش میں بھی آگئی۔۔۔۔ ہوش میں آتے ہی سب سے پہلے اس نے ایمن کی طرف غصے سے دیکھا۔۔۔۔

اور اس کی طرف اس کو مارنے کو لپکی۔۔۔۔

ایمن گھبرا کر کودتی ہوئی بیڈ پر چڑھ گئی۔۔۔۔

لیکن عدنان نے اس کو پکڑ لیا۔۔۔۔

ایک تو چوری اوپر سے سینہ زوری۔۔۔۔ اب نے جھوٹ بولا مجھ سے بھائی۔۔۔۔

ایمن نے بھی اعتماد بحال کرتے ہوئے کہا۔۔۔۔

تجھے تو چھوڑو گی نہیں ایمن کی بچی۔۔۔۔

بے بی نے زور لگاتے ہوئے اپنے آپ کو چھڑاتے ہوئے کہا۔۔۔۔ عدنان کے ہاتھوں سے

۔۔۔۔

اس سے اور مجھ سے بعد میں لڑ لینا پہلے اس کو تو چپ کرواؤ۔۔۔۔۔

عدنان نے بے بی کا دھیان ارحم کی طرف دلایا۔۔۔

بے بی نے ارحم کو بچاؤ بچاؤ چڑیل چڑیل آگئی کی رٹ لگاتے ہوئے غصے سے اپنی مٹھیاں بند کی۔۔۔۔

اور یکدم غصے سے آگے بڑھ کر اس کے پیٹ میں ایک گھسا دے مارا۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اے چڑیل نے میرے پیٹ سے میرا گردہ نکال لیا مجھے بچا لو کوئی تو آؤ میری مدد کو آؤ مجھے بچا لو۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اففف۔۔۔۔۔ عدنان نے اسے چپ نہ ہوتا ہوا دیکھ کر آگے بڑھ کر اس کے منہ پر ہاتھ

رکھ دیا۔۔۔۔۔

اے۔۔۔ میں نے کہا چھوڑ دو مجھے۔۔۔ میرا خون نہ پینا ذرا سا بھی نہیں ہے نہ میٹھا ہے پورا
 زہر سے بڑھا ہوا ہے بھوتنی تم پی کر دوبارہ سے مر جاؤ گی۔۔۔۔ نہ پینا
 ارحم اپنے آپ کو چھڑوانے لگا۔۔۔۔

بھائی انہیں میری نظروں سے دور لے جائے ورنہ میرے ہاتھوں مر ڈر ہو جائے گا یہ ناہو
 کہ رخصتی سے پہلے ہی میں بیوہ ہو جاؤ۔۔۔۔

بے بی نے چلا کر کہا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

عدنان اسے کھینچتا ہوا باہر لے گیا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ان کے باہر نکلتے ہی بے بی کی توپ کا رخ ایمن کی طرف تھا۔۔۔

میرے ہاتھوں سے اب تم بچ کر دیکھاؤ۔۔۔۔

اب سین یہ تھا کہ ایمن آگے آگے اور بے بی پیچھے پیچھے پورے کمرے کا نقشہ ہی بدل چکا
 تھا۔۔۔

تھک خار کر دونوں رونی صورت لیے بیڈ پر دھڑام سے گری۔۔۔

تمہیں کہا تھا مجھے یہ سب نہیں لگانا لیکن تم نے میری ایک نہیں سنی۔۔۔

بے بی نے رونی صورت بنا کر کہا۔۔۔

کیوں نہ لگاتی ابٹن لگانے سے نکھار آتا ہے سب لڑکیاں شادی سے پہلے لگاتی ہیں۔۔۔ یہ تو

ارحم بھائی بھی نہ۔۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com>

ایمن نے کہا۔۔۔
Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

مجھے تھا کہ وہ مجھ سے ناراض ہو گے میں نے جو حرکت کی تھی ان سے معافی کا سوچا تھا کہ
مل کر معافی مانگ لوں گی لیکن اب تو معافی مانگے میری جوتی حساب برابر اب سے۔۔۔

بے بی یک دم ایک نئے جوش سے بول کر اٹھی۔۔۔

ارے ارے بس چھوڑ دو بھائی بیچارے کی تو تمہیں دیکھ کر ہی سیٹی گم ہو گئی تھی ڈرپوک
 کہیں کے مجھے تو لگتا تھا بھائی بہت بہاد ہونگے لیکن یہ تو ----ہاہاہا ----
 ایمن کا قبضہ جاندار تھا اور اب کی بار بے بی نے بھی ساتھ دیا ----

ڈرپوک ہاہاہا ---- میری اوجی تو ڈرپوک بھی ہیں اب آئیگا مزہ ----

ارحم سر پکڑ کر بیٹھا ہوا تھا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

اور عدنان اسے ڈانٹ رہا تھا ----

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 یاد بس کر اب اس میں میرا کیا قصور وہ خود چڑیل بن کر بیٹھی ہوئی تھی ---- تجھے پتا تو

ہے کہ مجھے ڈر لگتا ہے ہارر موویز سے ----

یہ تو پھر اور یجنل چڑیل تھی ----

بس کر یار اب ----

عدنان نے اس کو ڈانٹا کب کی اس کی نان سینس باتیں سن رہا تھا ----

مجھے یہ تو بتا تو کرنے کیا گیا تھا وہاں یہ سب ---
 عدنان نے کمر پر ہاتھ رکھتے ہوئے ارحم سے پوچھا ----

اھو تیری --- میں تو بس اس کو شرمندہ کرنے گیا تھا جو اس نے حرکت کی تھی ڈرانے
 گیا تھا کہ اب مجھ سے بچ کر رہنا کیونکہ تم ہر بار مجھ پر شک کرتی ہو --- اب میری
 باری ہے ---

ارحم نے سر پکڑ کر کہا ---

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ڈرانے تو گیا تھا اور ڈر کر خود آگیا لعنت ہے تم پر ---
 عدنان نے اس کی کمر پر گھسما مارتے ہوئے کہا ----

ابے رخصتی سے پہلے ہی تو مجھے مار ڈال ----

تیری حرکتیں ہی ایسی ہیں تو مار کھانے کے ہی قابل ہے ---
 اب بھول جاؤں اس کو ڈرانا اب وہ تجھے ڈرائے گی ---

عدنان نے کہا ---

یار تو جانتا ہے مجھے میں کتنا ڈرتا ہوں ایسی ہارر چیزوں سے مجھے تھوڑی پتا تھا وہ چڑیل بن کر آگے بیٹھی ہوگی ---

چل چھوڑ اب جا ڈھو کی کے لئے تیار ہو جا ----

عدنان نے کہا ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

چل بے بی بھی ادھر ہی ہوگی اس سے بات کرنے کی کوشش کروں گا معاملہ رفع دفع کروں گا ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے منہ بنا کر کہا ---

جناب کن چکروں میں ہو تم ---

بھول گئے پردہ ہوگا درمیان تم دونوں ایک دوسرے کو نہیں دیکھ سکتے رخصتی ہونے تک ---

عدنان نے گھور کر اسے یاد کرانا چاہا۔۔۔۔

دیکھ لونگا مجھے نہیں روک سکتا کوئی تین دن ہو گئے اسے چھپائے پھر رہے ہیں سارے میں
کوئی کھا تھوڑی جاؤں گا اسے۔۔۔۔

ارحم نے اپنا دکھڑا رویا۔۔۔۔
اب شگون ہوتا ہے ایک دوسرے کو شادی سے پہلے دیکھنا۔۔۔

عدنان نے بڑے بزرگوں کی طرح کہا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

کوئی اب شگون نہیں ہوتا یہ بس باتیں بنی ہیں شادی تو ہو چکی ہے بس رخصتی ہونا باقی ہے

۔۔۔

ارحم نے کہا

اففف نکاح ہوا ہے بس تمہارا۔۔۔

ہاں تو نکاح ہی تو شادی ہی ہوئی نا ---

چھوڑ تجھ سے کوئی نہیں جیت سکتا ---

عدنان نے اکتا کر کہا ---

بے بی تو ہر بار جیت جاتی ہے --- ہار کر بھی ---

..... وہ جو دل میں قیام کرتے ہیں

..... وہ ہی تو جینا حرام کرتے ہیں

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ارحم نے دل پر ہاتھ رکھتے ہوئے اک ادا سے کہا ---

تم تو گئے کام سے ---

عدنان نے افسوس سے سر ہلاتے ہوئے کہا اور جلدی آ جانا کا کہہ باہر کو نکل گیا ---

پتا نہیں عورتوں کو نہ معلوم یہ غلط فہمی کہاں سے ہو گئی ہے کہ وہ مردوں کو متاثر نہیں کر سکتیں ان سب چیزوں کے بغیر حالانکہ واقعہ یہ ہے کہ عورتیں مردوں پر بہت گہرے اثرات ڈال سکتی ہیں۔۔

: مسلمان لڑکی اگر یہ کہنے لگے کہ

اُس کو محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور ابو بکر رضی اللہ عنہ کی شکل و صورت پسند ہے ، اور ٹونی بلیئر اور جارج بُش کی شکل پسند نہیں ہے ، تو آپ دیکھیں گے کہ کس طرح مسلمان نوجوانوں کی شکلیں بدلنا شروع ہو جائیں گی

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

: مسلمان عورت اگر کہنے لگے کہ

اُسے کالے ”صاحب لوگ“ کا طرز زندگی مرغوب نہیں ہے ، بلکہ اُسے اسلامی طرز زندگی مرغوب ہے ، جس میں نماز ، روزہ ہو ، پرہیز گاری اور حُسن اخلاق ہو ، خدا کا خوف اور اسلامی آداب و تہذیب کا لحاظ ہو ، تو آپ کی آنکھوں کے سامنے مردوں کی زندگیاں بدلنے لگیں گی ۔

: مسلمان بیوی اگر صاف صاف کہہ دے کہ

اُسے حرام کی کمائی سے سچائے ہوئے ڈرائنگ روم پسند نہیں ہیں ، رشوت کے روپے سے عیش و عشرت کی زندگی بسر کرنا گوارا نہیں ہے ، بلکہ وہ حلال کی محدود کمائی میں روکھی سوکھی روٹی کھا کر جھونپڑے میں رہنا زیادہ عزیز رکھتی ہے ، تو حرام خوری کے بہت سے اسباب ختم ہو جائیں گے اور کتنی ہی رائج الوقت خرابیوں کا ازالہ ہو جائے گا۔۔۔۔

.....
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں ریڈی ہے سب ----
 سسی شاہ نے ملک سے پوچھا ----

بلکل جناب ریڈی ہے ----
 ملک نے کہا ----

ہممم کتنے بندوں کو بھیجا ہے اس کو اٹھانے ----

سسی شاہ نے پوچھا۔۔۔۔

میرا بندہ تو ایک ہی کافی ہے لیکن جناب آپ کی تسلی کے لیے چار کو بھیج دیا ہے۔۔۔۔

ہممم گڈ۔۔۔۔ تھوڑی دیر سے وہ تمہاری ہوگی جو چاہے اس کے ساتھ کرنا۔۔۔۔

سسی نے کمینگی سے مسکرا کر کہا۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

وہ تو کروں گا ہی اپنے دل کی پیاس بجھاؤں گا بہت ستایا ہے اس نے مجھے۔۔۔۔

ملک نے خیشیت سے اپنے دل پر ہاتھ رکھ کر کہا۔۔۔۔

اچھا کیا تم نے مجھے ادھر بلا لیا یہ ویران جگہ ہی بہتر رہے گی۔۔۔۔ اس کے لیے۔۔۔۔

سسی شاہ نے بے دردی سے کہا۔۔۔۔

یہ بھول کر کے خدا کی لاٹھی بے آواز ہے۔۔۔۔

لیکن وہ یہ بھول گئی تھی کہ ---

وہ بھی ایک عورت ہے ایک عورت دوسری عورت کا کیسے بلا برا سوچ سکتی ہے؟؟؟ ---

سر آگے ناکہ لگا ہے ہم آگے جا نہیں سکتے ہمارے پاس ہتھیار ہیں اور پیچھے گئے تو پولیس کو ویسے ہی شک ہو جائے گا ---

نالائق کہیں کے کسی بھی طرح نکلو وہاں سے مجھے وہ لڑکی آج کے آج ہی چاہیے --- نہیں
تو تم سب کو میں زندہ نہیں چھوڑوں گا ---

ملک اپنے آدمیوں کی بات سن کر آپے سے باہر ہو گیا ---
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور ڈیش بورڈ پر زور سے مکا مارا ---

کیا ہوا ---

کسی نے پوچھا ---

ابھی تو کچھ نہیں ہوا لیکن دعا کرو کچھ ہو جائے جلد ہی نہیں تو۔۔۔۔
 ملک نے اپنے دل پر ہاتھ ملتے ہوئے سسی کو اوپر سے نیچے تک دیکھتے کمینگی سے کہتے
 ہوئے ہاتھ ہونٹوں تک لے گیا۔۔۔۔

کیا مطلب ہے تمہارا۔۔۔۔ سسی نے گھور کر پوچھا لیکن اس سے پہلے ملک جواب دیتا پھر
 سے کال آنے لگی۔۔۔۔

ہاں بکو۔۔۔۔

ملک نے بے زاری سے کہا

Support@classicurdumaterial.com

سر وہ وہ۔۔۔۔ ہمارے پیچھے پولیس لگ۔۔۔۔
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اتنے میں فائر کی آواز سنائی دی۔۔۔۔ اور فون بند ہو گیا۔۔۔۔

۔۔۔۔

ڈیم اٹ ----

اب کیا ہو گیا ---- پاس بیٹھی سسی نے پوچھا

میرے آدمیوں کو لگتا پولیس نے پکڑ لیا ہے ----

واٹ تم ہو ہی بیوقوف اور تمہارے آدمی بھی تم پر مجھے بھروسہ ہی نہیں کرنا چاہئے تھا اور
کسی کو کام پر لگاتی تو اب تک کام ہو چکا ہوتا -- اور تمہارے آدمی پکڑے گئے ہیں تم
بھی یہاں سے بھاگ جاؤ کہیں اب ----

سسی شاہ نہایت غصے سے جو منہ میں آیا کہتی گاڑی سے اترنے لگی --
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

تم کہاں چلی ایٹم --

تمہاری اتنی ہمت کے مجھے بیوقوف کہو --

بیوقوف تو تم ہو -----

وہ نہیں ملی ابھی تو کیا ہوا لیکن تم بھی اس سے کم نہیں تم تو ہونا تم سے ہی پیاس بھجا
لوں گا ----

ملک نے کہہ کر اسے اپنی طرف کھینچا ----

کیا کہا تم نے چھوڑو مجھے تمہاری اتنی ہمت مجھے ہاتھ لگاؤ ---- تم جانتے نہیں میں کون ہوں

سسی شاہ اپنے آپ کو چھڑوانے کی ناکوشش کرنے لگی ----

ہاں ---- سب جانتا ہوں تم جیسی لڑکیاں اپنا آپ خود سوچنے کے لیے یہاں تک اکیلی آ

جاتی ہیں اس ویران جگہ پر اگر اتنی عزت کی پروا ہوتی تو کبھی بھی یہاں تک نہ آتی

--- چلو اب کا پریٹ کرو تنگ نہ کرو ---- شاباش

چھوڑو مجھے میری غلطی تھی کہ میں یہاں تک آ گئی ---- چھوڑو ---- سسی چیختی چلاتی

رہی ----

لیکن اس ویرانے میں کون سنتا اس کی ----

انسان کی عزت اپنے ہاتھ میں ہوتی ہے۔۔۔۔

اگر وہ کسی کے ساتھ برا کرنے کا سوچتا ہے تو یہ کیوں بھول جاتا ہے کہ وہ سب اس کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔

جیسے سسی نے سوچا بے بی کے ساتھ برا کرنے کا تو اسے یہ خیال کیوں نہیں آیا شاید اس لیے کے آج کل کے ہم لوگ بے حس ہو گئے ہیں اگر کسی کے ساتھ برا ہوتا ہے تو ہوتا رہے ہماری بلا سے ہماری یہ سوچ ہے لیکن ہمیں اس سوچ کو بدلنا ہو گا۔۔۔۔

اگر ہم برا کرے گے کسی کی عزت کے ساتھ کھیلوار کریں گے تو وہی سب کل کو ہماری بیٹیوں کے ساتھ بھی ہو سکتا ہے۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

ہر لڑکی کو کسی کے ساتھ برا کرنے سے پہلے یہ سب ضرور سوچنا چاہیے خدا کی لاٹھی بے آواز ہے جب پڑتی ہے تو آواز بھی نہیں آتی اور سب غرور اکڑ بہا کر لے جاتی ہے ***۔۔۔۔ جیسا سسی کے ساتھ ہوا۔۔۔۔

ہر لڑکی کو کسی نا محرم سے ملنے نہیں جانا چاہیے۔۔۔۔

اپنی ماں باپ کی عزت کا خیال رکھنا چاہیے۔۔۔۔ صرف بڑے نام سے عزت نہیں ملتی بلکہ خود کمائی پڑتی ہے۔۔۔۔

عزت کو تاڑ تار کرنے والے ہزاروں ملیں گے لیکن عزت کو عزت ہی رکھنے والے بہت کم ملیں گی۔۔۔۔۔

سر ایک لاش ملی ہے۔۔۔ لگتا ہے اس کو نشانہ بنایا گیا ہے۔۔۔ لیکن جس کا فون ٹریس کیا۔۔۔۔۔

لگتا ہے یہاں سے بھاگ گیا ہے وہ۔۔۔۔۔

<https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ اسی کا کام ہو سکتا ہے اس کے آدمیوں نے بھی بتایا کہ وہ باس کے کہنے پر کسی لڑکی کو اٹھانے جا رہے تھے۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

اور سمگلنگ میں بھی یہ ملک ملوث ہے۔۔۔۔۔

ہممم۔۔۔ مجھے لگتا ہے زیادہ دور نہیں گیا ہوگا وہ یہ راستہ تین روڈز سے نکلتا ہے ان تینوں پر پہرے لگوا دو ان میں سے ایک راستہ تو استعمال کیا ہی ہوگا اس نے۔۔۔۔۔

ٹھیک ہے سر۔۔۔ ایک نے اپنے آفسر کو کہا۔۔۔ اور سلیوٹ مارتے ہوئے اپنے کام پر لگ گیا۔۔۔

اگلے چوبیس گھنٹوں میں ملک پکڑا جا چکا تھا۔۔۔

اور کچھ ہی دنوں بعد اس کا جرم ثابت ہوتے ہوئے اس کو پھانسی کی سزا سنا دی گئی۔۔۔

سچ کہتے ہیں جیسی کرنی ویسی بھرنی۔۔۔

اپنے کرموں کی سزا تو اس نے دنیا میں ہی بھگتنی تھی نہ آخر۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں ساری زندگی نہیں بولوں گی اپنے ان سے اب۔۔۔

بے بی منہ پھلائے بیٹھی تھی۔۔۔

ایمن سمجھا سمجھا کے تھک چکی تھی ----

بے بی تیار نہیں ہو رہی تھی اپنے اوہ جی کے لیے سارا سامان لہنگا چوڑیاں جیولری سب کچھ ویسا کا ویسا پڑا تھا ----

جب کہ --

اس کے برعکس ایمن اپنے اوہ جی کے لیے تیار ہوئے بیٹھی تھی ----
ہاں جی بالکل ٹھیک سنا آپ نے ----
ایمن اپنے اوہ جی سالار کے لیے تیار ہوئے بیٹھی تھی --

<https://www.classicurdumaterial.com/>

بی جان نے عدنان سے ایمن کا ہاتھ مانگ لیا بن ماں کی بچی کو اپنے بیٹے کی دلہن بنا لینے پر راضی کر لیا لیکن یہ کروانے والا رشتہ ارحم تھا شاید اس میں بھی اس کا اپنا مطلب چھپا تھا وہ دیکھ تو چکا تھا ایمن اور سالار کی آنکھوں میں ایک دوسرے کے لیے پسندگی تو اس نے بھی اپنا پتہ چلا ----

اور دونوں سے بے بی کو اس سے راضی کرانے کی شرط رکھ دی کہ اگر آپ دونوں کامیاب ہوئے تو ہوگی رخصتی نہیں تو بھول جاؤ دونوں تو بس بیچاری تب سے اپنے مشن

پے لگ چکی تھی ایمن لیکن سالار نہیں کیوں کہ وہ اپنے بھائی کی نوٹنکی اچھی طرح جانتا تھا

اففف کیا کروں میں تمہارا تمہارے چکروں میں تو میری بھی نہیں ہوگی اب کیا کروں

اب ایک ہی راستہ ہے ارحم بھائی آکر خود ہی سب سالو اوٹ کرے مجھ سے تو یہ شیرنی نہیں منائی جاتی ----

ایمن بڑبڑائی ---- <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

کچھ کہا تم نے ---- بے بی نے پوچھا ---- <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

نن نہیں تو میں بس ابھی آئی ---
ایمن کہہ کر واشروم کی جانب بڑھ گئی ---

اور ارحم کو سب سمجھا دیا ----

اوکے تم آ جاؤ سالار لینے آیا ہے تم دونوں کو لیکن بس تم آ جاؤ۔۔۔
 بے بی کو میں خود لے آؤں گا۔۔۔

ان کے ساتھ لیکن بھائی۔۔۔۔۔ میں۔۔۔۔۔
 ایمن نے کچھ کہنا چاہا۔۔۔
 کچھ لیکن نہیں نکاح تم دونوں کا بھی ہو چکا ہے۔۔۔۔۔ تم چپ کر کے آ جاؤ۔۔۔

ٹھیک ہے بھائی۔۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/> ایمن نے فون بند کیا

اور سائیڈ سے ہو کر پالر سے باہر نکل گئی۔۔۔۔۔

تھوڑی دیر بے بی نے انتظار کیا لیکن پھر پالر والی سے پوچھ ہی لیا۔۔۔

سنے جو دلہن اس طرف گئی وہ ابھی تک آئی نہیں۔۔۔ دیکھ کر بتا دیں ذرا۔۔۔ کہیں
بے ہوش نہ ہو گئی ہو۔۔۔۔

نہیں بے ہوش نہیں ہوئی وہ تو جا چکی ہیں کب کی آپ کی طرح تھوڑی بیوقوف ہے اپنی
شادی والے دن پالر میں ہی بیٹھی رہے گی۔۔۔۔

کیا کہا تم نے بیوقوف مجھے تمہیں تو میں۔۔۔۔

بے بی اس کی جانب لپکی ہی تھی کہ۔۔۔۔
کسی نے اسے پیچھے سے پکڑ لیا۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

چھوڑو مجھے اس کا مرڈر کر دوں گی میں۔۔۔۔

آپ جائے یہاں سے میں ان کو سمجھا لیتا ہوں۔۔۔۔
ارحم نے کہا۔۔۔۔

ہاں اس پاگل دلہن کو آپ ہی سمجھالیں کب سے ہمارا ٹائم ویسٹ کر رہی ہے یہ اور بھی
کسٹمر کو ڈیل کرنا ہے ہمیں ----

پالر والی نے کہا جو اب اتنا چکی تھی اس کو وہی بیٹھے بیٹھے دیکھ کر ----

تمہاری تو میں ---- بے بی لپکی پھر لیکن ارحم نے پکڑ لیا اور کہا ----
آپ جائے آپ کو آپ کی پے مینٹ مل جائے گی ----

پالر والی سر ہلاتی دوسری جانب چل دی ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com

چھوڑو مجھے آپ ---- بے بی نے اس کے جاتے ہی اپنی تھوپوں کا رخ ارحم کی جانب موڑا

اففف اتنی ناراضگی ----

ناراض تو مجھے ہونا چاہیے میری بے بی ڈارلنگ نوٹسکی باز --- تیار بھی نہیں ہوئی ----

آپ تو بات ہی نہ کریں اب بالکل تیار کیا ----
رخصتی بھی نہیں ہوگی ----

آپ نے مجھے چڑیل کہا تھا ---- اگر میں تیار ہو گئی تو آپ کو بھوتنی لگوں گی ----

ہا ہا ---- یار سچ میں مجھے چڑیلوں سے ڈر لگتا ہے اچھا یہ بھی نہیں کہتا اب ----

وہو میری اوہ جی میں تو مذاق کر رہا تھا بابا اچھا سوری نہیں لگے گا ڈر اب سے جب میری
شیرنی ساتھ ہوگی ----

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
ارحم نے کان پکڑ لیے اس کے اور سوری کہا ----

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

آپ نے کان میرے پکڑے ہیں سوری اپنے کان پکڑ کر کرتے ہیں ----

بے بی نے گھور کر کہا اسے اپنے کان پکڑے دیکھ کر ----

واپس سوری جناب اپنے اس لیے نہیں پکڑے کے غلطی تمہاری بھی تھی اور میری بھی تو اس لحاظ سے یہ رہا اک میرا کان اور ایک تمہارا۔۔۔۔

ارحم نے اس کا اور ایک اپنا پکڑتے ہوئے کہا۔۔۔

میری غلطی کیسے۔۔۔؟؟؟
بے بی نے پوچھا

تم نے بھی تو نکاح نامہ نوٹس بورڈ پر لگا کر غلط کیا نہ تم اتنی قدامت پسند ہو کیا میرے معاملے میں۔۔۔۔

ارحم نے پوچھا

محبت کے معاملے میں، میں ہمیشہ قدامت پسند ہی رہونگی

!آپ، آپکا وقت، آپکی محبت

یہ میں کبھی کسی قیمت پہ بانٹنا پسند نہیں کرتی

چاہے اس کے لیئے مجھے کوئی پاگل بولے، تنگ نظر بولے یا سائی کو

میں ایسی ہی رہو گی قدامت پسند
..... جس کی غیرت نہ خود کسی کا ہونا برداشت کرتی ہے نہ آپ پہ کسی کی نظر

سمجھے نا آپ ----
اففف -- اتنی باتیں کہا سے لاتی ہو --- لگتی تو جھلی ہو پوری میری جھلی ماہی ----
ارحم نے اس کی بات پر مسکرا کر کہا ----

ہاں ہوں آپ کی محبت میں بن گئی یہ بے بی جھلی --- اور آپ اگر ناراض تھے تو مجھ
سے تو کہتے نہ میں آپ کو بھی راضی کر لیتی جیسے آپ نے مجھے کیا ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
بے بی نے کہا ---

ارحم نے کچھ سوچتے ہوئے بولا

..... میں ناراض نہیں ہوتا بس خاموش ہو جاتا ہوں

کیونکہ ناراض وہ انسان ہوتا ہے جسے منائے جانے کا مان حاصل ہو..... جسے علم ہو کہ اسے ناراض نہیں رہنے دیں گے.... جن کے پاس توجہ کا ایک سمندر ہوتا ہے.... وہ لاڈ دکھاتے ہیں، نخرے کرتے ہیں، لڑتے ہیں، جھگڑتے ہیں، پھر منہ پھلا کے بیٹھ جاتے ہیں کوئی تو منانے آ ہی جاتا ہے۔

لیکن میں ناراض نہیں ہوتا بس خاموش ہو جاتا ہوں
کیونکہ میں جانتا ہوں میں کسی کے لیے بھی اہم نہیں میرے ساتھ لوگوں کا وقت اچھا
گزرتا ہے بس اتنی سی بات ہے

.... اور مجھے پتہ ہے میں ایک دن چلا جاؤں گا اور مجھے کوئی یاد تک نہیں کرے گا

<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com
ارحم اتنا کہہ کر خاموش ہو گیا۔۔۔۔۔

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

میں منہ توڑ دوں گی مکار کر اب چلا جاؤں گا کہا تو آج کے دن تو اچھی باتیں کریں کم از کم
کم۔۔۔ آپ کو میں نے کتنی بار منایا آج بھی منالیتی لیکن آپ آپ نہ بہت خراب ہیں
کیسی باتیں کر رہے ہیں۔۔۔۔۔ جائے میں نہیں آپ سے بولتی۔۔۔۔۔

بے بی دوبارہ ناراض ہو گئی۔۔۔۔۔

ہاہاہا۔۔۔ دیکھا نہ بس اتنی برداشت ہے تم میں تم راضی کروانے کی بجائے خود دوبارہ ناراض
 ہو گئی۔۔۔ اسی لیے تو بتاتا نہیں کہ مجھے الٹا ہی ملتا آگے سے پھر۔۔۔۔
 ارحم نے منہ بنا کر کہا اور منہ پھیر لیا۔۔۔

آپ بھی نہ اچھا سوری۔۔۔۔۔
 بے بی نے اب کی بار کان پکڑ لیے۔۔۔۔

بس بس میری بے بی ڈار لنگ۔۔۔۔۔
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>
 اب تیار ہو جائے ورنہ ایسے ہی اٹھا کر لے جاؤں گا۔۔۔۔۔

ارحم نے مسکرا کر بے بی کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالے دیکھ کر کہا۔۔۔۔

ایسے ہی لے جائے۔۔۔۔۔

بے بی نے جوش میں کہا۔۔۔۔

لیکن یہ کیا بے بی پلک جھپکتے ہی ارحم کی باہوں میں تھی ----

یہ یہ آپ کیا کر رہے ہیں اتارے مجھے نیچے میں تو مذاق کر رہی تھی ----

بے بی نے گھبرا کر کہا ----

نہ جی اب بے بی ڈارلنگ کی رخصتی تو اب ایسے ہی ہوگی ----

تمہارے اوہ جی والے سٹائل میں ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>

Support@classicurdumaterial.com

نا جی ----- بے بی چلائی ----
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاں جی ----- ارحم نے اس سے زیادہ چلا کر کہا اور اسے اٹھائے ہی باہر کو بڑھ گیا ----

سات سال بعد ----

لیکن جو کرے گا وہی بس بھرے گا۔۔۔

یہ کیسے ہو سکتا کہ

کسی نے برا نہ کیا ہو اور اس کے ساتھ برا ہو جائے۔۔۔۔ پھر بے بی کے ساتھ بھی کیسے
ہوتا۔۔۔

وہ اپنی زندگی اسی نوک چوک میں گزار رہے تھے۔۔۔۔

پاپا پاپا۔۔۔۔ <https://www.classicurdumaterial.com/>

یہ آپ اپنی بے بی ڈارلنگ نوٹسکی باز کو سمجھا لیں۔۔۔۔ Support@classicurdumaterial.com

مجھ پر اپنا روب نہ جھاڑا کریں۔۔۔۔ <https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

ہاہاہا۔۔۔۔

شباباش میرا بیٹا میری ڈارلنگ کو کوئی تو ٹکڑا ملا ہے۔۔۔

ورنہ میری بیگم نے تو مجھے ساری زندگی اپنے ہی روب میں ڈرائے رکھنا تھا۔۔۔

ارحم نے قہقہہ لگاتے ہوئے کہا

کیا بے بی ڈارلنگ نوٹسکی باز کہا تم نے ان کی ----

تو کیا تمہاری کچھ نہیں لگتی رک جاؤ تم نہیں بلکہ ----

رک جائے آپ دونوں ----

کتنی بار کہا ہے مجھے اس نام سے نہ بلایا کرے بچوں کے سامنے لیکن یہ بھی آپ کا ہی
 سیکھایا ہوا ہے سب جانتی ہوں میں میرے اوہ جی ----
<https://www.classicurdumaterial.com/>
Support@classicurdumaterial.com
<https://www.facebook.com/ClassicUrduMaterial/>

سین یہ تھا کہ ---

چوہدری ارہان خاں اور چوہدری ارحم خاں آگے آگے اور ان کی بے بی ڈارلنگ نوٹسکی باز
 پیچھے پیچھے بیلن لیے ----

ختم شد